WE HAVE NO BRANCH
خاص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

شہر کلکتہ میں حج، عمرہ اور مقدس زیارت کیلئے ایک جانا مانا نام
فلک ٹور اینڈ ٹراویلس
نہایت ہی مناسب دام میں حج، عمرہ اور مقدس مقامات کی زیارت حاصل کریں
حاجیوں کیلئے خصوصی رعایت کا انتظام ہے۔
FALAK TOUR & TRAVELS
1/1A, Kasai Basti Cross Lane, (Narkeldanga), Kolkata - 11
8777507829 |7605807814 |8777507829

Pages:12 ● 78 شمارہ: ● 13 جلد: ● KOLKATA ● Tuesday, 24th March, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۴ رشوال المکرم ۱۴۴۷ھ ● منگل ۲۴ مارچ ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

ممتا کا ترقیاتی منشور بھاجپا کیلئے خطرے کی گھنٹی

کولکاتا،23/مارچ:2026 کے الیکشن کو اپنی طرف کھینچے کے لئے اس وقت بی جے پی کا دم پھول رہا ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق اس ہفتے کے اندر ہی بی جے پی کا منشور شائع ہونے والا ہے۔ آئندہ ہفتہ پھر سے بنگال میں مرکزی دستے کی آنے کا قوی امکان ہے۔ اور امیت شاہ وٹنڈا بھی آنے والے ہیں۔ مرزکی ہدایت پر 27 یا 28 مارچ کو بنگال میں بھاجپا کا الیکشنی منشور آنے کا امکان ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ 20 مارچ کو ترنمول کانگریس نے اپنا انتخابی منشور شائع کر دیا ہے۔ اور یہ منشور ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کی موجودگی میں سامنے آیا جس میں دیدی کا 10 عہد نامہ بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ ان میں ترقیات، روزگار اور سماجی تحفظ مشن کو بھی 2026 کے الیکشن میں اندراج کر کے ممتا نے اپنا میدان ایک طرف بنانے کی حکمت عملی بھی دکھائی ہے۔ جس سے وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کے اوسان خطا کر دیا ہے۔ باوثوق ذرائع سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ ممتا بنرجی نے جس راستے پر بنگال کو گامزن کیا ہے اس سے بھاجپا کی ساری چالا کی دھری کی دھری رہ گئی۔ اب اس کے بعد بھاجپا کے منشور میں کچھ نئی دوراندیشی کا مادہ نظر آئے گا۔ دیدی کے منصوبہ بندی کا نام بدل کر "بیلٹ پیٹل" رکھ کر شوبھیندو۔ سوکانت اپنا میدان وسیع کرنے کا چال چلا ہے۔ معتبر ذرائع کے مطابق رواں ہفتے میں ہی بھاجپا اپنا انتخابی منشور شائع کرنے کے درپے ہے۔ یاد رہے کہ 2021 کا اسمبلی الیکشن میں ممتا بنرجی کا ماسٹر اسٹروک لکشمی بھنڈار سمجھا گیا تھا۔ جبکہ اس بار بھاجپا نے لکشمی بھنڈار کی جگہ "انین پرنا بھنڈار" کو اپنی بازی کے لئے ترپ کا پتہ گردانا ہے۔ جو مستقبل کے لئے کتنا کارگر ہوگا۔ یہ بدلی چھٹنے کے بعد ہی سمجھ میں آجائے گا۔

کیا جنگ رکنے والی ہے؟ ٹرمپ کا ایرانی پاور پلانٹس پر حملوں میں 5 دن کے وقفے کا حکم

واشنگٹن،23/مارچ: مشرق وسطیٰ کی جنگ میں ڈرامائی موڑ آگیا ہے۔ سوموار کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے ساتھ مثبت بات چیت ہوئی ہے۔ ملک کے پاور پلانٹس پر پانچ دن تک حملہ نہیں کیا جائے گا۔ سوال یہ ہے کہ کیا امریکہ اور اسرائیل توانائی کے عالمی بحران کے دباؤ میں جنگ بندی کے راستے پر چل پڑیں ہیں؟ دریں اثنا، جیسے ہی واشنگٹن پیچھے ہٹ رہا ہے، تہران کی گھمنڈ اور دھمکیوں پر عمل کیا گیا ہے۔ آج ٹرمپ نے سچ سوشل پر ایک پوسٹ میں کہا کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان مثبت بات چیت ہوئی ہے۔ انہوں نے امریکی فوج کو ہدایت کی کہ "ایرانی پاور پلانٹس اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر فوجی حملے اگلے پانچ دنوں کے لیے معطل کر دیے جائیں گے۔" امریکی صدر نے کہا کہ یہ فیصلہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان مثبت بات چیت کے بعد کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مستقبل میں جنگ کا رخ دونوں فریقوں کے درمیان مذاکرات پر منحصر ہوگا۔

وائٹ ہاؤس پر ایک جنونی ظالم مسلط، جو دنیا کو تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے :ڈیموکریٹ رکن

واشنگٹن، 23 مارچ (یو این آئی) ڈیموکریٹ رکن نے ٹرمپ پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وائٹ ہاؤس ایک جنونی ظالم کے زیرِ قیادت، جو دنیا کو تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے۔ ایران سے جنگ کے بعد صرف دنیا کے دیگر ممالک میں ہی نہیں بلکہ خود امریکہ میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پالیسیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور اس میں ٹرمپ کی حامی اور مخالف جماعتوں کے سیاستدان بھی شامل ہیں۔ ٹرمپ کے 48 گھنٹوں میں مکمل طور پر آبنائے ہرمز دوبارہ نہ کھولنے پر ایران کے پاور پلانٹس کو تباہ کرنے کی دھمکی پر ردعمل دیتے ہوئے امریکی کانگریس میں ڈیموکریٹ کی رکن یاسمین انصاری نے کڑی تنقید کی ہے۔ سوشل میڈیا ایپ پر اپنے پیغام

..........باقی صفحہ 10 پر

ایران کے اسرائیلی علاقوں ڈیمونا اور عراد پر میزائل حملوں میں 180 اسرائیلی زخمی، 8 کی حالت تشویشناک

تل ابیب، 23 مارچ (یو این آئی) ایران کے اسرائیل کے علاقوں ڈیمونا اور عراد پر میزائل حملوں میں کم از کم 180 اسرائیلی زخمی ہوئے جن میں سے 8 کی حالت تشویشناک ہے۔ اسرائیلی وزارت صحت کے مطابق عراد میں ایرانی میزائل حملے میں 116 اور ڈیمونا میں 64 افراد زخمی ہوئے۔ اس سے پہلے اسرائیلی میڈیا 6 اسرائیلیوں کی ہلاکت کی خبر دے چکا ہے، اسرائیلی میڈیا

..........باقی صفحہ 10 پر

فخرالدین علی احمد میموریل کمیٹی حکومت اتر پردیش کے زیر اہتمام لکھنؤ میں دو روزہ بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد

لکھنؤ۔ شہر ادب لکھنؤ میں فخرالدین علی احمد میموریل کمیٹی حکومت اتر پردیش کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد بتاریخ 24-25 مارچ 2026 کو کیا گیا ہے جس کا عنوان " اردو رباعی کا عصری منظرنامہ " ہے۔ اس بین الاقوامی سیمینار کا افتتاحی اجلاس 24 مارچ 2026 کو صبح 10 بجے اردو اکادمی ہال گومتی نگر لکھنؤ میں منعقد ہوگا جس میں استقبالیہ کلمات جناب شوکت علی سکریٹری فخرالدین علی احمد میموریل کمیٹی حکومت اتر پردیش پیش کریں گے۔
اس افتتاحی اجلاس کی صدارت معروف فکشن ناقد اور صحافی پروفیسر صغیر افراہیم (سابق چیئرمین شعبہ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ) کریں گے جبکہ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے پروفیسر جئے پرکاش سینی وائس چانسلر لکھنؤ یونیورسٹی لکھنؤ، پروفیسر اروند موہن ڈین فیکلٹی آف آرٹس لکھنؤ یونیورسٹی اور پروفیسر شہاب عنایت ملک (جموں و کشمیر) ہوں گے۔ کلیدی خطبہ پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین جواہر لال نہرو یونیورسٹی نئی دہلی پیش کریں گے جبکہ نظامت کے فرائض پروفیسر عباس رضا نیر صدر شعبہ اردو لکھنؤ یونیورسٹی انجام دیں گے۔ اس افتتاحی اجلاس میں پروفیسر عباس رضا نیر کی تازہ ترین رباعیوں کے پانچ دواوین پر مشتمل کتاب "چہار باغ" کا اجرا بھی عمل میں آئے گا جبکہ اظہار تشکر ڈاکٹر جانثار عالم کریں گے۔
اس دو روزہ بین الاقوامی سیمینار کا پہلا تیکنیکی سیشن 11:30 بجے دن میں اردو اکادمی ہال میں منعقد ہوگا جس کی صدارت پروفیسر شہاب عنایت ملک اور پروفیسر عابد حسین حیدری مشترکہ طور پر انجام دیں گے جبکہ نظامت کے فرائض پروفیسر ریشما پروین انجام دیں گی۔ اس سیشن میں مقالہ نگار کی حیثیت سے پروفیسر دبیر احمد، سنجے مشرا شوق، فاروق جائسی، رام پرکاش بیخود اور ڈاکٹر ذیشان حیدر اپنے مقالات پیش کریں گے۔ ظہرانہ کے بعد اس بین الاقوامی سیمینار

..........باقی صفحہ 10 پر

DEVELOPED BY next GENERATION
The Eco Palace
THE ADRESS OF YOUR DREAM RESIDENCE IN NEWTOWN
www.rera.wb.gov.in
WBRERA/P/NOR/2025/002773
WBRERA/P/NOR/2025/003041
آرام دہ اور قدرتی مناظر سے ہم آہنگ
نیوٹاؤن
10 عدد ٹاور میں 2/3 BHK فلیٹ

+91 6289201625
بالی گڑھ، یونیٹیک آئیٹ لوٹ، ایکشن ایریا - II، نیوٹاؤن، نزد: وشو بنگلہ گیٹ، کولکاتا - 700156

Kolkata's Oldest Nursing Home Since 1983
PAHARPUR NURSING HOME
Run By Dr. Md. Aftab & Dr. Md. Asif Hussain
عرصہ دراز سے عوام کی خدمت میں مصروف
پہاڑپور نرسنگ ہوم (مٹیابرج)
ہماری خدمات:

GALL BLADDER	پتھری کا علاج:
APPENDIX	اپینڈکس
PLASTIC SURGERY	پلاسٹک سرجری:
URO SURGERY	پیشاب کے راستے کا آپریشن
UTERUS	بچہ دانی کا آپریشن/ علاج
CIRCUMCISION	ختنہ
HERNIA	ہرنیا
HYDROCEOLE	ہائڈروسل کا آپریشن

(Skilled & Experienced) سبھی آپریشن ماہر اور تجربہ کار ڈاکٹروں کے ہاتھوں انجام دیا جاتا ہے۔
یہاں سبھی علاج laparoscopic & GENERAL SURGERY CLINIC کے ذریعہ کیا جاتا ہے
پہاڑپور نرسنگ ہوم
PAHARPUR NURSING HOME
Laparoscopic & General Surgery Clinic
H-68, Paharpur Road, Garden Reach, Kolkata -700 024
Clinic Information : Phone No. : 9831450956, 033-24696477

فجر	4 بج کر17 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر38 منٹ
ظہر	11بج کر43 منٹ
عصر	4 بج کر06 منٹ
مغرب	5 بج کر53 منٹ
عشاء	7 بج کر03 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

منگل تک مرکزی فورسز کی مزید 300 کمپنیاں بنگال پہنچیں گی

پرامن انتخابات کو یقینی بنانے کیلئے کمیشن کا دوبارہ اجلاس

کولکاتا: 23مارچ (عوامی نیوز سروس) ریاست بھر میں انتخابی بگل بج چکا ہے۔ آزادانہ اور پرامن انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے الیکشن کمیشن نے بے مثال اقدامات کیے ہیں۔ پولنگ شروع ہونے سے پہلے ہی اضافی مرکزی فورسز ریاست میں پہنچ رہی ہیں۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق اس بار بنگال انتخابات کے لیے مرکزی فورسز کی کل 2400 کمپنیاں تعینات کی جائیں گی۔ خاص طور پر اور ایک بے مثال اقدام، اس مہینے کے شروع میں ہی مرکزی فورسز کی 480 کمپنیاں پہلے ہی ریاست میں تعینات کی گئی تھیں۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ فورسز کی مزید 300 کمپنیاں 31 مارچ تک ریاست میں پہنچ جائیں گی۔ مزید بتایا گیا ہے کہ باقی فورسز اس کے بعد مرحلہ وار پہنچیں گی۔ دریں اثنا، کمیشن نے پہلے ہی اس بارے میں ایک میٹنگ ختم کر لی ہے کہ فورسز کے اس بڑے دستے کو کس طرح اور کہاں تعینات کیا جائے گا۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ ایک اور میٹنگ آج پیر کو ہونے والی ہے۔ اس میٹنگ کی صدارت ڈپٹی کمشنر منیش گرگ کریں گے۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ اجلاس عملی طور پر منعقد کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر منیش گرگ کے علاوہ سیشن میں بنکمار شرما، ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) منوج کمار اگروال اور دیگر عہدیدار شرکت کریں گے۔ اس کے بعد، رپورٹس بتاتی ہیں کہ الیکشن کمیشن انتخابی حفاظتی انتظامات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ضلعی انتخابی افسران (جو ضلع مجسٹریٹ کے طور پر بھی کام کرتے ہیں)، پولیس سپرنٹنڈنٹ اور پولیس کمشنریٹ کے ساتھ ایک الگ میٹنگ کرے گا۔ توقع ہے کہ اس میٹنگ میں خاص طور پر اسمبلی انتخابات کی تیاریوں پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ بنگال میں ووٹنگ دو مرحلوں میں ہوگی: 23 اپریل اور 29 اپریل کو۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ دونوں مراحل خونریزی سے پاک رہیں، کمیشن نے پہلے ہی کئی اقدامات کو نافذ کر دیا ہے۔ واضح کیا گیا ہے کہ اس بار مرکزی فورسز کا آپریشنل دائرہ کار صرف پولنگ اسٹیشنوں تک محدود نہیں رہے گا۔ اگر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آتا ہے تو مرکزی فورسز بوتھ ایریا کے دیگر حصوں میں مداخلت کرنے کی مجاز ہیں۔ مزید برآں، اگر کمیشن کو پولنگ سٹیشنوں کے باہر ووٹرز کو ڈرایا دھمکائے جانے کی شکایات موصول ہوتی ہیں، تو دوبارہ پولنگ کا حکم دیا جا سکتا ہے۔ کمیشن نے واضح طور پر کہا ہے کہ بوگس ووٹنگ، شہری بدامنی یا پولنگ بوتھ پر زبردستی قبضہ جیسے واقعات کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اقدامات وہاں ختم نہیں ہوتے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ مرکزی فورسز ریاست کے مختلف حصوں میں روٹ مارچ کریں گی — بشمول کولکاتہ — نام نہاد "مسئلہ پیدا کرنے والوں" کے ٹھکانوں کی نشاندہی کرنے کے بعد پولیس نے پہلے ہی کولکاتا کے لیے روٹ میپ تیار کر لیا ہے اور اسے مرکزی فورسز کے اہلکاروں کے حوالے کردیا ہے۔

بھانگڑ میں نوشاد، کیننگ ایسٹ میں اعرابل

ISF نے نندی گرام میں بھی امیدواروں کو میدان میں اتارا

ہگلی: 23مارچ (عوامی نیوز سروس) ایک طویل انتظار کے بعد جس کے دوران یہ بائیں محاذ پر منحصر رہا۔

نوشاد صدیقی کے انڈین سیکولر فرنٹ (ISF) نے آخرکار اپنے امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کر دی ہے۔ پیر کو فرفرہ شریف سے 23 حلقوں کے امیدواروں کا اعلان کر دیا گیا۔ توقع کے مطابق موجودہ ایم ایل اے نوشاد صدیقی بھانگڑ سے الیکشن لڑیں گے۔ ترنمول کانگریس سے علیحدگی کے فوراً بعد پارٹی میں شامل ہونے والے ایک 'متحرک رہنما' عرب الاسلام کو اپنی پسندیدہ نشست کیننگ ایسٹ سے انتخاب لڑنے کا موقع دیا گیا ہے۔

خاص طور پر، فہرست سے پتہ چلتا ہے کہ 30 فیصد سے زیادہ امیدوار ہندو ہیں۔ اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ ISF نے آزادانہ طور پر ان چار حلقوں میں سے تین کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا ہے جن پر اس کی بائیں محاذ کے ساتھ ٹکراؤ تھا۔

انتخابات سے ہفتے پہلے، نوشاد صدیقی نے بائیں بازو کے محاذ کے ساتھ اتحاد کے لیے سرگرم عمل کیا تھا۔

بایاں محاذ نے اس اوورچر کا مثبت جواب دیا تھا۔ جمعہ کو، نوشاد - پارٹی کے واحد موجودہ ایم ایل اے اور ایک بانی رکن نے بتایا کہ کل 73 حلقوں کے لیے سیٹوں کی تقسیم کے انتظامات پر بات چیت ہوئی ہے۔ تاہم اس مخصوص تجویز کے بارے میں بائیں محاذ کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اس کے بعد بائیں محاذ کے ساتھ 29 حلقوں کیلئے سیٹوں کی تقسیم کا معاہدہ ہوا۔ مزید برآں، ISF نے چار مخصوص نشستوں پر مقابلہ کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی: نندی گرام، پنسکورا ویسٹ، بھگوانگولا، اور مرارائی۔ تاہم، بائیں محاذ نے پہلے ہی ان حلقوں کے لیے اپنے امیدواروں کی فہرست کا اعلان کر دیا تھا، جس کی وجہ سے پیچیدگیاں جاری رہیں۔ پھر بھی، جن 23 حلقوں کے لیے نوشاد صدیقی اور ان کی پارٹی نے پیر کو امیدواروں کا اعلان کیا، ان میں سے ISF نے آزادانہ طور پر تین میں امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ نندی گرام، پنسکورا ویسٹ، اور مرارائی جس میں بھگوانگولا واحد استثنا ہے۔

اس اقدام سے بائیں بازو کا محاذ ناراض ہوگیا ہے۔ نتیجے کے طور پر، یہ وسیع پیمانے پر خیال کیا جاتا ہے کہ اتحاد کے اردگرد الجھنا صرف تیز ہوگیا ہے۔

دریں اثنا، پیر کو ISF کی طرف سے اعلان کردہ 23 امیدواروں میں، سات ہندو چہرے ہیں۔ حساب سے، فہرست کے 30 فیصد سے زیادہ۔ اشوک نگر میں تاپس بندیوپادھیائے کے علاوہ آمڈنگا میں بسواجیت مائیتی اور مدھم گرام میں پرینکا برمن، سالبونی میں استاد پیوش ہنسدا، بارابنی میں بسواجیت بوری اور بولپور میں پروفیسر ہنی سورین آئی ایس ایف کی جانب سے مقابلہ کریں گے۔

مرکزی وزیر نے انتخابی ٹکٹ کیلئے 50 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا تھا

باراسات بی جے پی لیڈر نے بی جے پی کی پریشانی میں اضافہ کیا

باراسات: 3 2مارچ (عوامی نیوز سروس) زعفرانی کیمپ میں آنے والے انتخابات کے امیدواروں کے حوالے سے اندرونی اختلاف پہلے ہی عوام میں پھیل چکا ہے۔ کئی حلقوں میں نچلی سطح کے کارکنان اور حامی پارٹی کے منتخب امیدواروں کو قبول کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ دو مرحلوں میں امیدواروں کی فہرستوں کے اعلان کے بعد 39 نشستیں ابھی پُر ہونا باقی ہیں۔ اس موڑ پر پارٹی کی اعلیٰ قیادت کے سامنے بنیادی چیلنج امیدواروں کو کھڑا کرنا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اندرونی گروہ بندی کو روکنا ہے۔ اس پس منظر کے درمیان، باراسات سے ایک رہنما اور 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کے امیدوار ڈاکٹر مرنل کانتی دیبناتھ نے پارٹی کی پریشانی کو مزید بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے ایک دوٹوک الزام لگایا ہے کہ، اس وقت، ایک خاص مرکزی وزیر نے انہیں ٹیلی فون کیا اور اپنی امیدواری حاصل کرنے کے بدلے میں 50 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ پارٹی کی طرف سے دیوداس منڈل کو ہبرہ کے امیدوار کے طور پر منتخب کرنے پر اپنا اعتراض ظاہر کرتے ہوئے، مرنل بابو نے سوال کیا: "کیا ہابرا میں کوئی اہل مقامی امیدوار دستیاب نہیں تھا، جس کے لیے اس سیٹ پر بنگاؤں سے کسی کو لایا جائے؟ ایک حالیہ انٹرویو میں، ڈاکٹر مرنال کانتی دیبناتھ 2019 میں باراسات سے بی جے پی کے امیدوار نے پارٹی کے خلاف اپنی مایوسی کا اظہار کیا۔ انہوں نے پارٹی کی اعلیٰ قیادت کے حوالے سے عملی طور پر دھماکہ خیز تبصرہ کیا۔ تجربہ کار لیڈر نے الزام لگایا، 2019 میں مجھے امیدوار نامزد کیے جانے کے پانچ دن بعد، دہلی سے ایک لیڈر نے فون کیا کہ کیا میں نے کوئی رقم ادا کی ہے؟ میں نے انہیں بتایا کہ میں نے کچھ نہیں دیا، اس کے بعد انہوں نے اصرار کیا کہ مجھے 50 لاکھ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ میں نے انہیں صاف صاف کہہ دیا کہ میں نے کبھی کسی کو امیدوار بنانے کے لیے پیسے نہیں دیے اور نہ ہی میں ایسا کروں گا۔ مرنل بابو نے مزید الزام لگایا کہ مرکزی قیادت میں وہ کیلاش وجے ورگیہ کے علاوہ کسی کو نہیں جانتے تھے۔ انہوں نے اندازہ لگایا کہ یہ کیلاش وجے ورگیہ ہی تھے جنہوں نے چکر لگا کر رقم مانگی تھی۔ اس کے بعد مسٹر مرنل نے موجودہ بی جے پی کے تعلق سے بھی اپنی شکایات کا اظہار کیا۔ انہوں نے سوال کیا: "کیا ہابرا میں کوئی قابل امیدوار دستیاب نہیں تھا؟ یہاں بنگاؤں سے امیدوار لانے کی کیا ضرورت تھی؟" انہوں نے مزید کہا کہ اگر پارٹی اس بار بھی انہیں نامزد کرنا چاہتی تو وہ راضی نہ ہوتے۔

فی الحال وہ پارٹی کی کسی بھی سرگرمی میں شامل ہونے کی خواہش نہیں رکھتے، البتہ پارٹی کے لیے ان کی حمایت غیر متزلزل رہے گی۔ اس کا جواب دیتے ہوئے ہابرا اسمبلی حلقہ کے بی جے پی امیدوار دیبداس منڈل نے ریمارک کیا: "وہ اتنے لمبے عرصے کے بعد ان معاملات کو پبلک ڈومین میں کیوں لا رہے ہیں؟ انہوں نے پہلے کیوں نہیں کہا؟ حقیقت یہ ہے کہ وہ اب یہ مسائل اٹھا رہے ہیں اس کے پیچھے کوئی ناپاک مقصد ضرور ہے۔

کوستوو نے 50,000 ووٹوں سے جیتنے کا چیلنج دیا

راج نے جواب دیا یہ کوستوو کا 'ڈے ڈریم'

بیرکپور، 23 رمارچ: بیرک پور میں ترنمول نے ایک بار پھر اسٹار ایم ایل اے پر بھروسہ کیا ہے۔ اس بار وہاں کے امیدوار راج چکرورتی ہیں۔ ان کے خلاف بی جے پی کا 'ٹرمپ کارڈ' کوستوو باگچی ہے۔ امیدوار بنتے ہی بھگوا کیمپ کے امیدوار نے اپوزیشن کو دھمکیاں دیں۔ انہوں نے پچاس ہزار ووٹوں سے جیتنے کا ہدف رکھا ہے۔ اس کے جواب میں اسٹار ایم ایل اے نے جواب دیا۔ یہ دیوانہ کا خواب ہے۔ اتوار کو بی جے پی امیدوار کوستوو باگچی نے بیرک پور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 12 کے تالپوکور بازار علاقے میں عوامی رابطہ میٹنگ کی۔ انہوں نے 'مقامی نوجوانوں' کا مسئلہ اٹھایا اور ایک چیلنج بھی کیا۔ کوستوو نے کہا "میں راج چکرورتی کو 50,000 ووٹوں سے شکست دوں گا۔" انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا، بائیں بازو کے ایک بڑے طبقے نے میری حمایت کی ہے۔ میں اپیل کر رہا ہوں کہ اپوزیشن کے ووٹ کو تقسیم نہ کیا جائے۔ سب کا صرف ایک ہی مقصد ترنمول کو اکھاڑ پھینکنا ہے۔ ترنمول کے امیدوار راج چکرورتی ڈھول اور جھانجھ کے ساتھ بیرک پور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 1 میں مہم کے دورے پر گئے۔ انہوں نے انتخابی مہم کے دوران مدھبنیا علاقے میں متواؤں کے ساتھ ناچ گانا اور ڈھول بجا کر بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ وہاں راج نے طنزیہ انداز میں کوستوو باگچی سے کہا، "خواب دیکھنا اچھا ہے، لیکن دن میں خواب مت دیکھو۔ میں اس سے کہتا ہوں کہ میدان میں باہر آؤ میدان میں، ہی سمجھ آ جائے گا تیل کا بھاؤ۔ انہوں نے مزید حملہ کرتے ہوئے کہا، "وہ سونامی میں بہہ جائے گا، ہم چاہ کر بھی اسے نہیں بچا سکتے۔ کیونکہ اس کے بال نہیں ہیں، ہم اسے کیسے پکڑیں گے؟" اس افراتفری کے درمیان سی پی ایم امیدوار سمن رنجن بنرجی کی آواز میں ایک الگ ہی لہجہ سنائی دیا۔ بیرک پور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 8 میں انتخابی مہم چلاتے ہوئے انہوں نے ترنمول کانگریس اور بی جے پی دونوں پر براہ راست حملہ کیا۔ انہوں نے کہا، یہاں جو کچھ ہو رہا ہے وہ 'تو تو میں میں' ہے۔ کس کے بال بڑھیں گے، کس نے کیا کہا - یہ سب ہو رہا ہے۔ لیکن عام لوگوں کے مسائل کا کہیں پتہ نہیں ہے۔ فرضی لڑائیاں - وہ اپنی بات کر رہے ہیں، عوام کی نہیں۔

ترنمول نے پرتیک الرحمان کو ترجمان مقرر کیا

کولکاتا: 23مارچ (عوامی نیوز سروس) ابھی ڈیڑھ ماہ قبل وہ جلسوں اور ریلیوں کے ذریعے ترنمول کو نشانہ بنا رہے تھے۔ اپنی شعلہ بیان تقریروں میں انہوں نے ترنمول حکومت کی خامیوں کو بے نقاب کیا۔ وہ حکومت کو تحلیل کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اب، ترنمول نے اسی پرتیک الرحمان کو ترجمان کے عہدے پر مقرر کیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، وہ شخص جس نے کبھی ترنمول کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے 'سرخ پرچم' بلند کیا تھا اور اس کے اقدامات کی مذمت کی تھی۔ اب وہی شخص ہوگا جو ترنمول حکومت کی ترقی کی داستان کو عوام کے سامنے پیش کرے گا۔ پرتیک 2008 کے آس پاس بائیں بازو کی سیاست میں براہ راست شامل ہوگئے۔ اس لیے یہ کہا جاسکتا ہے کہ انہوں نے پارٹی کے عروج کا مشاہدہ کیا۔ اس کے باوجود، اس نے مشکل وقت میں بائیں بازو کا جھنڈا بالکل ٹھیک اٹھایا۔ پارٹی نے بھی ان کی تشہیر کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ وہ بنگال میں سی پی ایم کے اندر ایک ممتاز نوجوان لیڈر کے طور پر ابھرے۔ وہ تقریباً ہر احتجاجی تحریک میں سب سے آگے نظر آتے تھے۔ اس نے ریاست کی ترنمول حکومت کے خلاف شدید حملے شروع کیے اور یہاں تک کہ اس کی برطرفی کا مطالبہ بھی کیا۔ 'ریڈ پارٹی' نے انہیں کئی انتخابات میں امیدوار کے طور پر میدان میں اتارا، اور انہوں نے ضلع اور ریاستی کمیٹیوں دونوں میں پوزیشن حاصل کی۔ ان سب کے باوجود، اس سال فروری میں، پرتیک نے پارٹی سے شدید ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے سی پی ایم چھوڑ دیا۔ اس کے فوراً بعد وہ ترنمول میں شامل ہو گئے۔ یہ بڑے پیمانے پر قیاس آرائی کی جا رہی تھی کہ ترنمول انہیں اسمبلی انتخابات میں امیدوار کے طور پر کھڑا کرے گی۔ تاہم، ایسا نہیں ہوا۔ ان پیش رفتوں کے درمیان، ترنمول نے اب پراتک اُر کو ترجمان مقرر کیا ہے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ محض پریس کانفرنس کرنے کے بجائے پرتیک مختلف مسائل پر ترنمول کی طرف سے وکالت کریں گے۔ اس سال فروری میں، پرتیک نے پارٹی سے شدید ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے سی پی ایم چھوڑ دیا۔ اس کے فوراً بعد وہ ترنمول میں شامل ہو گئے۔ یہ بڑے پیمانے پر قیاس آرائی کی جا رہی تھی کہ ترنمول انہیں اسمبلی انتخابات میں امیدوار کے طور پر کھڑا کرے گی۔ تاہم، ایسا نہیں ہوا۔ ان پیش رفتوں کے درمیان، ترنمول نے اب پرتیک الرحمٰن کو ترجمان مقرر کیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ترنمول میں شامل ہونے کے فوراً بعد پرتیک الرحمان نے اپنی فیس بک پروفائل تصویر تبدیل کر دی۔ انہوں نے ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کے ساتھ اپنی ایک تصویر اپ لوڈ کی۔ انہوں نے ترنمول کی مختلف فلاحی اسکیموں کے فوائد کے بارے میں بھی بات کی۔ حالانکہ، اس وقت، انہوں نے اپنی ذاتی پہل پر ایسا کیا تھا۔ تاہم اب ترنمول نے پراتک کو پارٹی کی جانب سے بولنے کی سرکاری ذمہ داری سونپی ہے۔

شیتل کوچی کا مزاج بحال رکھنے کے لئے بنگلہ زبان ضروری

مرکزی فورس کو ڈی ایم نے کارگر مشورہ دیا

کوچ بہار، 23رمارچ: شیتل کوچ میں جو کچھ بھی پیشتر وقوع پذیر ہوا وہ ذہن سے محو نہ ہوسکا ہے اس بار پولس انتظامیہ اور مرکزی فورس کو یہاں کے حالات کو حتی المقدور سنبھالنے ہونگے۔

اتنا ہی نہیں یہاں کے ووٹروں کو اپنے اعتماد میں لینا ہوگا۔ یہ نہیں کہ کاندھے پر بندوق رکھے چہل قدمی کو اپنا وطیرہ بنائیں۔ ووٹروں کے ساتھ نرمی و ہمدردی کے ساتھ باتیں کرنی ہونگی۔ ان کے اعتماد کو ہم آہنگ کرنے ہونگے۔ اور یہ ضروری کام اسی وقت انجام پذیر ہوگا جب بنگلہ زبان کو اظہار کا وسیلہ بنا ہوگا۔ جو کہ کم جوکھم کا کام نہیں ہے۔ علاقے کے ڈی ایم نے پولس محکمہ و مرکزی فورس کے جوانوں کو یہ نسخہ سمجھایا کہ وہ علاقائی زبان کو بہتر طور پر سیکھیں تاکہ لوگوں کے اعتماد کو ووٹ کے معاملے میں بحال رکھا جاسکے۔ ویسے کم وقت میں یہ کام زیادہ مشکل بھی نہیں ہے۔ کام چل جائے یہی کافی ہے۔ کچھ علاقائی زبان کو سیکھنے کی انہوں نے تلقین کی تاکہ اس پر عبور حاصل کر کے علاقائی ووٹروں کے اندر خود اعتماد کی جگہ دیں۔ اتوار کو کوچ بہار ضلع کے ڈی ایم کے ساتھ مرکزی فورس کے نوڈل آفیسر کے ساتھ علاقائی تحفظ پر دیر تک باتیں ہوئیں۔ اور اسی میٹنگ میں نوڈل آفیسر کو ڈی ایم نے صاف طور پر بتادیا کہ علاقائی زبان کی رہنمائی کرسکتا ہے۔ جو آسان ترین ہے یاد رہے کہ گزشتہ اسمبلی الیکشن میں جو کچھ شیتل کوچی میں رونما ہوا۔ اب محکمہ پولس کو اس بارے میں زیادہ چوکسی کی ضرورت ہے۔ انہیں جو اہم روزمرہ کی زبان ہے جس سے اظہار بیان کو تقویت ملے اسی پر دسترس حاصل کریں۔ اتنا ہی کافی ہے پڑوسی ریاستوں سے آئے مرکزی دستے کو یہ مشورہ ان کے لئے بعد میں مفید ثابت ہوگا۔

پوربی ریلوے

ٹنڈرس نمبر: ای ایل/ ایچ ڈبلیو ایچ/21/25(نوٹس)/750، بتاریخ: 20.03.2026، ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ ڈویژن، نیو ڈی آر ایم بلڈنگ، چوتھی منزل، نزد ریلوے میوزیم، ہوڑہ-711101 سے کھلا ای-ٹنڈر مندرجہ ذیل ترقیاتی کاموں کیلئے مطلوب ہے۔ **سلسلہ نمبر: 1، ٹنڈر نمبر: 1، ای ایل/ ایچ ڈبلیو ایچ 25-21-351، کام کانام:** برقیاتی (جنرل) کام بشمول 'آغاز نئے سمپ، پمپ ہاؤس، پمپ چھاؤنی اور نالیوں کا بندوبست، محدود اونچائی زیر زمین راستے، 261/262-اے اور 268-اے کا حلقہ برائے اے ای این/عظیم گنج میں، **ٹنڈر کی لاگت** -/32,80,153 روپے، **بڈ سیکوریٹی (زربیعانہ برائے ادائیگی):** -/65,600 روپے، **پورا ہونے کی مدت:** 180دنوں میں، **سلسلہ نمبر-2، ٹنڈر نمبر: ای ایل- ایچ ڈبلیو ایچ-25-21-3600، کام کانام:** برقیاتی (جنرل) کام بشمول ہوڑہ میں تزئین کاری سگنل ورک شاپ کے، **ٹنڈر کی لاگت:** -/1,37,51,829 روپے، **بڈسیکوریٹی (زربیعانہ برائے ادائیگی):** -/2,18,800 روپے، **پورا ہونے کی مدت:** 180دنوں میں، **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 10.04.2026کو17.00 بجے، کسی وجہ سے ٹنڈر نوٹس طلبی کی تاریخ میں اگر کوئی چھٹی/ بند/ اسٹرائیک ہوجائے تو آن لائن سے ٹنڈر بند کی تاریخ میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی، ویب سائٹ کے آئی آر اے پی ایس سے درخواست کے معاملے میں داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اسی تاریخ و وقت میں لہٰذا آن لائن سے ٹنڈر کھلنے کا آرام سے بند کی تاریخ و وقت کے بعد ویب سائٹ پر ٹنڈر کی تفصیلات دستیاب ہے www.ireps.gov.in ٹنڈر گزاروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ آن لائن سے اپنی پیش کش کو ڈلیں مذکورہ ویب سائٹ سے۔

HWH-708/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے

www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

عیدالفطر کے مقدس دن پر انٹالی اسمبلی کے ایم ایل اے شری سرنا کمل ساہا بی بگان رنگ کل موڑ پر لوگوں کے درمیان مٹھائیاں تقسیم کرتے ہوئے ساتھ میں انٹالی اسمبلی حلقہ کے آل انڈیا ترنمول کانگریس پارٹی کے 2026 اسمبلی الیکشن کے امیدوار شری سندیپن ساہا، مشہور سماجی کارکن جناب حنان خان، سماجی کارکن جناب حسنین قریشی اور دیگر نظر آتے ہوئے۔

بھوانی پور کی بیٹی ممتا بنرجی، ترنمول کانگریس کی بھاری جیت یقینی: فرہاد حکیم

کولکاتا، 23مارچ (اشفاق احمد ثمر): فرہاد حکیم جو شہر نشاط کے میئر اور سینئر ترنمول کانگریس لیڈر ہیں انہوں نے پیر کے روز انتخابی مہم کی قیادت کرتے ہوئے حکمراں جماعت کی مکمل جیت پر اعتماد ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور مقامی عوام کے درمیان ذاتی تعلق اس قدر مضبوط ہے کہ ووٹر انہیں اپنے خاندان کا فرد تصور کرتے ہیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے فرہاد حکیم نے کہا "اپوزیشن جتنی چاہے زور لگا لے، ہم عوام کے درمیان جا کر ان کی دعائیں حاصل کریں گے۔ ممتا بنرجی بھوانی پور کی بیٹی ہیں۔ ہر شخص یہ مانتا ہے کہ وہ انہی کے خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ جب ممتا بنرجی آتی ہیں تو لوگوں کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کا اپنا کوئی آ گیا ہو اس لیے کوئی ووٹ ادھر اُدھر نہیں جائے گا بلکہ تمام ووٹ ممتا بنرجی کو ہی ملیں گے۔" ریاست میں Ittehadul-e-Majlis India All Muslimeen کے صدر اسدالدین اویسی کے داخلے سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا "بنگال میں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی ایک فرقہ پرست جماعت ہے اور یہ بھی فرقہ پرست ہیں اس سے کوئی اثر نہیں ہوگا ہم عوام کے ساتھ ہیں۔ خیال رہے کہ اتوار کے روز اسدالدین اویسی نے اعلان کیا کہ ان کی پارٹی آئندہ اسمبلی انتخابات میں ہمایوں کبیر کی عام جنتا اُنیان پارٹی کے ساتھ اتحاد میں حصہ لے گی۔ اویسی نے فون پر گفتگو کرتے ہوئے ذرائع ابلاغ سے کہا کہ "میں 25 مارچ کو کولکاتا میں ہمایوں کبیر کے ساتھ ایک پریس کانفرنس کروں گا۔ اس سے قبل جمعرات کو عام جنتا اُنیان پارٹی کے بانی اور سابق ترنمول کانگریس لیڈر ہمایوں کبیر نے کہا کہ ان کی پارٹی 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں 182 نشستوں پر مقابلہ کرے گی۔ انہوں نے ایک خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے کہا، "میں پہلے ہی 15 امیدواروں کا اعلان کر چکا ہوں۔ اب ہمایوں کبیر رانی نگر سے انتخاب لڑیں گے۔ ایک اور تاجر ہمایوں کبیر بھگوان گولا سے امیدوار ہوں گے۔ اس کے علاوہ منیشا پاٹھک پانڈے 64-مرشدآباد نشست سے انتخاب لڑیں گی۔ اس طرح پہلے کے 15 اور اب کے 3 امیدواروں کے ساتھ آج ہم نے 18 امیدواروں کی فہرست جاری کر دی ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "میری پارٹی اور ہمارا اتحاد مجموعی طور پر 182 نشستوں پر مقابلہ کرے گا جبکہ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین تقریباً 8 نشستوں پر انتخاب لڑے گی۔" ریاست مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات دو مرحلوں میں 23 اپریل اور 29 اپریل 2026 کو منعقد ہوں گے، جبکہ ووٹوں کی گنتی 4 مئی کو کی جائے گی۔ ofCommissionElection India کے مطابق پہلے مرحلے میں 152 اسمبلی حلقوں کے لیے 30 مارچ 2026 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوگا۔ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 6 اپریل ہے، کاغذات کی جانچ 7 اپریل کو ہوگی، جبکہ امیدوار 9 اپریل تک اپنے نام واپس لے سکیں گے۔ پہلے مرحلے کی پولنگ 23 اپریل کو ہوگی۔

آج مارواڑی کل، حاجی نگر میں بموقع دستار بندی عظمت قرآن کانفرنس

(محمد مخمور اظہار، جنرل سکریٹری انجمن فلاح المسلمین): 24رمارچ بروز منگل بعد نماز عشاء نزد جامع مسجد مارواڑی کل حاجی نگر ضلع شمالی چوبیس پرگنہ ایک عظمت قرآن کانفرنس کا انعقاد ہوگا۔ اس کی سرپرستی خلیفہ حضور حافظ ملت حضرت علامہ الحاج نصیرالدین مصباحی صاحب قبلہ (سابق استاد الجامعۃ الاشرفیہ، مبارکپور، اعظم گڑھ)، صدارت حضرت علامہ نور محمد مصباحی (خطیب و امام جامع مسجد مارواڑی کل) اور نقابت حضرت مولانا عرفان المصطفیٰ ضیائی (خطیب و امام مسجد شارح بخاری، سنٹرل روڈ) کریں گے۔ مقررین خصوصی میں مفکر اسلام حضرت مفتی علامہ خالد ایوب مصباحی (راجستھان)، حضرت علامہ مفتی احسن رضا مصباحی قادری (سیتا مڑھی، بہار) ہیں۔ دیگر مقررین کے نام اس طرح ہیں: مولانا غلام محی الدین حبیبی (مارواڑی کل)، مولانا اشتیاق احمد مصباحی (چاپدانی)، مولانا تسنیم رضا مصباحی (جگتدل)، حافظ انور علی اشرفی (مارواڑی کل)، مولانا احمد رضا عشقی مصباحی (امام و خطیب بانسبیڑیا، ہگلی) اور مقامی نعت خواں شامل ہیں۔

گیس کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف احتجاج

کولکاتا، 23رمارچ (نورالاسلام خان): گیس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کے خلاف پیر کو شمالی کولکاتا ضلع آئی این ٹی یو سی کے صدر سوپن سمدر کی قیادت میں مولالی سے دھرمتلہ میٹرو چینل تک ایک احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ مولالی سے شروع ہونے والے اس عظیم مارچ میں ہزاروں کی تعداد میں عام لوگوں نے شرکت کی۔ کولکاتا کارپوریشن کی میئر ل کونسل کے رکن اور وارڈ نمبر 56 کے میئر سواپن سمدر نے مرکزی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف بات کی۔ انہوں نے کہا کہ عام طور پر لوگوں سے ان کے بنیادی حقوق چھیننے اور ان کے جمہوری حقوق چھیننے کی کوشش کی جاتی ہے ہم اس پالیسی کے خلاف شدید احتجاج کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس ریاست کے لوگوں کا نام ووٹر لسٹ سے خارج کر دیا گیا ہے ہم ان قانونی ووٹرز کے لیے لڑ رہے ہیں اور لڑیں گے۔

Name Change

I, Afsana Parween, D/o Md. Yunus, W/O Nazir Hussasin, Residing at S.K. Akber Ali Road, P.O.- Telinipara, P.S.- Bhadreswar, Dist- Hooghly, Pin-712125, West Bengal, INDIA, In my birth certificate father's name wrongly recorded as Md. Yousuf in place of Md. Yonus vide an affidavit before the Ld. Judicial Magistrate 1st class at Chandannagar. Date- 11.02.2026. That Md. Yunus and Md. Yousuf both are same and one identical person.

افسروں کے تبادلے،

اگر کوئی آفت آگئی تو کون سنبھالے گا؟' کلیان بنرجی

کولکاتا، 23/مارچ: الیکشن کے اعلان کے بعد ریاست کے چیف سکریٹری اور ہوم سکریٹری کو غیر معمولی انداز میں تبدیل کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ پولس انتظامیہ کی متعدد پوسٹوں میں بھی ردوبدل کیا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پہلے ہی اس بارے میں بات کر چکی ہیں۔ انہوں نے بیک وقت بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر حملہ کیا ہے۔ اتنا ہی نہیں، چیف منسٹر کی تقریر میں پولس اور بیوروکریٹس کے ایک گروپ کو مبصر کے طور پر دوسری ریاستوں میں بھیجنے کی وجہ سے خدشہ بھی ظاہر کیا ہے۔ اس بار وہی خوف وکیل کلیان بنرجی کی تقریر میں سنا گیا۔ الیکشن کمیشن کے خلاف ہائی کورٹ میں افسران کی برطرفی سے متعلق کیس کی سماعت ہوئی۔ کلیان بنرجی نے اس کیس کی سماعت میں ترنمول کانگریس کی طرف سے دلیلیں دی۔ انہوں نے کہا، "63 پولیس افسران کو ہٹا دیا گیا ہے، 16 آئی اے ایس افسران کو بھی ہٹا دیا گیا ہے، اس کے علاوہ، 13 پولس سپرنٹنڈنٹ کو ہٹا دیا گیا ہے، کئی جگھوں پر افسروں کو ذمہ داری نہیں دی گئی ہے". اس صورتحال میں عدالت میں ان کا خوف یہ ہے کہ ''تمام افسران کو ہٹایا جا رہا ہے، اگر کوئی آفت آگئی تو کون سنھالے گا؟'' اس کیس کی سماعت کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سوجئے پال اور جسٹس پارتھا سارتھی سین کی بنچ نے کی۔ سماعت کے دوران کلیان بنرجی نے یہ بھی کہا، "ہوم سکریٹری انتخابات میں شامل نہیں ہیں۔ جگدیش پرساد مینا کو دوسری ریاست بھیج دیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ چیف سکریٹری کو بھی ہٹا دیا گیا ہے۔ کیا کمیشن جان بوجھ کر طاقت کا استعمال کرسکتا ہے؟ چیف جسٹس کی عدالت میں وکیل کلیان بنرجی نے دلائل دیئے۔ اتنا ہی نہیں، کلیان بنرجی کی شکایت ہے کہ ایس آئی آر کی مدت سے ریاستی عہدیداروں کو قابو میں رکھا گیا ہے۔ لیکن کمیشن نے اس وقت عہدیداروں کے کام پر کوئی عدم اطمینان ظاہر نہیں کیا۔ لیکن انتخاب کا اعلان ہوتے ہی انہیں ہٹایا جا رہا ہے۔

وکیل کا مزید دعویٰ ہے کہ بنگال کے علاوہ کسی اور ریاست میں ایسا نہیں ہوا ہے۔ کلیان بنرجی نے اس سلسلے میں کلکتہ ہائی کورٹ سے مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ حالانکہ کمیشن نے ایسے معاملات کے حوالے سے جوابی سوال اٹھایا ہے۔

294 نشستوں پر ممتا بنرجی کا ہی چہرہ چمک رہا ہے

فرہاد حکیم گھر تج کر دیدی کی جیت کے لئے کمر کس لیا

کولکاتا، 23/مارچ: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اتوار کو ہی بھوانی پور میں ایک بھرے جلسے کو خطاب کیا تھا۔ اور اسی حلقے کے لئے ترنمول کے لیڈران و کارکنان کے اندر جوش بھی دیکھا گیا ہے۔ جبکہ کل ہند پیمانے کے جنرل سکریٹری و ترنمول کانگریس کے سپہ سالار ابھیشیک بنرجی نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے کہ بھوانی پور میں ممتا بنرجی کی جیت تاریخی ہوگی۔ کثیر ووٹوں سے وہ بھاجپا کے ارادے کو پامال کریں گی۔

اس بھرے جلسے کے بعد ترنمول کانگریس کے سبھی متحرک و فعال کارکنان اپنے اپنے کام میں لگ گئے۔ اور وزیر اعلیٰ کی حمایت میں پورے بنگال کے لوگوں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی۔ اس ترغیبی تحریک میں وزیر و میئر فرہاد حکیم کے اندر بھی بلا کا جوش دیکھا گیا۔ اور اپنی انتخابی محنت کو بروئے کار لاتے ہوئے اتنا کچھ کہہ دیا کہ میں پورے بنگال میں دوڑتا پھروں گی اور آپ لوگ میرے گھر کی نگرانی کریں اسی جوش کے ساتھ فرہاد حکیم انتخابی میدان میں کود پڑے دیدی کو کامیاب بنانے کے لئے اس بار سب سے گرم والا علاقہ دکنی کولکاتا کا بھوانی پور کو سمجھا جا رہا ہے اور اس حلقے میں ممتا بنرجی لمبے عرصے سے اپنی جیت رقم کر رہی ہیں۔ مگر اس بار اس حلقے میں بنگال کا اپوزیشن لیڈر شوبھیندو ادھیکاری اپنا کمان سنبھالا ہے۔ اتنا ہی کیوں؟ انہوں نے وثوق سے اپنی بڑی جیت کا ڈھنڈورا پیٹ دیا ہے۔ اسی لئے اب سبھوں کی چمکتی نظریں اس حلقے پر ہے۔ علاوہ ازیں پورا بنگال اس وقت بنگال کی انتخابی تشہیر میں جٹی ہوئی ہے، دن تاریخ بھی طے کر دی گئی ہے۔ بنگال کے 294 نشستوں میں ممتا کا ہی چہرہ چمک رہا ہے۔ اسی کی تصدیق ترنمول کے فورس بھی کر رہے ہیں۔

اضافی فہرست شائع

آپ کا نام ہے یا نہیں اس کی جانچ کیسے کریں؟

کولکاتا، 3 2/مارچ: اضافی پہلی فہرست (SIR سپلیمنٹری ووٹر لسٹ) سوموار کو شائع ہونے جا رہی ہے۔ کمیشن کے مطابق ایس آئی آر کے عمل میں کل 60 لاکھ ناموں کے 'انڈر ٹرائل' میں سے اتوار کی شام تک 28 لاکھ 6 ہزار ناموں کا تصفیہ ہو چکا ہے۔ پہلی فہرست میں صرف انہی ناموں کا ذکر کیا جائے گا۔ اس کے بعد کمیشن ہر جمعہ کو باقی ماندہ ناموں کی فہرست شائع کرے گا۔ الیکشن کمیشن کا دعویٰ ہے کہ 6 اپریل کو پہلے مرحلے کی ووٹنگ سے قبل زیر التوا کل 60 لاکھ ناموں کو حل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ لیکن یہ کیسے چیک کیا جائے کہ آپ کا نام پہلی فہرست میں ہے یا نہیں؟ کمیشن کے مطابق یہ اضافی فہرست آج شام 6 بجے کے بعد الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی۔ اس کے بعد ہی آن لائن اور آف لائن ووٹرز چیک کرسکیں گے کہ آیا ان کے نام موجود ہیں۔ آن لائن دیکھنے کی صورت میں یہ سوموار کی شام کے بعد کمیشن کی ویب سائٹ پر نظر آئے گا۔ کمیشن کی ویب سائٹ ہے- voters.eci.gov.in ۔ معلوم ہوا ہے کہ اضافی فہرست کی اشاعت کے بعد ویب سائٹ پر SIR سپلیمنٹری آپشن آجائے گا۔ وہاں، آپ کو اپنا EPIC نمبر استعمال کرکے اپنا نام تلاش کرنا ہوگا۔ ووٹر ای سی آئی نیٹ ایپ پر جا کر یہ بھی جانچ سکتے ہیں کہ آیا ان کے نام وہاں موجود ہیں۔ دوسری جانب اس اضافی فہرست کی اشاعت کے بعد ناموں کی اضافی فہرست بوتھوں، بی ڈی او، ایس ڈی او آفس اور ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں بھی لٹکائی جائے گی۔ کمیشن ذرائع کے مطابق شائع شدہ ناموں کی پہلی فہرست سوموار کو ضلع مجسٹریٹ کے دفتر اور بی ایل اوز تک پہنچ جائے گی۔ اس کے بعد اسے لٹکا دیا جائے گا۔ ووٹر وہاں جا کر آسانی سے چیک کر سکتے ہیں کہ ان کے نام موجود ہیں یا نہیں۔

کمیشن کے ذرائع کے مطابق شائع شدہ فہرست میں دو کالم ہوں گے، اضافہ اور حذف۔ اتوار کو کمیشن نے بتایا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق جن لوگوں کے نام نکالے گئے ہیں وہ ٹربیونل میں درخواست دے سکتے ہیں اور اپنے نام اندراج کرا سکتے ہیں۔ یہ خصوصی ٹربیونل پہلے ہی سپریم کورٹ کے احکامات کے مطابق تشکیل دیا جا چکا ہے۔ ذرائع کے مطابق سپریم کورٹ کے احکامات کے مطابق بننے والا یہ ٹربیونل 23 اضلاع کے لیے 19 سابق ججوں پر مشتمل ہے۔ اس ٹربیونل میں کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس ٹی ایس شیوگننم، سابق جسٹس بسواجیت باسو، رنجیت کمار باغ اور سمپت چٹرجی سمیت 19 جج شامل ہیں۔

ترنمول امیدوار چائے بیچنے والے کے کردار میں

منظر دیکھ کر بایاں محاذ، بھاجپا کا منہ بد مزہ ہوگیا

رائے دیگھی، 3 2/مارچ: انتخابی ماحول میں اب چائے بیچنے پر آمادہ ہوا۔ رائے دیگھی اسمبلی حلقے کا ترنمول امیدوار اسکولی ٹیچر تاپس منڈل ۔ چائے بنا کر روزمرہ کی طرح وہ نوش کرنے والوں کو بیچتا رہا۔

دوسری طرف سیاسی میدان میں بایاں محاذ اور بی جے پی کے امیدوار بھی ووٹ مانگتے دیکھے گئے۔ مگر ان کے اندر وہ جوش و ولولہ نہیں دیکھا گیا۔ جو بھی وہاں اس منظر کو دیکھا سبھی دنگ رہ گئے۔

تاپش منڈل کے اس انو کے انداز کو دیکھ کر اس دن رائے دیگھی اسمبلی حلقے کے مختلف علاقے میں ترنمول کانگریس کے حمایتی انتخابی تشہیر کے لئے نکلے تھے۔ تاپش منڈل اس بار ترنمول کانگریس کے بالکل ہی نئے چہرے ہیں۔

گزشتہ بار کے کامیاب امیدوار الوک جل داتا کے تبدیل ہوجانے کے بعد ان کو یہ موقع ملا ہے۔ اس دن پرچار کرنے کے دوران تاپش تیلی پوکھر علاقے کے راستے کے قریب ایک چائے کی دکان میں سیدھے جا کر چائے بنانے لگے۔ اور پھر خود دتیار کر کے چائے کو خریداروں کے آگے پیش کیا۔ بسکٹ بھی ساتھ میں دیا۔ چائے تیاری کرتے وقت تاپش نے خریداروں کے ساتھ باتیں بھی کیں۔ ان کی پریشانیوں کو بھی سنی۔ پھر وہاں موجود لوگوں سے درخواست کی کہ ان کے حق میں ووٹ ڈالیں۔ تاکہ ترنمول کانگریس چوتھی بار بنگال پر راج کرے۔

`عید سعید کے موقع پر وزیر اعلی ممتا بنرجی کی اپنے بھوانی پور اسمبلی حلقہ کے علاقے کولن اسٹریٹ میں آمد کے دوران ساؤتھ کولکاتا ڈسٹرکٹ ترنمول کانگریس اقلیتی سیل کے نائب صدر عبدالقیوم اور ہاکر یونین کے نائب صدر و 63 وارڈ ترنمول اقلیتی سیل کے صدر راجا وارسی استقبال کرتے ہوئے

اویسی کو بھارتیہ جنتا پارٹی سے مالی مدد ملنے کا الزام

ترنمول کانگریس رہنما جئے پرکاش مجمدار کا دعویٰ

کولکاتا، 23 مارچ عوامی نیوز سروس۔ جئے پرکاش مجمدار جو ترنمول کانگریس کے رہنما ہیں انہوں نے پیر کے روز الزام عائد کیا کہ اسدالدین اویسی کو بھارتیہ جنتا پارٹی سے مالی مدد ملتی ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے جئے پرکاش مجمدار نے کہا کہ اویسی ایک "رقم جمع کرنے والے" ہیں اور انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں بھی بھارتیہ جنتا پارٹی سے رقم حاصل کر چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس مرتبہ بھی یہی عمل دہرایا جائے گا۔

انہوں نے مزید کہا کہ اویسی کا اثر و رسوخ صرف حیدرآباد تک محدود ہے اور وہ ملک کے مختلف علاقوں میں مسلمانوں اور اقلیتوں کے نام پر دورے کرتے ہیں۔

دوسری جانب مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اسدالدین اویسی نے اعلان کیا ہے کہ ان کی جماعت مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں ہمایوں کبیر کی جماعت عام جنتا ترقی پارٹی کے ساتھ اتحاد میں حصہ لے گی۔

اویسی نے بتایا کہ وہ 25 مارچ کو کولکاتا میں ہمایوں کبیر کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کریں گے۔ ادھر ہمایوں کبیر نے کہا ہے کہ ان کی جماعت اور اس کے اتحادی 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں 182 نشستوں پر امیدوار کھڑے کریں گے، جبکہ مجلس اتحاد المسلمین تقریباً 8 نشستوں پر انتخاب لڑے گی۔ واضح رہے کہ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات 23 اپریل اور 29 اپریل 2026 کو دو مرحلوں میں ہوں گے، جبکہ ووٹوں کی گنتی 4 مئی کو کی جائے گی۔

شیام پوکھر سیٹ فارورڈ بلاک کی جھولی میں

بایاں محاذ نے فراخدلی کا مظاہرہ کیا

کولکاتا، 23/مارچ: بنگال کے بایاں محاذ پارٹی نے اسمبلی انتخاب کے لئے تیسری بار فہرست شائع کیا۔ سوموار کی دوپہر کو بایاں محاذ کی طرف سے یہ فہرست شائع کیا گیا۔ اور 15 سیٹوں کے لئے امیدواروں کا اعلان ہوا۔ اس میں خاص بات یہ رہی کہ کولکاتا کے شیام پوکھر اسمبلی حلقے کے لئے بایاں محاذ نے فارورڈ بلاک کے لئے سیٹ چھوڑ، کامل طریقے سے اس حلقے میں فارورڈ بلاک کی امیدوار جھوما داس کا نام رہا۔ 15 سیٹوں میں سے 13 پر بایاں محاذ نے اپنا امیدوار کھڑا کیا ہے۔

اس سے پہلے بایاں محاذ نے دو بار فہرست نکالا تھا۔ بام کے چیئرمین بمان بسو نے یہ دعویٰ کیا کہ اس بار شریکوں کے ساتھ سیٹوں کی تقسیم قاعدے سے ہوئی ہے۔ مگر بعد میں شراکت داروں کے اندر آپسی رسہ کشی کا منظر بھی دیکھا گیا۔ فارورڈ بلاک، سی پی آئی، آر ایس پی میں سیٹوں کو لیکر بایاں محاذ کے ساتھ آنا کانی کا ماحول دیکھا گیا۔ شراکت داروں نے کئی سیٹوں کو لیکر اپنے دعویٰ پیش کیا۔ حالانکہ کئی سیٹوں کو لیکر سمجھوتہ تو ہوا مگر کولکاتا کے شیام پوکھر سیٹ کے لئے تنازع برقرار رہا۔ سی پی ایم و فارورڈ بلاک کے کارکنان اس سیٹ کو لیکر اپنے غصے کا اظہار کیا۔ اس سیٹ پر سی پی ایم امیدوار کھڑا کرنے کے لئے بے دم تھا۔ اس سیٹ کو ماضی میں لہولہان سمجھ کر فارورڈ بلاک کسی طرح سے اسے چھوڑنے پر راضی نہ تھا۔ فارورڈ بلاک نے 5 2 سیٹوں کا مطالبہ کیا تھا۔ دو بار 22 سیٹوں پر ہر ووٹ لڑائی کے لئے اسے چھوڑنا پڑا تھا۔ بعد میں جو نتائج آئے اس سے یہ سامنے آیا کہ مزید دو سیٹ فارورڈ بلاک کے لئے ترک کرنے پڑے پھر بعد میں کوئی بڑا سانحہ نہ ہوا اسی کو نظر میں رکھ کر بایاں محاذ نے فارورڈ بلاک کے لئے یہ سیٹ چھوڑ دیا۔

آر جی کار اسپتال کے سانحہ میں سی آئی ایس ایف گھیرے میں

کولکاتا، 23/مارچ: لفٹ اوپر جا رہی ہے۔ ایک نوجوان اس میں بری طرح لفٹ کے دروازے کے باہر پھنسا ہوا ہے۔ لفٹ اور دیوار کے درمیان صرف چند انچ کا فاصلہ ہے۔ ناگر بازار کے اروپ بنرجی اس میں تقریباً کچلے گئے۔ اسی حالت میں ان کا جسم لفٹ میں پھنس کر اوپر جانے لگا۔ اور یہی وجہ ہے کہ 'سینے میں دباؤ' پڑا جس کے نتیجے میں ان کے سینے کی 21 ہڈیاں ٹوٹ گئیں۔

پولی ٹروما کی وجہ سے پھیپھڑے، دل، تلی، جگر پھٹ گئے ۔ ہاتھ، ٹانگیں، گردن ٹوٹ گئی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد ڈاکٹروں نے لالبازار کے جاسوسوں کو اس کی اطلاع دی اور افسران نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ یہ 'پولی ٹروما' کیسے ہوا۔ جاسوسوں کی تفتیش سے کئی اہم حقائق سامنے آئے۔ کئی مکینیکل خرابیاں جیسے کہ لفٹ کے سینسر کام نہ کرنا سامنے آیا۔

پولس 'انسانی غلطی' کی تھیوری اور لفٹ کی خرابی کے پیچھے لفٹ میں بجلی کی عارضی بندش کی بھی تحقیقات کر رہی ہے۔ لفٹ تھوڑی سی اٹھنے کے بعد آر جی کار اسپتال کے ٹراما سینٹر کے تہہ خانے میں چلا گیا۔

اروپ کی بیوی سونالی نے پولس کو بتایا کہ اس حادثے کے بعد بھی اروپ زندہ تھا۔ وہ خون میں لہولہان ہو کر جدوجہد کر رہا تھا۔ لیکن ریسکیو آپریشن میں تاخیر کی وجہ سے اروپ ہلاک ہوگیا۔ تہہ خانے میں پہنچنے کے بعد، اروپ نے لفٹ کے دروازے کو اپنے پیروں اور جسم کے حصوں سے روکنے کی کوشش کی۔ پولس کو اروپ کے قریبی دوستوں سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اس کے کپڑوں کا کچھ حصہ لفٹ کے دروازے میں پھنس گیا تھا۔ اس صورتحال میں ایک لفٹ مین نے لفٹ کو اوپر سے اٹھانے کے لیے بٹن دبایا۔ اسی وقت لفٹ اٹھنے لگی۔ لیکن یہاں پولس کے لیے سوال یہ ہے کہ جہاں لفٹ شروع نہیں ہوتی جب تک خودکار لفٹ کا دروازہ مکمل طور پر بند نہ ہو جائے، وہاں اروپ کپڑے دروازے میں پھنسنے کے باوجود یہ کیسے شروع ہوئی؟ اس معاملے میں، جاسوسوں کو یقین ہے کہ اس وقت لفٹ کا سینسر کام نہیں کر رہا تھا۔ ایک بار پھر سوال اٹھنے لگے ہیں کہ لفٹ مین اور سیکیورٹی گارڈز نے بچاؤ کا کام کیے بغیر ٹوٹی ہوئی لفٹ کو اٹھانے کی کوشش کیوں کی۔ آج، آر جی کار کیس میں، پولس کمشنر اجے نندا نے کہا کہ پولس کو یقین ہے کہ لفٹ میں خرابی تھی۔ مقتول کی اہلیہ نے بتایا کہ سوئچ دبانے کے بعد لفٹ اوپر سے تہہ خانے میں چلی گئی۔ جب یہ واقعہ پیش آیا۔

سراغ رساں پولس کے مطابق اس واقعے میں گرفتار پانچ سیکیورٹی گارڈز اور لفٹ مین سے پوچھ گچھ کی گئی، تاہم کوئی تشفی بخش جواب نہیں ملا۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ گرفتار افراد کو اس واقعے پر کوئی پچھتاوا نہیں ہے۔ گرفتار افراد نے پولس کو بتایا کہ ان میں سے کوئی بھی رات کی ڈیوٹی پر لفٹ میں نہیں تھا۔ یہ کئی سالوں سے ہو رہا ہے۔ ایک لفٹ مین نے جاسوسوں کے سامنے اعتراف کیا کہ واقعے کی رات لفٹ مین نے ڈیوٹی کے دوران ساتویں منزل پر گپ شپ میں مصروف تھے۔ وہ اپنے موبائل فون پر گانے بجانے اور 'مزے' کرنے میں مصروف تھے۔ اتوار کو آر جی کار اسپتال گئے اور لفٹ مینوں اور سکیورٹی گارڈز کی لاگ بک، روسٹر بک اور رجسٹر بک ضبط کر لیں۔ فرانزک ماہرین پہلے ہی لفٹ کے سینسرز، سوئچز اور سرکٹس کا جائزہ لے چکے ہیں۔ لفٹ کو بجلی کی فراہمی کبھی کبھار ختم ہو جاتی ہے۔ اس لیے لفٹ رک جاتی ہے۔ پولس نے سوال کیا ہے کہ لفٹروں نے اس بارے میں علم ہونے کے باوجود حکام کو اطلاع کیوں نہیں دی۔ لفٹ کی جانچ کے بعد بھی فرانزک کے لیے کئی چیزیں غیر واضح ہیں۔ پی ڈبلیو ڈی کے تحت اس کی دیکھ بھال کرنے والی تنظیم نے اس مہینے کے شروع میں لفٹ کی جانچ کرنے کے بعد گرین سگنل دیا تھا، وہ صرف چند دنوں میں پی ڈبلیو ڈی کو ایک خط بھی بھیج رہے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ یہ حادثہ کیسے رونما ہوا۔ فرانزک ماہرین سوموار کو دوبارہ آر جی کر جا رہے ہیں۔ لفٹ کے انجینئرز اور ماہرین کو موقع پر موجود رہنے کو کہا جا رہا ہے۔ پولس نے کہا ہے کہ ان کے سامنے لفٹ کی حالت کا جائزہ لیا جائے گا اور خرابی کی وجہ معلوم کی جائے گی۔

آئے دن بجلی کمپنی کا سامان چوری ہوتا ہے

روبیل گینگ کے بدمعاش گرفتار......

کولکاتا، 23/مارچ: گنجان آباد علاقے میں وسیع گلیاں ہیں اور اس گلی میں چار نوجوان بھاگ رہے ہیں۔ ان کے پیچھے چند اور لوگ بھاگ رہے ہیں۔ وہ پانی کے ڈرم، لکڑی کی کرسیاں اور جو کچھ بھی انہیں گھروں کے سامنے پھینک رہے ہیں ان کا راستہ روک رہے ہیں۔ لوگ ان بھاگتے ہوئے جوانوں کی طرف دوڑ رہے ہیں۔

چور اور پولس کا یہ 'پیچھا' کسی بھی فلم کے اسکرپٹ جیسا ہے۔ لال بازار سے جاسوسوں کی ایک ٹیم شمالی کولکاتا کے چت پور کی جیوتی کالونی میں چار بدنام زمانہ مجرموں کے پیچھے بھاگ رہی ہے۔ ان میں سے ایک نے چلایا، "روبیل، رکو۔" لیکن نوجوان گلیوں سے بھاگتے ہوئے گنگا کے کنارے پہنچ گئے۔ لال بازار کے جاسوس گنگا کے کنارے دوڑ رہے تھے اور نوجوانوں کو پکڑنے کی کوشش کر رہے تھے۔ لیکن وہ جاسوسوں سے بچنے کے لئے ایک ایک کر کے گنگا میں کود پڑے۔ وہ گنگا میں تیر کر جاسوسوں کی نظروں کے سامنے غائب ہو گئے۔ لیکن کوئی آخری چارہ نہ تھا۔ شمالی کولکاتا کے کاشی پور میں جھیل روڈ پر واقع پاور کمپنی کے گودام سے تقریباً 1.5 کروڑ روپئے کی مالیت کا سامان اور تاریں چوری ہو گئیں۔ چت پور کے جیوتی کالونی کے پرہجوم علاقے میں گنگا میں چھلانگ لگانے کے بعد بھی روبیل گینگ لالبازار میں محکمہ جاسوسی کی چوری روک تھام شاخ کے افسران کی نظروں سے نہیں بچ سکا۔ ذرائع کے مطابق جاسوسوں نے شمالی 24 پرگنہ کے دتہ پوکھر اور اس کے آس پاس تلاشی لینے کے بعد چاروں لوگوں کو کئی چکروں میں گرفتار کیا ہے۔ ان کے نام محمد روبیل، ابراہیم شیخ، اشرف مورول اور ضمیر الشیخ ہیں۔ ان سے پوچھ گچھ کے بعد سراغرساں پولس نے شیام پوکھر کے گلیف اسٹریٹ سے شمبھوناتھ سونا می شخص کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے پاس سے کچھ مسروقہ سامان بھی برآمد ہوا ہے۔ سی ای ایس سی کے کارکنوں نے کاشی پور میں گودام کے گیٹ کے قریب ہاتھ سے لکھے ہوئے پوسٹر کے ذریعے سی ای ایس سی کیبلز چوری کرنے والے چوروں کو گرفتار کرنے پر ریاستی انتظامیہ کو مبارکباد دی۔ پولس نے بتایا کہ کاشی پور کے گودام سے کافی عرصے سے چوری کی وارداتیں ہو رہی تھیں۔ کبھی بدمعاش گنگا کے کنارے سے آئے اور کبھی دیوار پر چڑھ کر بجلی کمپنی کے گودام میں گھس کر تاریں اور دیگر برقی آلات چرا کر لے گئے۔ لیکن اس چوری کا اس سال کے آڈٹ کے دوران ہی پتہ چلا۔ کاشی پور پولس اسٹیشن میں تقریباً 1.5 کروڑ روپے کی کیبل اور آلات کی چوری کی شکایت درج کرائی گئی تھی۔ جانچ کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد لالبازار انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ کے چوری روک تھام ونگ کے افسران کو معلوم ہوا کہ اس کے پیچھے جیوتی کالونی کے کچھ بدمعاشوں کا ہاتھ ہے۔ اسی کی بنیاد پر، جاسوسوں نے روبیل کے گینگ کی شناخت کی۔ جب وہ ان کی تلاش میں جیوتی کالونی پہنچے تو وہ گلیوں سے بھاگے، گنگا میں چھلانگ لگا کر دوسرے گھاٹ پر فرار ہوگئے۔ تاہم، آخر کار وہ جاسوسوں کے ہاتھوں پکڑے گئے۔ پولس کا کہنا ہے کہ ان سے پوچھ گچھ کر کے مسروقہ سامان برآمد کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

بنگال انتخابات سے پہلے سخت نگرانی

181/ کروڑ روپے کی ضبطی

کولکاتا، 23 مارچ عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات سے قبل ضابطہ اخلاق کے نفاذ کو مزید سخت کر دیا گیا ہے، جس کے تحت ریاست بھر میں بڑی کارروائیاں جاری ہیں۔ حکام کے مطابق اب تک 181 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی نقد رقم، شراب، منشیات اور دیگر اشیاء ضبط کی جا چکی ہیں، جنہیں ووٹروں کو متاثر کرنے کے لیے استعمال کیے جانے کا خدشہ تھا۔

الیکشن کمیشن نے بتایا کہ ریاست کی تمام 294 اسمبلی نشستوں پر کڑی نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ انتخابات دو مرحلوں میں 23 اپریل اور 29 اپریل کو ہوں گے، جبکہ ووٹوں کی گنتی 4 مئی کو کی جائے گی۔

غیر مجاز سیاسی سرگرمیوں کے خلاف بھی سخت قدم اٹھائے گئے ہیں۔ سرکاری و نجی املاک پر غیر قانونی اشتہارات اور دیوار نویسی کو ہٹانے کی مہم کے دوران 3 لاکھ 11 ہزار سے زائد سرکاری اور تقریباً 20 ہزار نجی مقامات سے خلاف ورزیاں صاف کی گئیں، جبکہ مجموعی طور پر 3 لاکھ 58 ہزار سے زیادہ کیسز درج کیے گئے۔ انتخابی ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کے لیے 1,800 سے زائد فلائنگ اسکواڈ ٹیمیں اور 2,200 سے زیادہ اسٹیٹک سرویلنس ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں، جو مسلسل نگرانی کے ساتھ شکایات پر فوری کارروائی کر رہی ہیں۔

قانون و انتظام کے پیش نظر کولکاتا پولیس نے مرکزی فورسز کے ساتھ مل کر حساس علاقوں میں گشت تیز کر دیا ہے۔ بارانگر اور کالی گھاٹ میں پیش آنے والے واقعات کے دوران بروقت کارروائی کرتے ہوئے حالات کو قابو میں رکھا گیا۔ پولیس نے ووٹروں کو دھمکانے کے الزامات میں کئی افراد کو گرفتار کیا ہے، جبکہ غیر قانونی اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد بھی ضبط کیا گیا ہے۔

حکام کے مطابق منصفانہ اور پرامن انتخابات کو یقینی بنانے کے لئے ایسی کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں۔

کھیلوں کی دنیا میں انقلاب

پہلا AI پر مبنی ملٹی اسپورٹس ٹریننگ ایکو سسٹم کولکاتا میں شروع

کولکاتا، 23/مارچ: بنگال کی کھیلوں کی دنیا جدید ٹیکنالوجی کے لمس سے بدلنے والی ہے۔ مصنوعی ذہانت یا اے آئی کی مدد سے کولکاتا میں ایک اختراعی ملٹی اسپورٹس ٹریننگ ایکو سسٹم نے اپنا سفر شروع کیا ہے۔ اموجی اسپورٹس ٹیک ایکو سسٹم نے سنیچر کو شہر کے روایتی کلکتہ ساؤتھ کلب میں ایک پریس کانفرنس کے ذریعے اس نئے اقدام کا اعلان کیا۔ جوکا میں قائم یہ تربیتی مرکز بنیادی طور پر ٹینس، اچار بال اور موٹر اسپورٹس جیسے کھیلوں پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ ریاست میں یہ پہلا ایسا بنیادی ڈھانچہ ہے جہاں ٹیکنالوجی کو کھیلوں کے ساتھ ملایا گیا ہے۔ اموجی اسپورٹس حکام کا دعویٰ ہے کہ ان کا مقصد ایک مکمل نظام بنانا ہے جہاں بالکل نئے کھلاڑیوں سے لے کر تجربہ کار پیشہ ور افراد تک سبھی کو ایک ہی چھت کے نیچے اعلیٰ معیار کی تربیت ملے گی۔ عام طور پر، ایک مخصوص کھیل کے لئے ایک علیحدہ مرکز ہے۔ تاہم جوکا میں بنایا گیا یہ مرکز اس لحاظ سے بہت مختلف اور جدید ہے۔ معروف موٹر اسپورٹس شخصیت ادے گنگوپادھیائے آج اس تقریب میں موجود تھے۔ انہوں نے افسوس کے ساتھ کہا کہ ہمارے ملک میں موٹر اسپورٹس کے بارے میں عام لوگوں میں شعور اب بھی کافی کم ہے۔ بہت سے لوگ اسے مناسب کھیل نہیں سمجھتے۔ تاہم، وہ پرامید ہیں کہ اموجی اسپورٹس کا یہ اقدام آنے والے دنوں میں مغربی بنگال میں موٹر اسپورٹس کی تصویر بدل سکتا ہے۔

AI ٹیکنالوجی کھلاڑیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور ان کی کارکردگی کو بین الاقوامی معیار تک لے جانے میں خصوصی کردار ادا کرے گی۔ دوسری طرف، آدتیہ کھنہ نے اچار بال کے بارے میں نوجوان نسل میں پیدا ہونے والے جنون کے بارے میں بات کی۔ ان کے بقول اچار آنے والے دنوں میں ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کی طرح مقبول ہو جائے گا۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے جوکا میں اس تربیتی مرکز میں جدید انفراسٹرکچر بنایا گیا ہے۔ اگر صحیح تربیت دی جائے تو بنگالی ٹیلنٹ اس طرح کے نئے کھیلوں میں عالمی سطح پر خود کو منوانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ تنظیم کے ڈائریکٹر راجیو گھوش نے ایک قدم آگے بڑھ کر نئے منصوبے کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا کہ صرف تربیت کے لیے ہی نہیں بلکہ کھیلوں کی نشریات کے لیے بھی وہ ہندوستان کا پہلا خصوصی OTT پلیٹ فارم اور ٹی وی چینل لانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ مجموعی طور پر بنگال میں کھیلوں کے میدان میں جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ایک نئی بلندی تک پہنچنے کا انتظار کر رہی ہے۔ اس تنظیم کا بنیادی ہدف اب کھلاڑیوں کی غلطیوں کو درست کرنا اور انہیں مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے بہترین حکمت عملی میں ماہر بنانا ہے۔

رام نومی کو لیکر انتظامیہ اور پولس نے کیا فلیگ مارچ

عوامی نیوز، نمائندہ

میدنی نگر: پلاموں ضلع پولس انتظامیہ رام نومی کو لیکر پوری طرح الرٹ ہے۔ صدر ایس ڈی ایم سلوچنا مینا کی قیادت مین سوموار کو شہر میں فلیگ مارچ نکالا گیا۔ فلیگ مارچ شہر تھانہ احاطہ سے شروع ہو کر اسپتال چوک، کنی رام چوک، لالک وٹھا، تیلی پٹی، مسلم نگر، شیوالا روڈ، نواٹولی، کنجڑا پٹی، بیل واٹیکا اور صدیق چوک جیسے حساس اور بھیڑ بھاڑ والے علاقوں سے گزرتے ہوئے واپس تھانہ پہونچا۔ اس دوران پولس انتظامیہ کے افسران اور جوانوں نے پورے علاقہ میں پیدل گشت کر لوگوں کو سیکوریٹی کا بھروسہ دلایا۔ ساتھ ہی عام لوگوں سے آپسی بھائی چارہ، امن و خیر سگالی کے ساتھ منانے کی اپیل کی۔ افسران نے کہا کہ افواہ پھیلانے اور لاء اینڈ آرڈر بگاڑنے کی کوشش کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جائے گی۔

مارچ کے دوران حساس مقامات پر خصوصی نگرانی رکھنے، جلوس روٹ کی مانیٹرنگ کرنے اور سی سی ٹی وی کے ذریعہ نگاہ رکھنے کی ہدایت دی گئی۔ ایس ڈی ایم نے بتایا کہ تہوار کے دوران اہم چوک چوراہوں پر اضافی پولس فورس کی تعیناتی کی جائے گی اور ہر سرگرمی پر نگاہ رکھی جائے گی۔

فلیگ مارچ میں صدر ایس ڈی پی او راجیو رنجن، شہر تھانہ انچارج جیوتی لال رجوار، ٹی او پی ون انچارج اندر دیو پاسوان، ٹی او پی 2 انچارج راکیش کمار سنگھ، ٹریفک انچارج سریندر دوبے سمیت بڑی تعداد میں پولس جوان موجود تھے۔ ادھر، تہوار کو پر امن ماحول میں منعقد کرانے کے لئے منگل سے ضلع کے سبھی سب ڈویژنل ایریا میں مہم چلائی جائے گی۔ اس دوران ڈی سی، ایس پی سمیت دیگر سینئر انتظامی اور پولس حکام مشترکہ طور سے اہم روٹ، جلوس روٹ اور حساس مقامات کا معائنہ کریں گے۔ روٹ کا ویری فکیشن بھی کریں گے۔ تاکہ تہوار کے دن کسی بھی قسم کی بدنظمی نہ ہو۔

ڈی آئی جی نے رام نومی کو لیکر پولس افسران کو بریف کیا

عوامی نیوز، نمائندہ

گریڈیہہ: شمالی چھوٹا ناگپور ایریا کے ڈی آئی جی انجنی کمار جھا سوموار کو گریڈیہہ پہونچے۔ انہوں نے ایس پی دفتر کے کانفرنس ہال میں پولس افسران کے ساتھ نشست کر رام نومی کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ افسران کو سیکوریٹی انتظامات کو لیکر سخت احکام دئے۔ نشست میں جلوس روٹ، حساس مقامات اور لاء اینڈ آرڈر پر چرچہ ہوئی۔ ڈی آئی جی نے افسران سے پوچھا کہ ضلع سطح سے اضافی وسائل کی ضرورت تو نہیں۔ کہا کہ حساس مقامات پر خصوصی نگرانی رکھیں، اہم چوک چوراہوں اور جلوس روٹوں پر سی سی ٹی وی سے نگاہ رکھیں۔ غیر سماجی سرگرمیوں میں ملوث افراد پر بھی نگاہ رکھنے کو کہا۔

ڈی آئی جی نے بتایا کہ مناسب پولس فورس موجود ہیں۔ ضرورت پڑنے پر اضافی فورس مہیا کرائی جائے گی۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ امن و امان کے ماحول میں تہوار منائیں۔ لاء اینڈ آرڈر سے کسی کو کھلواڑ نہیں کرنے کی اجازت ہرگز نہیں دی جائے گی۔

زیر التوا منصوبوں میں تیزی لائیں: ڈی سی

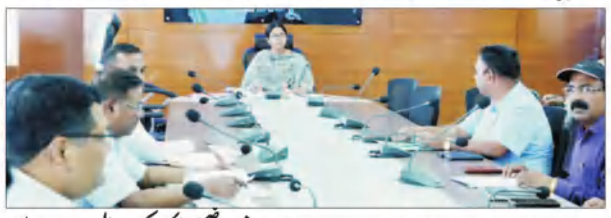

عوامی نیوز، نمائندہ

میدنی نگر: ڈپٹی کمشنر سمیرا ایس نے سوموار کو کلکٹریٹ کے کانفرنس ہال میں ٹیکنیکی محکموں کے ایگزیکیوٹیو انجینئرز کے ساتھ نشست کر مختلف منصوبوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے کام میں تیزی لانے اور وقت پر منصوبوں کو مکمل کرنے اور سوچھتا محکمہ، دیہی امور محکمہ، سڑک تعمیر محکمہ، دیہی ترقیات اسپیشل ڈویژن، عمارت تعمیر، جل پتھ پرمنڈل اور بجلی محکمہ کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈی سی نے جل پتھ پرمنڈل کے پائپ لائن منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ چیک ڈیم کے کاموں کا جائزہ لینے کے دوران ڈی سی نے واضح کہا کہ ایک سال سے زیر التوا اور شروع نہیں ہوئے منصوبوں کو بند کرنے کی کاروائی شروع کی جائے۔ وہیں زیر تعمیر صحت مراکز کے کام میں تیزی لانے کی ہدایت دی گئی۔ آنگن باڑی مراکز کی تعمیر میں لاپرواہی پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے ٹھیکہ داروں کے ساتھ کوآرڈینیشن قائم کر جلد کام شروع کرنے کو کہا۔ ڈی سی نے کہا کہ سبھی عہدیداران پوری تیاری کے ساتھ جائزہ نشست میں شامل ہوں اور مکمل منصوبوں کو وقت پر متعلقہ محکموں کو ٹرانسفر کریں۔ ڈی سی سمیرا ایس نے کہا کہ محکمہ جاتی طریقہ کار ایسا ہونا چاہئے، جس سے ہر نشست میں واضح ترقی دکھائی دے۔

یو جی سی قانون نافذ کرنے کی مانگ کو لیکر مظاہرہ

عوامی نیوز، نمائندہ

دھنباد: یو جی سی قانون نافذ کرنے کی مانگ کو لیکر قومی پسماندہ طبقہ کمیشن اور بھارتیہ ودیارتھی مورچہ نے سوموار کو دھنباد کے رندھیر ورما چوک پر دھرنا مظاہرہ کیا۔ مرکزی حکومت کے خلاف زوردار نعرہ بازی کی۔ مظاہرہ میں بڑی تعداد میں طلبہ، نوجوان اور سماجی کارکنان شامل تھے۔ مظاہرین نے مرکزی حکومت سے یو جی سی قانون جلد نافذ کرنے کی مانگ کرتے ہوئے انتباہ کرایا کہ اگر ان کی مانگوں پر جلد دھیان نہیں دیا گیا تو تحریک کو مزید بڑے پیمانے پر چلایا جائے گا۔ انہوں نے بھارت بند کا بھی اعلان کیا۔ تاکہ ملک گیر سطح پر اس مدعے کو مضبوطی سے اٹھایا جاسکے۔

مقررین نے کہا کہ مجوزہ یو جی سی قانون طلبہ کے حقوق کی حفاظت، احترام کے ساتھ تعلیمی نظام اور مساوی موقع یقینی بنانے کے سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس قانون کے نافذ ہونے سے کالج اور یونیورسٹیوں میں پڑھنے والے طلبہ کو بھید بھاؤ سے نجات ملے گا اور تعلیم کا ماحول زیادہ بہتر ہوگا۔ مظاہرہ میں شامل پسماندہ طبقہ کے ریاستی صدر [illegible] نے کہا کہ اس قانون سے وہی لوگ خوفزدہ ہیں، جو برسوں سے طلبہ اور سماج کے کمزور طبقہ کا استحصال کرتے آئے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کچھ طاقتیں جان بوجھ کر اس قانون کے خلاف ماحول بنا رہی ہی، تاکہ سماجی انصاف کی کاروائی کو روکا جاسکے۔

رام نومی پر سیکوریٹی کے پختہ انتظامات ہوں: ڈی آئی جی

عوامی نیوز، نمائندہ

لاتیہار: پلاموں کے ڈی آئی جی کشور کوشل نے رام نومی کو لیکر سوموار کو لاتیہار ضلع پولس ہیڈکوارٹر میں ایس پی کمار گورو اور ضلع کے دیگر پولس افسران کے ساتھ نشست کی۔ انہوں نے پولس افسران کو رام نومی کے دوران سیکوریٹی کے پختہ انتظام کرنے کی ہدایت دی۔ کہا کہ تہوار پر لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ نہ ہو اس کے لئے پہلے سے تیاری کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ضلع، سب ڈویژن اور بلاک سطح کے افسران کو اپنے اپنے علاقہ میں ایکٹیو رہنے کی ہدایت دی۔ تاکہ پر امن ماحول میں تہوار منایا جاسکے۔ کہا کہ جلوس کے روٹ کا پہلے ہی معائنہ کرلیں۔ سائبر سیل، سوشل میڈیا پر خاص طور پر نگرانی رکھیں۔ سوشل میڈیا پر ماحول بگاڑنے اور بھڑکاؤ پوسٹ کرنے والوں کی شناخت کر سخت کاروائی کی جائے گی۔

ایس پی کمار گورو نے کہا کہ سائبر سیل 24 گھنٹے سوشل میڈیا کی نگرانی کر رہا ہے۔ کسی بھی قسم کی مدد کے لئے یا ہنگامی حالت میں اطلاع دینے کے لئے ضلع سطح پر 24 گھنٹے ایکٹیو رہنے والے کنٹرول روم کے نمبر پر یا موبائل نمبر 08987796308 پر کال کر اطلاع دے سکتے ہیں۔ نشست میں ایس ڈی پی او اروند کمار، ونود روانی، شیو پوجن بہلیا، ڈی ایس پی سنجیو مشر سمیت ضلع کے سبھی تھانہ انچارج موجود تھے۔

سڑک حادثہ میں خاتون اے ایس آئی کی موت

دھنباد (عوامی نیوز، نمائندہ) شہر کے آئی ایس ایم گیٹ کے قریب سوموار کو زبردست سڑک حادثہ ہوا۔ اس حادثہ میں سی آئی ڈی میں تعینات خاتون اے ایس آئی شیلو پربھا جینتی ترکی کی موت ہوگئی۔ جبکہ ان کے شوہر سریش اوراؤں زخمی ہو گئے۔ حادثہ کے بعد پولس محکمہ اور گھر والوں میں ماتم کا ماحول ہے۔ جانکاری کے مطابق، شیلو پربھا جینتی ترکی دمکا میں سی آئی ڈی میں اے ایس آئی کے عہدے پر فائز تھیں۔ وہ سرہل منانے کے لئے اپنے گھر رانچی کے مورہابادی سرائے ٹانڈ گئی تھیں۔ تہوار ختم ہونے کے بعد وہ سوموار کو اپنے شوہر کے ساتھ موٹر سائیکل سے رانچی سے دمکا لوٹ رہی تھیں۔ جیسے ہی ان کی موٹر سائیکل دھنباد کے آئی ایس ایم گیٹ کے قریب پہونچی، تبھی اچانک توازن بگڑ گیا۔ جس سے شیلو پربھا جینتی ترکی سڑک پر گر پڑیں اور شدید طور سے زخمی ہوگئیں۔

حادثہ کے فوراً بعد موقع پر موجود مقامی لوگوں نے زخمی جوڑے کو دھنباد کے شہید نرمل مہتو میڈیکل کالج اینڈ اسپتال پہونچایا۔ اسپتال میں ڈاکٹروں نے ان کا علاج شروع کیا۔ لیکن سر اور جسم میں شدید چوٹ لگنے کے سبب علاج کے دوران ہی شیلو پربھا جینتی ترکی نے دم توڑ دیا۔ اس حادثہ میں ان کے شوہر سریش اوراؤں کو بھی ہلکی چوٹیں آئی ہیں، جن کا اسپتال میں علاج جاری ہے۔ ان کی حالت فی الحال مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولس موقع پر پہونچی اور حادثہ کے سجوہات کی جانچ میں مصروف ہوگئی۔

ایل آر ڈی سی دفتر کا ملازم اور دلال رشوت لیتے گرفتار

سرائے کیلا (عوامی نیوز، نمائندہ) جھارکھنڈ میں اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) کی ٹیم مسلسل بدعنوانی کے خلاف کاروائی کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں ٹیم نے سرائے کیلا واقع ایل آر ڈی سی دفتر سے سرکاری ملازم پریتم آچاریہ اور بروکر کو پانچ لاکھ روپے رشوت لیتے گرفتار کیا ہے۔ جانکاری کے مطابق، زمین معاوضہ سے جڑے ایک معاملے کے نمٹارے اور حق میں رپورٹ دینے کے عوض دونوں نے 40 لاکھ روپے کی رشوت مانگی تھی۔ مدعی سوموار کو پہلی قسط لیکر ایل آر ڈی سی دفتر کے پاس پہونچا تھا۔ جیسے ہی اس نے پریتم آچاریہ اور بروکر کو پیسے دئے۔ وہاں پہلے سے موجود اے سی بی کی ٹیم نے دونوں کو پکڑ لیا۔ گرفتاری کے بعد دونوں سے پوچھ تاچھ کی جارہی ہے اور معاملے میں آگے کی کاروائی جاری ہے۔ اے سی بی کی اس کاروائی سے سرکاری دفتروں میں افراتفری کا ماحول ہے۔

پولس کی چھاپہ ماری میں 120 کیلو مہوا اور 40 لیٹر غیر قانونی شراب ضبط

پاٹن / پلاموں (عوامی نیوز، نمائندہ) چیتی چھٹھ اور نوراتر کو دیکھتے ہوئے کشن پور او پی حلقہ میں پولس نے غیر قانونی مہوا شراب کے خلاف چھاپہ ماری مہم چلائی۔ مہم کی قیادت رنجیت کمار سنگھ نے پولس فورس کے ساتھ کی۔ چھاپہ ماری کے دوران کرکھر و سمیت کشن پور او پی حلقہ کے مختلف مقامات پر کاروائی کرتے ہوئے قریب 120 کیلو جاوا مہوا، 40 لیٹر غیر قانونی مہوا شراب اور شراب بنانے کے سامان برآمد کئے گئے، جنہیں موقع پر ہی تباہ کردیا گیا۔ او پی انچارج رنجیت کمار سنگھ نے بتایا کہ نوراتر اور چیتی چھٹھ پوجا کو لیکر علاقہ میں غیر قانونی شراب کے خلاف مسلسل مہم چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے سخت انتباہ کراتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی مہوا شراب کے کاروبار میں شامل لوگوں کے خلاف آگے بھی سخت کاروائی جاری رہے گی۔ انہوں نے عام لوگوں سے اپیل کی کہ اس طرح کے غیر قانونی کاروبار کی اطلاع پولس انتظامیہ کو دیں، تاکہ قصورواروں کے خلاف کاروائی کی جاسکے۔ ساتھ ہی انہوں نے رام نومی کو پر امن طریقے سے منانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی قسم کی افواہ پر دھیان نہ دیں اور نہ ہی اسے پھیلائیں۔

زمین تنازعہ میں خونی جھڑپ، تیر لگنے سے نوجوان زخمی

عوامی نیوز، نمائندہ

دھنباد: ضلع کے راج گنج تھانہ حلقہ کے سون داہا گاؤں میں اتوار کی رات زمین تنازعہ نے اچانک پر تشدد شکل اختیار کرلیا۔ دو فریق کے درمیان ہوئے اس خونی جھڑپ میں ایک نوجوان کو تیر لگنے سے اس کی حالت تشویشناک ہوگئی جبکہ کئی دیگر لوگ مارپیٹ اور پتھراؤ میں زخمی ہو گئے۔ جانکاری کے مطابق 25 سالہ ونئے کمار مہتو کے سینے میں تیر لگی ہے۔ جس سے وہ شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ اس کے علاوہ شمبھو مہتو، ارون کمار مہتو، جئے رام مہتو اور موہن مہتو بھی اس جھڑپ میں زخمی ہوئے ہیں۔ سبھی زخمیوں کو گھر والوں کے ذریعہ پہلے راج گنج کے ایک نجی نرسنگ ہوم میں بھرتی کرایا گیا جہاں شروعاتی علاج کے بعد انہیں بہتر علاج کے لئے ایس این ایم سی ایچ دھنباد بھیجا گیا۔

وہیں ونئے مہتو کی حالت کو دیکھتے ہوئے اسے ریمس رانچی ریفر کر دیا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ دونوں فریق کے درمیان زمین کو لیکر لمبے عرصے سے تنازعہ چل رہا تھا۔ اتوار کو ایک فریق کے ذریعہ متنازعہ زمین پر کام شروع کئے جانے پر دوسرے فریق نے اس کی مخالفت کی۔ اسی بات کو لیکر کہا سنی شروع ہوئی، جو دیکھتے ہی دیکھتے پر تشدد جھڑپ میں تبدیل ہوگئی۔ دونوں جانب سے جم کر مارپیٹ اور پتھراؤ ہوا۔ اسی دوران کسی نے تیر چلا دیا جو سیدھے ونئے کے سینے میں لگی۔ زخمی جئے رام مہتو نے پولس کے سامنے سریندر ہیمبرم، سمیت دیگر لوگوں پر مارپیٹ اور زمین قبضہ کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا ہے۔ وہیں راج گنج تھانہ انچارج علیشا کماری نے بتایا کہ معاملہ زمین تنازعہ سے جڑا ہوا ہے۔ سبھی زخمیوں کا علاج کرایا جا رہا ہے اور پولس پورے معاملے کی سنجیدگی سے جانچ کر رہی ہے۔ قصورواروں کے خلاف ضروری قانونی کاروائی کی جائے گی۔

نوجوان پر تلوار سے حملہ، ملزم گرفتار

جمشید پور (عوامی نیوز، نمائندہ) شہر کے آزاد نگر تھانہ حلقہ سے ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں جواہر نگر روڈ نمبر بارہ کے قریب ایک نوجوان پر تلوار سے جان لیوا حملہ کیا گیا ہے۔ زخمی نوجوان کی شناخت کپالی باشندہ راجن خان کے طور پر ہوئی ہے۔ پولس ملزم محمد نعیم کو حراست میں لیکر پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔ جانکاری کے مطابق، راجن خان رات قریب 9.30 بجے اپنے دوست شارق کے گھر جا رہا تھا۔ الزام ہے کہ جیسے ہی وہ اپنی کار پارک کر کے باہر نکلا، محمد نعیم جو مبینہ طور پر نشے کی حالت میں تھا۔ اچانک وہاں پہونچا اور اس پر درجنوں بار تلوار سے حملہ کر دیا۔ حالانکہ کسی طرح راجن خان نے خود کو بچایا اور فوراً کار میں بیٹھ کر وہاں سے نکل گیا۔ اس کے بعد انہوں نے آزاد نگر تھانہ کو معاملے کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولس موقع پر پہونچی اور ملزم محمد نعیم کو حراست میں لیکر تھانہ لے آئی۔ اس معاملے میں تھانہ میں تحریری شکایت درج کرلی گئی ہے اور ملزم سے پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔

متاثرہ شخص کا کہنا ہے کہ وہ ملزم کو پہلے سے نہیں جانتا تھا اور ان کو کوئی آپسی تنازعہ بھی نہیں تھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق، ملزم نشے کا عادی ہے اور اس کی حرکتوں سے علاقہ کے لوگ پہلے سے پریشان تھے۔ فی الحال پولس پورے معاملے کی جانچ میں مصروف ہے اور آگے کی قانونی کاروائی کی جارہی ہے۔

رائفل صاف کرتے وقت گولی چلنے سے جوان کی موت

عوامی نیوز، نمائندہ

چائباسہ: مغربی سنگھ بھوم ضلع کے ٹونٹو تھانہ حلقہ میں ایک دردناک حادثہ پیش آیا۔ یہاں پالی سائی واقع سی آر پی ایف کیمپ میں تعینات جوان کی سروس رائفل سے غلطی سے گولی چلنے سے موت ہوگئی۔ مہلوک جوان کی شناخت اجئے کشور کھاکا کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اجئے اپنی انساس رائفل کی صفائی کر رہا تھا۔ اسی دوران غلطی سے اس کی رائفل سے گولی چل گئی۔ جو سیدھے اس کو لگی۔ گولی لگنے کی خبر سے کیمپ میں افراتفری مچ گئی اور ساتھی جوانوں نے انہیں فوراً اسپتال پہونچایا، لیکن تب تک ان کی موت ہو چکی تھی۔

اجئے کشور کھاکا گملا ضلع کے رائے ڈیہہ کے رہنے والے تھے اور چائباسہ میں پوسٹیڈ تھے۔ پولس نے لاش کو قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے چائباسہ صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ فی الحال پولس پورے معاملے کی تحقیقات میں مصروف ہے۔ شروعاتی طور پر اسے حادثہ مانا جا رہا ہے، لیکن سبھی نکات کو دھیان میں رکھتے ہوئے معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔

رام نومی سے قبل چترا پولس نے کیسری چوک پر ماک ڈرل کیا

چترا: رام نومی کو لیکر سیکوریٹی انتظامات کو مزید بہتر کرنے کے لئے چترا پولس کی جانب سے سوموار کو کیسری چوک پر ماک ڈرل یا گیا۔ یہ ریہرسل ایس پی سمیت اگروال کی قیادت میں ہوا۔ ماک ڈرل میں ڈی ایس پی، پولس مرکز کے افسر سمیت بڑی تعداد میں پولس فورس کے جوان موجود تھے۔ اس دوران بھیڑ کنٹرول اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاریوں کا ریہرسل کیا گیا۔ پولس افسران نے بتایا کہ ماک ڈرل کا اہم مقصد تہوار کے دوران لاء اینڈ آرڈر کو بہتر کرنے کے ساتھ ہی کسی بھی ہنگامی حالت سے نمٹنے کے لئے پولس کو تیار رکھنا ہے۔ ماک ڈرل کے دوران دنگا کنٹرول سے جڑے سبھی آلات کے استعمال کی جانکاری دی گئی۔ اس میں ٹی جی گن، چلی بم، واٹر کینن، آر بی ایل گن، لاٹھی، ہیلمیٹ اور دیگر سیکوریٹی آلات کا مظاہرہ کر ان کے استعمال کی جانکاری دی گئی۔ چترا پولس نے عام لوگوں سے بھی اپیل کی ہے کہ رام نومی کو پر امن اور بہتر ماحول میں منائیں اور انتظامیہ کا تعاون کریں۔

دیسی کٹا اور زندہ گولی کے ساتھ نابالغ گرفتار

پلاموں (عوامی نیوز، نمائندہ) جپلا۔ حیدر نگر روڈ پر دیسی کٹا اور زندہ گولی کے ساتھ نابالغ کو گرفتار کیا گیا ہے۔ حسین آباد پولس نے گاڑی چیکنگ کے دوران یہ کاروائی کی ہے۔ گرفتار نابالغ کو جوینائل ہوم بھیجا جا رہا ہے۔ جانکاری کے مطابق نگر پنچایت دفتر کے قریب اتوار کو پولس کے ذریعہ گاڑی چیکنگ مہم چلائی جا رہی تھی۔ اسی دوران ایک مشکوک لال رنگ کی ٹی وی ایس موٹر سائیکل کو دور سے ہی پولس نے رکنے کا اشارہ کیا۔ پولس کو دیکھ موٹر سائیکل 50 میٹر پہلے سے روک دی گئی اور بھاگنے کی کوشش کرنے لگا۔ لیکن موقع پر موجود پولس جوانوں نے گھیرابندی کرا سے پکڑ لیا۔ تلاشی کے دوران نابالغ کی کمر کے پیچھے سے ایک دیسی کٹا اور جینس کی جیب سے ایک زندہ گولی برآمد کی گئی۔ گولی پر 8 ایم ایم کے ایف لکھا ہوا ملا

اس سلسلے میں حسین آباد تھانہ میں آرمس ایکٹ کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے۔ پولس نے برآمد دیسی کٹا، ایک زندہ گولی اور موٹر سائیکل کو ضبط کرلیا ہے۔ وہیں پکڑے گئے نابالغ کو جوینائل بھیجا جا رہا ہے۔ چھاپہ ماری ٹیم میں تھانہ انچارج چندن کمار کی قیادت میں کمل کشور پانڈے، مکیش کمار سنگھ، رمن یادو، کارتک پرساد مہتا، وکاس رام اور اکھلیش رام شامل تھے۔

غیر قانونی ہتھیار کے ساتھ دو نوجوان گرفتار

پاکوڑ (عوامی نیوز، نمائندہ) ضلع کے سٹی تھانہ پولس نے اتوار دیر رات رام سیدو۔ کانہو پارک کے قریب سے دو نوجوانوں کو غیر قانونی دیسی کٹا کے ساتھ گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمین کی شناخت سیفی شیخ اور صغیر شیخ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولس کے مطابق، اطلاع پر پہونچی ٹیم کو دیکھ کر دونوں فرار ہونے لگے۔ لیکن ان کو پکڑ لیا گیا۔ تلاشی کے دوران ایک دیسی کٹا برآمد ہوا، جس کے کاغذات ملزم نہیں دکھا سکے۔ دونوں کے خلاف معاملہ درج کرا انہیں جیوڈیشیل کسٹڈی میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔

بی جے پی لیڈر پر جنسی زیادتی کا الزام، شوہر نے درج کرائی شکایت

صاحب گنج: جھارکھنڈ کے صاحب گنج ضلع میں سیاسی ہل چل تیز ہوگئی ہے۔ بی جے پی کے ضلع صدر گوتم یادو پر ایک مسلم خاتون کو بہلا۔ پھسلا کر جنسی زیادتی کرنے کا الزام لگا ہے۔ اس معاملے میں خاتون کے شوہر نے جرواباڑی تھانہ میں تحریری درخواست دیکر کاروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ شکایت کنندہ محسن میاں نے پولس کو دئے درخواست میں الزام لگایا ہے کہ گوتم یادو، جو اس کے گھر برسوں سے آنا۔ جانا کرتا تھا، اسی دوران اس کی بیوی کے ساتھ غیر قانونی تعلق بنالیا۔ محسن کے مطابق گزشتہ 4 مارچ 2026 کو ہولی کے دن اس نے دونوں کو قابل اعتراض حالت میں دیکھا اور اس کا ویڈیو اور فوٹو بھی اپنے موبائل میں قید کرلیا۔

ان کا الزام ہے کہ اس بات کی مخالفت کرنے پر گوتم یادو اور اس کی بیوی نے مل کر اس کا موبائل توڑ دیا اور اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ اتنا ہی نہیں، ملزم نے مبینہ طور پر دیسی کٹا نکال کر اس کے سر پر تان دیا اور دوبارہ گھر آنے پر گولی مارنے کی دھمکی دی۔ محسن نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ اس کی بیوی اور گوتم یادو نے مل کر اسے اس کے گھر سے نکال دیا، جس کے بعد وہ کئی دنوں سے در در بھٹکنے کو مجبور ہے۔ شکایت میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ملزم اپنے سیاسی اثر و رسوخ دکھا کر اسے مسلسل ڈرانے۔ دھمکانے کا کام کر رہا ہے۔

متاثرہ شخص نے پولس سے اپنی جان و مال کی حفاظت کی اپیل کرتے ہوئے گوتم یادو اور اپنی بیوی کے خلاف سخت قانونی کاروائی کی مانگ کی ہے۔

مسافر بس سے 7.862 کیلو گانجہ برآمد، اسمگلر گرفتار

عوامی نیوز، نمائندہ

سمڈیگا: سمڈیگا پولس نے منشیات اسمگلنگ کے خلاف بڑی کاروائی کی ہے۔ راؤرکیلا سے سمڈیگا آنے والی تاج بس سے 7.862 کیلو غیر قانونی گانجہ کے ساتھ ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار اسمگلر کی شناخت روہتاس باشندہ لو کے طور پر ہوئی ہے۔ جانکاری کے مطابق، پولس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ راؤرکیلا سے سمڈیگا آنے والی تاج بس میں ایک مسافر غیر قانونی گانجہ لیکر سفر کر رہا ہے۔ اطلاع کے بنیاد پر پولس نے ایس پی کی ہدایت پر سب ڈویژنل پولس افسر کی قیادت میں خصوصی ٹیم تشکیل دی۔ ٹیم نے ٹھمن ٹانڈ چیک پوسٹ کے قریب گاڑی چیکنگ مہم چلائی اور تاج بس کو روک کر جانچ کی۔ جانچ کے دوران ایک مسافر لو پانڈے کے پاس سے سیاہ رنگ کے بیگ میں چار پیکٹ میں کل 7.862 کیلو گرام غیر قانونی گانجہ برآمد کیا گیا۔ جلڈیگا تھانہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کیس نمبر 18/26 درج کیا گیا ہے۔ پولس نے ملزم کو گرفتار کو جیوڈیشیل کسٹڈین میں بھیج دیا ہے۔

کوئلہ لدا ہائیوا کی درخت سے ٹکر، دو زخمی

چترا (عوامی نیوز، نمائندہ) چترا۔ ہزاریباغ مین روڈ پر سوموار کو کوئلہ لدا ہائیوا غیر متوازن ہو کر درخت سے ٹکرا گیا۔ حادثہ گدھور تھانہ حلقہ کے گانگ پور واقع جامن چوک کے قریب پیش آیا۔ اس حادثے میں ڈرائیور۔ خلاصی بال بال بچ گئے۔ جانکاری کے مطابق، ہائیوا چٹی بریا توسے کوئلہ لوڈ کر ٹنکلم سانڈی ڈمپ کی جانب جا رہا تھا۔ اسی دوران جامن چوک کے قریب گاڑی ڈرائیور کا توازن اچانک بگڑ گیا اور تیز رفتار ہائیوا سڑک کے کنارے درخت سے ٹکرا گیا۔ ٹھوکر اتنا زبردست تھا کہ ہائیوا کا اگلا حصہ منہدم ہوگیا۔ حادثہ میں ڈرائیور اور خلاصی کو شدید چوٹ نہیں آئی اور بڑا حادثہ ٹل گیا۔ جائے حادثہ پر مقامی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ اطلاع ملنے پر پولس بھی موقع پر پہونچی اور معاملے کی جانچ کی۔

بلیک مارکیٹنگ کرنے والوں پر ہوگی سخت کاروائی: ایس ایس پی

دھنباد (عوامی نیوز، نمائندہ) خلیجی ملک میں چھڑے جنگ کا اثر بھارت سمیت پوری دنیا کے بازار پر ہوا ہے۔ اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دھنباد سمیت جھارکھنڈ کے تقریباً سبھی شہروں میں کچھ دکاندار منافعہ خوری اور بلیک مارکیٹنگ میں لگے ہوئے ہیں۔ دھنباد کے ایس ایس پی پربھات کمار نے سوموار کو کہا کہ عام لوگوں کے حقوق سے کھلواڑ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ایس ایس پی نے واضح کیا کہ اگر کوئی دکاندار یا تاجر ضروری اشیاء کو مقررہ قیمت سے زائد قیمت پر فروخت کرتا پایا گیا تو اس کے خلاف کاروائی کی جائے گی۔ انہوں نے خوردنی اشیاء، دوائیاں، پیٹرولیم مصنوعات، رسوئی گیس اور روزمرہ کی چیزوں کی جمع خوری اور بلیک مارکیٹنگ کو جرم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ضرورت مندوں کا استحصال کسی بھی صورت میں قبول نہیں ہے۔

ماب لنچنگ ،نفرت سے لڑنے کے لئے فورم فار پیس اینڈ جسٹس کا قیام

26 کو دفتر کا افتتاح، بڑھتی ہوئی فرقہ وارانہ منافرت کا سد باب ضروری :اختر الایمان، اشفاق رحمٰن

پٹنہ (پریس ریلیز) پورے ملک، خصوصی طور سے ریاست بہار میں ہجومی تشدد وقتل کے بڑھتے ہوئے واقعات اور فرقہ دارانہ منافرت کے ماحول کے پیش نظر گزشتہ دنوں مجلس اتحاد المسلمین بہار کے صدر اختر الایمان کی کوششوں اور تحریک پر مختلف شعبہ حیات کے نہایت سرکردہ حضرات اور سبھی ملی و مذہبی جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد ہوا۔ جس میں ریاست کے موجودہ حالات پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس کے صدر، رکن اسمبلی بہار اختر الایمان اور مہمان خصوصی کی حیثیت سے معروف سیاسی وسماجی رہنما جنتا دل راشٹر وادی کے صدر اشفاق رحمن نے ان حالات پر قابو پانے اور ان کے سد باب کے لئے جمہوری اور آئینی حدود کے اندر رہتے ہوئے ضروری اور فوری اقدام کرنے پر زور دیا۔ جس کی سب نے حمایت کی۔ اس موقع پر اتفاق رائے سے موجودہ نفرتی ماحول کے خاتمے کے لیے "فورم فور پیس اینڈ جسٹس" نامی ایک تنظیم کی تشکیل کا فیصلہ لیا گیا۔ اس موقع پر موجود تمام شرکاء نے فورم کو اپنی جانب سے بھر پور تعاون کا یقین دلایا۔ یہ بھی طے کیا گیا کہ اس کے تین شعبے ہوں گے پہلا لیگل سیل (قانونی چارہ جوئی کا شعبہ) دوسرا میڈیا سیل اور تیسرا بیت المال کا شعبہ۔ جو اپنی-اپنی جگہ بے حد فعال اور اقدامی ہوں گے اور کوئی بھی ناخوشگوار واقعے کے پیش آنے پر فوری قانونی اور امدادی اقدام کریں گے تاکہ اس طرح کے واقعات پر متاثرین کو پوری ہمدردی سے فوری امداد بہم پہنچانے کے ساتھ قانونی کارروائی بھی کی جائے اور آئندہ اس طرح کے واقعات کے رونما ہونے پر قابو پایا جا سکے۔ اطلاع کے مطابق یہ تنظیم بلاتفریق مذہب وملت ہر مظلوم کے حق میں کام کرے گی -اجلاس میں تنظیم کو بے حد مضبوط اور کارگر بنانے پر خصوصی زور دیا گیا۔ تاکہ یہ مظلوموں کے لئے ایک مضبوط سہارا اور ہمدرد بن کر سامنے آئے اور ملک وملت کی امیدوں پر کھری اترے اور ایک سیکولر و جمہوری افادی تنظیم کی حیثیت سے دوسروں کے لئے ایک مثال بن سکے۔ اس اعلیٰ سطحی اجلاس میں اس بات کا بھی فیصلہ لیا گیا کہ اس تنظیم کے اندر جمہوری قدروں اور اور سیکولرزم کے حامی سرکردہ غیر مسلم حضرات کو بھی ایک بڑی تعداد میں شامل کیا جائے گا تاکہ یہ تنظیم ریاست کی ایک متحدہ آواز بن سکے اور انتظامیہ پر اس کا خاطر خواہ اثر ہو سکے۔ اس موقع پر تنظیم کے ایک باقاعدہ دفتر کے قیام کا بھی فیصلہ لیا گیا جو فیڈرل میرج ہال، فیڈرل کالونی میں قائم کیا جائے گا۔ اتفاق رائے سے 26 مارچ 2026 کو 11 بجے دن میں مذکورہ دفتر کے افتتاح کا فیصلہ بھی لیا گیا۔

گیاجی: دو موٹر سائیکلوں کی ٹکر میں دو نوجوان جاں بحق

گیاجی (اے این بی) گیاجی ضلع کے چندوتی تھانہ علاقہ میں دو موٹر سائیکلوں کی ٹکر میں دو نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ گیا-نکاری مین روڈ پر بی پی آزاد بی ایڈ کالج کے قریب دو موٹر سائیکلوں کے درمیان ٹکر ہوگئی۔ اس حادثے میں دونوں بائیک سواروں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت ضلع کے چندوتی تھانہ علاقہ کے دھرم پور گاؤں کے رہائشی جتیندر چودھری کے بیٹے اکشے کمار عرف کارو (22) اور بیلما گاؤں کے رہائشی بھولی ساؤ کے بیٹے سبھاش کمار (25) کے طور پر ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق، واقعے سے مشتعل لواحقین اور دیہاتیوں نے سڑک بلاک کرکے شدید ہنگامہ کیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لوگوں کو سمجھا بجھا کر سڑک کا جام ختم کروایا۔

شرون کمار نے سابق ڈپٹی میئر کو عید الفطر کی مبارکباد دی

بہارشریف (مرشد دسنوی) رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے اختتام کے بعد ہفتے کے روز ضلع بھر میں عید الفطر کی تہوار خوشی اور بھائی چارے کے ساتھ دھوم دھام کے ساتھ منائی گئی۔ صبح سے ہی جوش وخروش کا ماحول دکھائی دے رہا تھا۔ عید الفطر کی نماز ادا کرنے اور ملک اور معاشرے کی خوشحالی کے لیے اپنی قریبی عیدگاہوں اور مساجد میں دو رکعت شکرانہ نماز ادا کی۔ نماز کے بعد عید الفطر کی مبارکباد کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ بہار حکومت کے وزیر شرون کمار اور ایم پی کوشلندر کمار نے بھی اپنے حامیوں اور کمیونٹی کے ممبروں کے ساتھ عید الفطر کی مبارکباد پیش کی۔ دونوں عوامی نمائندے نے سابق ڈپٹی میئر اور جے ڈی یو کے سابق سٹی صدر ندیم ظفر عرف گلریز انصاری کی رہائش گاہ چھجو محلے پہنچے جہاں ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ مہمانوں کی تواضع عید الفطر کی روایتی مٹھائی سے کی گئی۔ سب نے ایک دوسرے کو گلے لگایا اور بھائی چارے کا پیغام دیتے ہوئے ایک دوسرے کو عید الفطر کی مبارکباد دی۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ عید خوشی، محبت اور بھائی چارے کا تہوار ہے۔ یہ تہوار لوگوں کو اپنی شکایات، گیلا، سکوا، نفرت سب کو بھلانے اور ایک دوسرے کے قریب آنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عید کا اصل پیغام معاشرے میں باہمی محبت، ہم آہنگی اور اتحاد کو برقرار رکھنا ہے۔ اگر معاشرے میں اتحاد اور ہم آہنگی قائم ہو جائے تو ہر دن عید اور دیوالی جیسی خوشیوں سے بھرا ہوگا۔ رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے بھی لوگوں کو عید الفطر کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے تہوار سماج میں باہمی بھائی چارے کو مضبوط کرتے ہیں اور سماج کے تمام طبقات کو مل کر آگے بڑھنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے ترجمان ڈاکٹر دھننجے دیو کمار، الحاج محمد سلطان انصاری، محمود باکھو، امتیاز انصاری، رضوی انصاری، محمد گڈو، امیت کمار، رکی، راکیش پٹیل سمیت درجنوں معززین موجود تھے۔ ان سب نے عید الفطر کی مبارکباد کا تبادلہ کیا اور سماجی ہم آہنگی کا پیغام دیا۔

برونی میں عید الفطر جوش وخروش سے منائی گئی

بیگوسرائے (اے این بی): اس سال برونی اور گردونواح میں عید الفطر انتہائی خوشی، بھائی چارے اور ہم آہنگی کے ساتھ منائی گئی۔ رمضان کے مقدس مہینے میں 30 روزے مکمل ہونے کے بعد منایا جانے والا یہ تہوار محبت، اتحاد اور امن کا پیغام لے کر آیا۔ جمعہ کی شام چاند نظر آنے کی خبر ملتے ہی پورے علاقے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ لوگ ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد دینے لگے۔ ہفتہ کی صبح بڑی تعداد میں عقیدت مند پرانی عیدگاہ، رحمانی عیدگاہ، پھولوادیا گنج، اور جامع مسجد، برونی میں جمع ہوئے، جہاں انہوں نے اجتماعی طور پر نماز عید ادا کی۔ انتظامیہ نے پرامن اور منظم تقریب کو یقینی بناتے ہوئے نماز کے دوران سیکورٹی کے وسیع انتظامات کیے تھے۔ نماز کے بعد لوگوں نے ایک دوسرے سے گلے مل کر آپسی بھائی چارے کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد دی۔ اس پرمسرت موقع پر ہندو برادری کے افراد نے بھی جوش وخروش سے شرکت کی اور اپنے مسلمان بھائیوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس دوران ورمیسیلی کی مٹھاس کے ساتھ پیار اور پیار بھی بانٹ دیا گیا جس میں گنگا جمنی ثقافت کی ایک خوبصورت جھلک پیش کی گئی۔ نماز عید سے قبل عزاداروں نے صدقہ فطر یتیموں، مساکین، بیواؤں اور مسکینوں میں تقسیم کیا تاکہ معاشرے کا کوئی طبقہ اس خوشی سے محروم نہ رہے۔ سماجی کارکن محمد اسجد علی، ماسٹر اختر حسین اختر، اور ماسٹر مبین اختر نے لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ تہوار معاشرے میں محبت، خیر سگالی اور بھائی چارے کو مضبوط کرنے کا موقع ہے۔ انہوں نے سب سے اپیل کی کہ وہ ضرورت مندوں کی مدد کریں اور انسانیت کی خدمت کا عہد کریں۔ پرانی عیدگاہ بارونی میں نماز کی امامت جامع مسجد برونی کے امام مفتی قیام الدین نے کی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں امن، ہم آہنگی اور باہمی ہم آہنگی کا پیغام دیا اور ملک و دنیا کی خوشحالی کے لیے دعا کی۔ برونی اور آس پاس کے علاقوں میں عید الفطر کے اس تہوار نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ تنوع میں اتحاد ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ اس میں بڑی طاقت ہے۔ یہ تہوار نہ صرف مذہبی عقیدے کی علامت ہے بلکہ معاشرے میں بھائی چارے، محبت اور انسانیت کو مضبوط کرنے کا پیغام بھی دیتا ہے۔

بیٹے کی پسند کی شادی سے دلبرداشتہ والد کا خوفناک قدم

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے خدا گنج تھانہ علاقے کے بنباگ گاؤں میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ بیٹے کی پسند کی شادی سے دلبرداشتہ کسان نے مبینہ طور پر گیس آن کر کے خود کو آگ لگالی جس کے نتیجے میں اس کی موت ہوگئی۔ مرنے والے کی شناخت 45 سالہ دنیش کمار ہے۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے کزن پنٹو کمار نے بتایا کہ دنیش کمار کے بیٹے پروین کمار کا اسی گاؤں کی لڑکی راکھی کماری سے محبت کا رشتہ تھا۔ دونوں چپکے سے ملتے اور لمبی لمبی فون پر بات چیت کرتے۔ ان کی محبت اتنی مضبوط ہوئی کہ انہوں نے ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا۔ راکھی کمار مبینہ طور پر 15 فروری کو گھر سے فرار ہوگئیں اور پروین کمار بھی 17 فروری کو گھر سے فرار ہو گیا۔ جس کے بعد دونوں خاندانوں نے خدا گنج تھانہ میں مقدمہ درج کرایا۔ لڑکی کے اہل خانہ نے لڑکے پر اغوا کا الزام عائد کیا جبکہ لڑکے کے اہل خانہ نے لڑکی کے اہل خانہ کے خلاف شکایت بھی درج کرادی۔ گاؤں میں معاملہ سامنے آنے کے بعد پنچایت منعقد کی گئی۔ پنچایت نے دونوں محبت کرنے والوں کو 14 سال کے لیے گاؤں سے نکالنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اگر وہ اس مدت کے اندر گاؤں واپس آتے ہیں تو انہیں 5 لاکھ روپے کا جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ اس دوران دونوں خاندانوں کے درمیان صلح کرانے کی کوششیں جاری تھیں، لیکن بتایا جاتا ہے کہ لڑکی کا فریق پیچھے ہٹ گیا۔ اسی کشیدگی کے عالم میں دنیش کمار نے اپنے گھر میں ایل پی جی گیس پائپ کھول کر خود کو ایک کمرے میں بند کر کے خود کو آگ لگالی۔ واقعہ کے وقت دنیش کمار گھر میں اکیلا تھا۔ جب اس کے گھر والوں کو اس واقعہ کا علم ہوا تو انہوں نے گاؤں والوں کی مدد سے اسے بچانے کی کوشش کی لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی اور اس کی موت ہو چکی تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی خدا گنج تھانہ صدر درگیش گہلوت پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ پولیس نے لاشوں کو تحویل میں لے کر صدر اسپتال بہار شریف میں پوسٹ مارٹم کرایا۔ تھانہ صدر نے کہا کہ لواحقین کا بیان آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ عاشق جوڑا فی الحال فرار ہے اور اس کی تلاش جاری ہے۔ گاؤں میں حالات معمول پر ہیں۔

نالندہ میں نوعمر لڑکی کی اجتماعی عصمت دری

بہارشریف: نالندہ میں ایک نوعمر لڑکی کو سڑک کے کنارے سے اغوا کر کے کھیت میں لے جا کر اجتماعی عصمت دری اور ویڈیو بنانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ واقعہ کے بعد سے تمام ملزمان فرار ہیں۔ ان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ یہ واقعہ وینا تھانہ کے تحت ایک گاؤں میں پیش آیا۔ متاثرہ کی ماں نے بتایا کہ اس کی بیٹی شام کو کھانے کے لیے چاؤمین خریدنے بازار گئی تھی۔ واپسی کے دوران دو جاننے والے اور دو نامعلوم افراد اسے ایک ویران علاقے سے زبردستی اغوا کر کے ایک کھیت میں لے گئے۔ چاروں افراد نے ایک ایک کر کے اس کی عصمت دری کی، اس واقعے کی فلم بندی کی اور کسی کو بتانے پر اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ اس رات جب متاثرہ گھبرا کر گھر پہنچنے میں کامیاب ہوئی تو اس کے گھر والے اس کی حالت دیکھ کر حیران رہ گئے۔ پوچھ گچھ پر متاثرہ نے روتے ہوئے واقعہ سنایا۔ اس کے بعد متاثرہ کے خاندان نے وینا پولیس تھانہ میں تحریری شکایت درج کرائی۔

اے ٹی ایم اے اسکیم کے تحت نالندہ سے 40 کسان کوچ بہار میں جدید زرعی تربیت کیلئے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع میں کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور جدید زرعی تکنیک کو پھیلانے کے لیے اے ٹی ایم اے اسکیم کے تحت ریاست سے باہر پانچ روزہ کسانوں کے دورے کا پروگرام منعقد کیا گیا ہے۔ 22 مارچ 2026 کو ضلع سے 40 منتخب کسانوں کو کوچ بہار، مغربی بنگال میں کرشی وگیان کیندر (KVK) میں "کسانوں کی آمدنی

بڑھانے کے لیے زراعت میں فوری ترقی" پر تربیت کے لیے بھیجا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد کسانوں کو جدید زرعی تکنیکوں، فصلوں کے تنوع، جدید زرعی مشینری کے استعمال، بہتر بیج، نامیاتی کاشتکاری اور مربوط کاشتکاری کے نظام سے آگاہ کرنا ہے۔ تربیت کے دوران کسانوں کو سائنس دانوں اور زرعی ماہرین سے لیکچرز، عملی تربیت اور فیلڈ وزٹ حاصل ہوں گے۔ نیز انہیں کامیاب کسانوں کے ماڈل فارمز کا مشاہدہ کرنے کی اجازت دی جائے گی، تاکہ وہ نئی ٹیکنالوجی کو اپنانے کی ترغیب حاصل کر سکیں۔ ضلع زراعت افسر نے کہا کہ اس طرح کے ٹور پروگرام کسانوں کو دوسری ریاستوں میں اپنائے جانے والے منافع بخش زرعی طریقوں کو سمجھنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ منتخب کسانوں کا انتخاب ایک شفاف عمل کے ذریعے کیا گیا ہے اور تربیت کے دوران ان کی رہائش، کھانے اور دیگر انتظامات ATMA سکیم کے تحت کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کاشتکاروں سے اپیل کی کہ وہ تربیت میں حاصل ہونے والے علم کو اپنے کھیتوں میں لاگو کریں اور اسے دوسرے کسانوں کے ساتھ بھی شیئر کریں، تاکہ ضلع میں زرعی شعبہ مجموعی طور پر ترقی کر سکے۔

بہار دیوس پر فاربس گنج میں بہار گورو شوبھا یاترا نکالی گئی

ارریہ: (اے این بی) یوم بہار کے موقع پر سب ڈویژنل انتظامیہ نے سب ڈویژنل آفیسر

فاربس گنج ابھے کمار تیواری کے ذریعہ دو جدینی میدان سے بہار گورو شوبھا یاترا نکالی گئی۔ جلوس پٹیل چوک اسٹیشن چوک سے ہوتا ہوا پوسٹ آفس چوک پر اختتام پذیر ہوا۔ اس گورو شوبھا یاترا میں فاربس گنج کے متھیلا پبلک اسکول، شیشو شکشا سدن، ایس جی ٹیچنگ سینٹر، کوشی پبلک اسکول، گرلز مڈل اسکول، لی اکیڈمی، دوسجدینی میموریل ہائی اسکول، آریہ بھٹہ پبلک اسکول، اور دیگر اداروں کے طلباء نے حصہ لیا اور گورو شوبھا یاترا کے شوبھا بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یاترا کے آخر میں ایس جی ٹیچنگ کے ڈائریکٹر اور آل انڈیا کوچنگ ایسوسی ایشن کے قومی صدر راشد جنید نے بہار دیوس کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے تمام طلبہ اور طالبات کے لئے ممنونیت اور مشکوریت کا اظہار کیا اور ان بچوں کے لئے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

سجیہ انصاری نے انٹرمیڈیٹ آرٹس میں تیسرا مقام حاصل کیا

بہارشریف (اے این بی) بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ (BSEB) نے انٹرمیڈیٹ امتحان 2026 کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ 12 ویں جماعت کے لیے سائنس، آرٹس اور کامرس کے تینوں اسٹریمز کے نتائج ایک ساتھ جاری کیے گئے۔ اس سال لڑکیوں نے آرٹس اور کامرس میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ پیش کیا، جبکہ لڑکوں نے سائنس میں لڑکیوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ نالندہ ضلع کے دور افتادہ علاقے کرائی پرسورائی کی رہنے والی سجیہ انصاری نے آرٹس اسٹریم میں بہار میں تیسرا مقام حاصل کر کے ضلع کا نام روشن کیا ہے۔ سجیہ انصاری نے کل 477 نمبر حاصل کیے، جو کہ 95.40 فیصد ہے۔ اس شاندار کارکردگی کے مظاہرے کے ساتھ اس نے بہار میں ٹاپ تھری میں جگہ حاصل کی۔ سجیہ انصاری کرائی پرسورائی کے پلس ٹو اسکول کی طالبہ ہیں۔ اس کے شاندار نتائج نے اس کے خاندان، اسکول اور پورے علاقے میں خوشی کی لہر دوڑائی ہے۔ مقامی لوگوں نے ان کی کامیابی پر فخر کا اظہار کیا اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ اس سال انٹرمیڈیٹ کے امتحانات یکم فروری سے 15 فروری 2026 کے درمیان ہوئے تھے۔ 13 لاکھ سے زائد طلباء نے حصہ لیا تھا۔ نالندہ ضلع میں کل 40 امتحانی مراکز قائم کیے گئے تھے، جن میں سب سے زیادہ بہارشریف میں 31، راجگیر میں 4 اور ہلسا میں 5 مراکز شامل تھے۔ ضلعی انتظامیہ نے امتحان کے لیے وسیع انتظامات کیے اور پورا امتحان بدعنوانی سے پاک ماحول میں منعقد ہوا تھا۔

ڈی ایم کی صدارت میں ہفتہ وار جائزہ میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع مجسٹریٹ مسٹر انشول کمار (آئی اے ایس) کی صدارت میں ہفتہ وار جائزہ اجلاس کا انعقاد مہاتندا آڈیٹوریم میں کیا گیا جس میں سینئر عہدیداروں اور محکمہ جاتی سربراہان نے شرکت کی۔ اس میٹنگ میں پٹنہ ہیڈ کوارٹر میں مختلف محکموں سے موصول ہونے والی اہم عوامی فلاح و بہبود اور ترقی سے متعلق خط و کتابت کو ٹھکانے لگانے سے متعلق موجودہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ پورنیہ کے شہری علاقے میں تجاوزات سے جڑے مسائل، مردم شماری 2027 کی تیاریاں، اور معزز عدالتوں سے متعلق معاملات شامل ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اہم خط و کتابت کو جلد نمٹانے اور معزز عدالتوں سے متعلق معاملات کی ترجیحی بنیادوں پر تعمیل کو یقینی بنائیں۔ مزید برآں، انہوں نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ میوٹیشن اور اراضی کی اصلاح کے کیسز کے ساتھ ساتھ RTPS کاؤنٹرز پر درخواست کی گئی خدمات کو مقررہ مدت کے اندر سختی سے مکمل کیا جائے۔ سینئر افسران بشمول ایڈیشنل کلکٹرس فار ریونیو، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، لاء اینڈ آرڈر، ڈیپارٹمنٹل انکوائریز، اور ضلعی عوامی شکایات - دیگر متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ میٹنگ میں موجود تھے، جبکہ بلاک اور سب ڈویژنل سطح کے افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شامل ہوئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے اس بات پر زور دیا کہ تمام محکمے اپنے تفویض کردہ کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کریں اور عام لوگوں کو اعلیٰ خدمات فراہم کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مردم شماری 2027 کی تیاریوں میں قطعاً کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے اور اس سلسلے میں تمام متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کر دی گئی

سابق مکھیاں کے گھر سے 3 کروڑ روپے کی چوری کا پردہ فاش، نقدی اور زیورات سمیت ملزم گرفتار

بہارشریف (اے این بی) پولیس نے نالندہ ضلع کے استھانواں تھانہ کے دائرہ اختیار میں شیر پور گاؤں میں گاؤں کے ایک سابق سربراہ کے بند گھر سے تقریباً 3 کروڑ روپے کی چوری کو کامیابی سے حل کیا ہے۔ کیس میں ملوث پانچ ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور چوری کی گئی نقدی، زیورات اور ایک اپاچی موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق نامعلوم چوروں نے شیر پور گاؤں میں سابق گاؤں کے سربراہ کے بند گھر سے تقریباً 3 کروڑ روپے کی جائیداد چوری کر لی۔ استھانواں پولیس تھانہ میں ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ تفتیش کے دوران پولیس نے ملوث چوروں کی شناخت کر لی۔ اس کے بعد دو ملزمین- راجو سنگھ (32) ولد ایودھیا سنگھ ساکن کلیان پور اور سوربھ کمار عرف سونو (32) ولد رنجیت یادو ساکن لنگڑی بیگھہ دیپ نگر تھانہ- کو بہار تھانہ علاقے کے سندر گڑھ محلہ سے گرفتار کیا گیا۔ چوری کے زیورات خریدنے والے دو دکانداروں - گوپال ورما ولد ہیرالال ورما ساکن نیم گنج تھانہ بہار، نالندہ ضلع، اور سورج کمار ولد اوم پرکاش ساکنہ پرانی بازار، ضلع نوادہ کو بھی گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے ملزم سے 190,000 روپے نقد، ایک اپاچی موٹر سائیکل، ایک سونے کا منگل سوتر، بالیاں، ایک سونے کا بسکٹ اور چاندی کی پازیب برآمد کی۔ پولیس کے مطابق اس معاملے میں چوری ہونے والے دیگر سامان کی بازیابی کے لیے چھاپے جاری ہیں۔ اس آپریشن میں استھانواں زونل پولیس انسپکٹر، استھانواں تھانہ صدر کی ٹیم، اور ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس یونٹ، نالندہ شامل تھے۔

یکہتہ میں شفیع بیرسٹر میموریل توسیعی خطبہ اور اعزازیہ پروگرام

دربھنگہ (ڈاکٹر فردوس علی) دیار شفیع نزد بینک، یکہتہ مدھوبنی میں الشفیع ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام 22 مارچ 2026 کو ایک باوقار تعلیمی واعزازیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام مجاہد آزادی محمد شفیع بیرسٹر میموریل توسیعی خطبہ اور اعزازیہ پروگرام کے عنوان سے منعقد ہوا، جس کی صدارت جناب انجینئر ظفیر الحسن (سابق ڈائریکٹر، WIT، دربھنگہ) نے کی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی، استاد دارالعلوم ندوۃ العلماء، جناب مولانا مفتی منور سلطان ندوی صاحب نے "اسلامی تصورِ تعلیم اور عصرِ حاضر کے تقاضے" کے موضوع پر نہایت جامع، مدلل اور فکر انگیز خطاب پیش کیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں تعلیم کی اہمیت، جدید دور کے تقاضوں اور اسلامی تعلیمات کے باہمی ربط کو اجاگر کرتے ہوئے سامعین کے اذہان کو جلا بخشی۔ اس موقع پر سوسائٹی کے سرپرست جناب نیاز احمد صاحب سابق اے ڈی ایم نے پروگرام کا تعارف پیش کرتے ہوئے اس کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی، جبکہ ٹرسٹی ڈاکٹر آصف اقبال صاحب نے مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ تقریب کے دوران سوسائٹی کی جانب سے صدر محفل جناب انجینئر ظفیر الحسن صاحب، مہمانِ خصوصی مولانا مفتی منور سلطان ندوی، مولانا حسیب الرحمٰن قاسمی اور دیگر معزز شخصیات کو ان کی علمی و ادبی خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازا گیا۔ مزید برآں، یکہتہ پلس ٹو ہائی اسکول اور شفیع اردو لائبریری کو علاقے میں تعلیمی بیداری کے فروغ کے لیے خصوصی طور پر سراہا گیا۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کے تحت عاقب اقبال اور انعام شبیر کو میڈیکل نیٹ میں کامیابی پر، محمد نجیب کو اپنے مدرسہ میں فضیلت میں اول پوزیشن حاصل کرنے پر، اور دلشاد غنی کو میڈیا خدمات کے اعتراف میں اسناد اور انعامات سے نوازا گیا۔ تقریب میں علاقے کے معززین، اساتذہ، طلبہ اور بڑی تعداد میں عوام نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر علاقے کے متعدد اہل علم و دانش نے اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے پروگرام کو خوب سراہا اور علاقے میں تعلیمی بیداری اور تعلیم کے فروغ کے لئے متعدد بیش قیمت تجاویز پیش کئے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض محمد علی اختر ندوی نے انجام دیا۔

جلسہ دستار بندی حفاظ کرام وحافظات ویشالی میں آج

حاجی پور: ضلع کے چہرہ کلاں بلاک علاقہ واقع مشہور و معروف بستی ابابکر پور کی پاکیزہ سرزمین پر چل رہے مدرسہ تعلیم القرآن کے وسیع احاطے میں 24 مارچ بروز منگل کی شام بعد نماز مغرب بڑے ہی تزک احتشام کے ساتھ دوسرا عظیم الشان "جلسۂ دستار بندی حفاظ کرام و حافظات" کا شاندار انعقاد ہو رہا ہے۔ جس کی تیاری تقریباً

تقریباً پوری ہو چکی ہے۔ اس موقع پر ملک کے مشہور و معروف علمائے کرام کی تشریف آوری ہو رہی ہے۔ وہیں اس موقع پر درجنوں حافظ، حافظات کی دستار بندی ہوگی۔ اس پروگرام میں ضلع کے علاوہ دیگر مقامات کے لوگوں سے حافظ محمد زبیر عالم اور سماجی خدمت گار محمد فیروز نے کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

نالندہ میں جائزہ میٹنگ میں تہواروں کے مدنظر سیکورٹی، شکایات کے ازالے، کسانوں کے اندراج میں تیزی لانے کی ہدایت

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کندن کمار کی صدارت میں ضلع، سب ڈویژن اور بلاک کی سطحوں پر تکنیکی اور غیر تکنیکی عہدیداروں کے ساتھ ہفتہ وار کوآرڈینیشن جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ آنے والے تہواروں جیسے کہ چراغاں میلہ، رام نومی، چیتی چھٹھ اور مہاویر جینتی کے لیے امن و امان، سیکورٹی، صفائی، روشنی اور سی سی ٹی وی نگرانی کو مضبوط کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح طور پر کہا کہ تہواروں کے دوران تعینات مجسٹریٹ اور پولیس افسران اپنے متعلقہ تعیناتی مقامات پر موجود رہیں اور اپنے فرائض انجام دیں۔ غیر حاضر پائے گئے تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ بہار حکومت کے سات حل-3 کے تحت "سبکا سمان- زندگی آسان" پہل پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے میٹنگ نے ہدایت دی کہ تمام حکومتی دفاتر کے افسران ہر پیر اور جمعہ کو عوام سے ملاقات کریں گے تاکہ ان کی شکایات سنیں اور انہیں فوری طور

پر حل کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے زراعت اور محصولات کے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ ایگری اسٹیک پروجیکٹ کے تحت کسانوں کی رجسٹریشن کو تیز کرنے کے لیے کیمپوں کو مربوط اور منظم کریں۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ پبلک کورٹ کو یہ بھی ہدایت کی کہ موصول ہونے والی شکایات پر 100 فیصد عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور گوگل ڈاکس پر رپورٹس کو اپ ڈیٹ کیا جائے۔ انہوں نے تکنیکی محکموں کو زمین کے تنازعات، میوٹیشن، ریفائنمنٹ پلس اور ای پیمائش کے معاملات کو تیز کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے تکنیکی محکموں کو ہدایت کی کہ وہ معیاری کام کو یقینی بنانے کے لیے سڑک، عمارت اور پل کی تعمیر کے لیے کرایہ داروں سے NOC حاصل کریں۔ جائزہ کے دوران مائنر اریگیشن ڈپارٹمنٹ کو ہدایت کی گئی کہ وہ ضلع کے نالوں اور نہروں کو تجاوزات سے پاک کرے، پی ایچ ای ڈی کو ہدایت کی گئی کہ وہ موسم گرما کے دوران نل کے پانی کی شکایات کے فوری حل کے لیے QRTs/ موبائل گاڑیوں کا بندوبست کرے۔

سابق وزیر نے مدھوبنی میں زیر زمین پاور کیبل بچھانے کے کام کو جلد مکمل کرنے کا مطالبہ کیا

مدھوبنی: بہار حکومت کے سابق وزیر سمیر کمار مہاسیٹھ نے مدھوبنی شہر میں زیر زمین بجلی کیبل بچھانے کا عمل شروع نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا اور حکومت سے اسے فوری طور پر مکمل کرنے کی اپیل کی۔ مسٹر سمیر کمار مہاسیٹھ نے کہا کہ اس کام کے سلسلے میں آسمبلی میں کئی بار سوالات اٹھائے گئے ہیں، لیکن کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ اس سمت میں فوری کام شروع کرے۔ سابق وزیر نے کہا کہ زیر زمین بجلی کی تاریں بجلی کی حفاظت کو بڑھاتی ہیں اور اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ ہوا، طوفان، سمندری طوفان سے بجلی کی فراہمی متاثر نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ نظام دیکھ ریکھ کے اخراجات کو کم کرتا ہے اور دیکھ بھال کے مسائل کو کم کرتا ہے۔ زیر زمین بجلی کی تاریں موسم کے خلاف مزاحم ہیں، اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ طوفان، سمندری طوفان اور تیز ہواؤں کے دوران بھی بجلی کی لائنیں محفوظ رہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ نظام کھمبوں پر اوور ہیڈ کیبل کے مقابلے میں زیر زمین کیبل سے بجلی کا کرنٹ لگنے یا حادثاتی طور پر رابطے کے خطرے کو کم کرتا ہے۔ اوور ہیڈ تاریں پرندوں کے لیے خطرہ ہیں۔

سیمسنگ نے گالیکسی M17e 5G لانچ کیا

گروگرام: سامسنگ، بھارت کا سب سے بڑا کنزیومر الیکٹرانکس برانڈ، نے آج گالیکسی M17e 5G کے لونچ کا اعلان کیا۔ یہ سمارٹ فون 20 مارچ سے سامسونگ۔کام، امازون، اور منتخب ریٹیل آؤٹلیٹس پر INR 13999 کی ابتدائی قیمت پر فروخت کے لیے دستیاب ہوگا۔ گالیکسی M سیریز سامسونگ کی سب سے مقبول سمارٹ فون لائن-اپ میں سے ایک ہے، اور گالیکسی M17e 5G اس ورثہ کو بڑھاتا ہے۔ یہ جوان بھارتی صارفین کی متحرک ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کلیدہ سمارٹ فون خصوصیات- ایک ہموار ڈسپلے، طویل مدتی بیٹری، موثر کارکردگی، قابل کیمرے، اور انٹیلیجنٹ سافٹ ویئر- پر قابل اعتماد کارکردگی اور روزمرہ کی استفادیتا فراہم کرتا ہے۔ "گالیکسی M17e 5G انوویشنز اور تجربات لاتا ہے جو جین Z کے لیے سب سے زیادہ اہم ہیں۔

SAMSUNG

مشرقِ وسطیٰ کی جنگ بند گلی کی طرف: کیا ایران کی فوجی صلاحیت کا غلط اندازہ اور ٹرمپ کی بیان بازی ذمہ دار ہے؟

تحریر: رمیش بھان

ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ اب اپنے چوتھے ہفتے میں داخل ہو چکی ہے اور فوری طور پر اس کے خاتمے کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے۔ مارچ کے موجودہ تخمینوں اور رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ جنگ واقعی ایک طویل اور پیچیدہ تصادم میں بدل گئی ہے، جس کی خصوصیت ایک طرف تو تزویراتی کامیابیاں ہیں اور دوسری طرف امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایرانی فوجی صلاحیتوں کے بارے میں سنگین "اسٹریٹجک غلط فہمیاں" ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل شاید اس گمان میں تھے کہ ایرانی رہنماؤں، جیسے آیت اللہ علی خامنہ ای اور دیگر کی ٹارگٹ کلنگ سے جنگ ختم ہو جائے گی اور ایران جوابی کارروائی نہیں کرے گا- بالکل ویسے ہی جیسے 2025 میں جب ایرانی ایٹمی تنصیبات پر حملہ کیا گیا یا 2020 میں جب ایرانی جنرل قاسم سلیمانی عراق میں مارے گئے تو ایران نے اس طرح کا ردعمل نہیں دیا تھا جیسا اب دے رہا ہے۔ مزید برآں، امریکہ وینزویلا کے آپریشن کے بعد بھی کافی پراعتماد تھا جو بغیر کسی مزاحمت کے چند گھنٹوں میں مکمل ہو گیا تھا۔ لیکن ایران نے اس بار امریکہ کو غلط ثابت کر دیا۔ یہ امریکہ کی سب سے بڑی اسٹریٹجک غلطی تھی۔ اگرچہ دونوں فریقوں نے ایک دوسرے کے خلاف بھرپور فوجی کارروائیاں کی ہیں، لیکن کئی ایسے شعبے ہیں جہاں امریکہ اور اسرائیل ضرورت سے زیادہ خود اعتمادی کا شکار رہے اور غفلت میں پکڑے گئے۔ رپورٹس کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعتراف کیا ہے کہ متعدد امریکی اور اسرائیلی اڈوں پر ایران کے بیک وقت حملوں نے انہیں حیران کر دیا۔ بحرِ ہند کے خطے میں 4000 کلومیٹر دور ڈیگو گارسیا پر ایران کے انٹرمیڈیٹ رینج بیلسٹک میزائل حملے نے جنگ کو ایک نیا رخ دے دیا ہے، کیونکہ اس سے ایرانی میزائلوں کی طویل فاصلے تک مار کرنے کی صلاحیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، 22 مارچ کو اسرائیل کے شہر جنوبی ڈیمونا میں ایٹمی تنصیبات پر ایرانی میزائل حملے نے اسرائیلی میزائل ڈیفنس سسٹم کی کمزوری کو ثابت کر دیا ہے۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ وہ اس بات کی تحقیقات کریں گے کہ اسرائیلی انٹرسیپٹرز آنے والے میزائلوں کو روکنے میں کیوں ناکام رہے۔ ایرانی رہنماؤں نے بارہا کہا ہے کہ اگر امریکہ اور اسرائیل نے ایران میں زمینی افواج بھیجیں تو انہیں مزید حیرت انگیز سرپرائز ملیں گے۔ جون 2025 اور پھر فروری 2026 میں ایٹمی اور فوجی ڈھانچے پر بڑے حملوں کے باوجود، ایرانی حکومت منہدم نہیں ہوئی جیسا کہ کچھ حلقوں کو امید تھی۔ اس کے برعکس تہران کا موقف مزید سخت ہو گیا۔ بعض تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ امریکہ ایران کی بیلسٹک میزائل صلاحیتوں کا درست اندازہ لگانے میں ناکام رہا۔ 'رورنگ لائن' جیسے آپریشنز کے بعد بھی ایران نے کافی ذخیرہ برقرار رکھا ہے اور امریکی اڈوں اور علاقائی اہداف پر جوابی حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

فوجی اور تزویراتی غلطیوں کے علاوہ، معاشی غلط فہمی بلاشبہ امریکہ اور اسرائیل کی سب سے بڑی غلطی ہے۔ ایران کی جانب سے تزویراتی اہمیت کی حامل آبنائے ہرمز کی بندش اور امریکی اڈوں کی میزبانی کرنے والے خلیجی ممالک پر حملوں نے عالمی توانائی کی منڈیوں کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ آبنائے ہرمز کی بندش سے عالمی منڈیوں میں ایک سونامی آ گئی ہے اور خام تیل کی قیمتیں 100 امریکی ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گئی ہیں۔

2025 میں ایران کی ایٹمی تنصیبات پر حملوں کے بعد امریکہ کا خیال تھا کہ ایران کا ایٹمی پروگرام کم از کم دو سال پیچھے چلا گیا ہے۔ تاہم اب رپورٹس بتاتی ہیں کہ ایران نے شاید اپنا اعلیٰ افزودہ یورینیم کا ذخیرہ چھپا رکھا تھا۔ امریکی اڈوں کی میزبانی کرنے والے خلیجی ممالک پر ایرانی حملوں کے ساتھ ہی یہ جنگ ایک 'پروکسی' مرحلے میں داخل ہو گئی ہے، جو براہ راست حملوں سے آگے بڑھ کر ایک کثیر جہتی غیر روایتی جنگ بن چکی ہے۔

اس کے علاوہ، ٹرمپ کے اشتعال انگیز بیانات جیسے "ایران کا نقشے سے خاتمہ" یا اس کی فوج اور فضائیہ کی مکمل تباہی کے دعوے بھی اس صورتحال کے برابر کے ذمہ دار ہیں۔ ان بیانات کے فوراً بعد ایران کی جانب سے اچانک جوابی میزائل حملے کیے گئے۔ ٹرمپ کے بیانات ان کی فاش اسٹریٹجک غلط فہمی، ضرورت سے زیادہ جوش اور ناقص انٹیلیجنس رپورٹس کی نشاندہی کرتے ہیں، جنہوں نے براہ راست جنگ کی طوالت اور غیر یقینی صورتحال میں اضافہ کیا۔ 20 مارچ کو ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران کی فوج "تباہ" اور "ختم" ہو چکی ہے، اور وہ شروع سے کہہ رہے تھے کہ یہ جنگ محض چار پانچ ہفتوں کا آپریشن ہوگی۔ مگر آج 23 مارچ تک اس کا کوئی اختتام نظر نہیں آ رہا۔ ٹرمپ کی اشتعال انگیز بیان بازی نے ایران کو جھکنے کے بجائے مزید ڈٹ جانے پر مجبور کیا۔ ایران کو "مٹانے" کی دھمکیوں کو تہران نے اپنے وجود کے لیے خطرہ سمجھا، جس سے ان کے عزم میں مزید سختی آئی۔ ٹرمپ اس وقت کچھ نرم پڑتے دکھائی دیے جب انہوں نے کہا کہ وہ کارروائیاں "ختم" کر رہے ہیں، لیکن اس بیان کے فوراً بعد ایران کی نطنز ایٹمی تنصیب پر حملے نے ان کے ناقابلِ پیش گوئی ہونے کو ثابت کر دیا۔ دوسری جانب اتوار کو ایران نے جنگ کے خاتمے کے لیے چھ شرائط بھی پیش کیں۔ بظاہر نرم اور مفاہمانہ بیانات کے باوجود جنگ کی شدت بدستور برقرار ہے۔

پھانسی سے قبل: بھگت سنگھ کی دہلی کی ان کہی داستان

تحریر: دویک شکلا

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) آج جب ہندوستان مشہور انقلابی بھگت سنگھ اور ان کے ساتھیوں، سکھدیو تھاپر اور شیورام راج گرو کی شہادت کی 95 ویں برسی منا رہا ہے، چاندنی چوک کے قریب سبھاش پارک (سابقہ ایڈورڈ پارک) میں شاید ہی کوئی اس بات سے واقف ہو کہ یہی وہ جگہ تھی جہاں مہاتما گاندھی نے 7 مارچ 1931 کو ایک بڑے عوامی جلسے سے خطاب کیا تھا۔ اس موقع پر انہوں نے وائسرائے ہند، لارڈ اروِن سے اپیل کی تھی کہ بھگت سنگھ اور ان کے ساتھیوں کی پھانسی کی سزا معاف کر دی جائے۔

دہلی یونیورسٹی کے پی جی ڈی اے وی کالج کے معروف مورخ ڈاکٹر چندر پال سنگھ کا کہنا ہے کہ گاندھی جی نے اپنی جذباتی اپیل میں کہا تھا، "میں کسی بھی صورت میں کسی کو پھانسی دیے جانے کا جواز پیش نہیں کر سکتا۔" دہلی کا بھگت سنگھ سے تعلق 1920 کی دہائی کے اواخر سے ہے، جب نوجوان انقلابی اور 'ہندوستان سوشلسٹ ریپبلکن ایسوسی ایشن' (ایچ ایس آر اے) کے اراکین نے برطانوی تعاقب سے بچنے کے لیے اس شہر میں پناہ لی تھی۔ 1928 میں لاہور میں برطانوی پولیس افسر جے پی سانڈرز کے قتل کے بعد، جو لالہ لاجپت رائے کی موت کے انتقام میں کیا گیا تھا، بھگت سنگھ روپوش ہو گئے۔ تاریخی حوالہ جات بتاتے ہیں کہ وہ اور ان کے ساتھی خاموشی سے دہلی منتقل ہو گئے اور گرفتاری سے بچنے کے لیے بھیس بدل لیا۔ بھگت سنگھ نے اپنی داڑھی منڈوائی اور بال کٹوا دیے- سکھ روایات کے برعکس- تاکہ وہ عام لوگوں میں گھل مل سکیں۔ بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے پرانی دہلی کی مصروف گلیوں، ممکنہ طور پر چاندنی چوک اور پراٹھے والی گلی کے قریب، ایک حلوائی کی دکان کے اوپر معمولی ٹھکانوں میں قیام کیا۔

شاہجہاں آباد کی یہ تنگ اور پرہجوم گلیاں شہر کے ہنگاموں میں گمنامی فراہم کرتی تھیں، جس سے انقلابیوں کو پنجاب میں پولیس کی سخت نگرانی سے دور اپنے اگلے اقدامات کی منصوبہ بندی کرنے کا موقع ملا۔ بھگت سنگھ کے دہلی باب کا سب سے اہم موڑ 8 اپریل 1929 کو آیا، جب انہوں نے اور بٹوکیشور دت نے وزیٹرز گیلری سے سینٹرل لیجسلیٹو اسمبلی (جواب پارلیمنٹ کمپلیکس کا حصہ ہے) میں دو کم شدت والے بم پھینکے۔ یہ بم علامتی تھے -جن کا مقصد جان لینا نہیں بلکہ "بہروں کو سنانا" تھا، جیسا کہ انقلابیوں نے "انقلاب زندہ باد" کے نعروں کے درمیان بکھرے ہوئے پمفلٹس میں اعلان کیا تھا۔ یہ اقدام 'پبلک سیفٹی بل' اور 'ٹریڈ ڈسپیوٹس بل' جیسے جابرانہ قوانین کے خلاف احتجاج تھا، جن کا مقصد اختلاف رائے کو کچلنا تھا۔ دانستہ طور پر فرار نہ ہونے کا فیصلہ کرتے ہوئے، سنگھ اور دت نے خود کو گرفتاری کے لیے پیش کر دیا، اور اپنی گرفتاری کو پروپیگنڈے کے ایک طاقتور لمحے میں بدل دیا۔ بھگت سنگھ اور دت دونوں کو گرفتار کر کے پارلیمنٹ اسٹریٹ پولیس اسٹیشن لے جایا گیا۔ اس کے بعد دہلی اسمبلی بم کیس کا ٹرائل شہر میں شروع ہوا، جس کی سماعتیں شروع میں وائسرائے لاج (جواب دہلی یونیورسٹی کا حصہ ہے) سمیت مختلف مقامات پر ہوئیں۔ عدالت میں بھگت سنگھ کی بے باکی- سامراجیت پر تنقید کرنے والے بیانات پڑھنا- نے عوامی تخیل کو جلا بخشی اور نوآبادیاتی نظام کے خلاف جذبات کو مزید تقویت دی۔

بمباری سے پہلے بھی، دہلی اہم انقلابی مشاورتوں کا مرکز رہا۔ ستمبر 1928 میں، فیروز شاہ کوٹلہ کے کھنڈرات- بہادر شاہ ظفر مارگ کے قریب تغلق دور کے تاریخی قلعے- نے ایچ ایس آر اے کے ایک اہم اجلاس کے مقام کے طور پر کام کیا۔ وہاں بھگت سنگھ، چندر شیکھر آزاد اور سکھدیو سمیت دیگر اراکین نے مسلح جدوجہد کے اندر سوشلسٹ اصولوں کی طرف منتقلی کو حتمی شکل دی۔ باغات اور کھنڈرات کے درمیان اس جگہ کی تنہائی نے ان مباحثوں کو تحفظ فراہم کیا جنہوں نے تنظیم کے مستقبل کی سمت طے کی۔

گرفتاری کے بعد، بھگت سنگھ نے پنجاب منتقل کیے جانے سے پہلے دہلی کی جیلوں میں وقت گزارا، جہاں انہیں وسیع تر 'لاہور سازش کیس' کا سامنا کرنا پڑا، جس نے اسمبلی بمباری کو سانڈرز کے قتل سے جوڑ دیا تھا۔ اس کے باوجود، دہلی ان کی میراث سے کبھی اوجھل نہیں ہوئی۔ وہ شہر جہاں انہوں نے اپنا سب سے ڈرامائی احتجاج کیا، مزاحمت کی علامت بن گیا۔ آج، ان کے نقوش پارلیمنٹ ہاؤس اور دہلی اسمبلی میں نصب مجسموں کے ساتھ ساتھ بھگت سنگھ آرکائیوز اینڈ ریسورس سینٹر جیسے اداروں اور دارالحکومت میں پھیلی ہوئی یادگاروں کی صورت میں موجود ہیں۔

☆

مصنوعی ذہانت، ڈرونز، روبوٹس اور میزائل: جنگ وجدل کا نیا دور

تحریر: ڈاکٹر او پرساد راؤ

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) اکیسویں صدی مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ڈرونز، روبوٹس اور جدید میزائل سسٹم کے ایک نئے دور کا آغاز کر چکی ہے۔ یہ ٹیکنالوجیز نہ صرف شہری زندگی کو تبدیل کر رہی ہیں بلکہ فوجی حکمت عملیوں اور عالمی سلامتی کے ڈھانچے کو بھی از سر نو ترتیب دے رہی ہیں۔ ان کی موجودہ حیثیت تیز رفتار جدت کی عکاسی کرتی ہے، جبکہ ان کا مستقبل بے پناہ مواقع اور کئی اخلاقی چیلنجز پر مشتمل ہے۔ آج مصنوعی ذہانت جدید تکنیکی ترقی کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ فوجی میدان میں، اے آئی کا استعمال نگرانی، لاجسٹکس اور فیصلہ سازی میں مددگار نظاموں کے لیے کیا جا رہا ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے 'پروجیکٹ میون' جیسے پروگرام تصاویر کے وسیع ذخیرے کا تجزیہ کرنے کے لیے اے آئی کا استعمال کرتے ہیں، جس سے اہداف کی شناخت میں لگنے والا وقت کم ہو جاتا ہے۔ اے آئی سینسرز اور 'مشین لرننگ' کی مدد سے آلات کی حقیقی وقت میں نگرانی کرتا ہے، جس سے پیچیدہ مشینری کی محفوظ اور موثر کارکردگی یقینی بنتی ہے۔ شہری زندگی میں اے آئی صحت، زراعت اور مالیاتی نظام کا حصہ بن چکی ہے۔ مستقبل میں اے آئی مزید خود مختار ہو جائے گی، جس سے نظام خود آزادانہ فیصلے کرنے کے قابل ہوں گے۔ تاہم، یہ اخلاقی خدشات پیدا کرتا ہے، خاص طور پر خود مختار مہلک ہتھیاروں میں اس کا استعمال۔ ماہرین اور پالیسی ساز اس کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے بین الاقوامی ضابطوں پر زور دے رہے ہیں۔

ڈرونز کا استعمال فوجی اور شہری دونوں شعبوں میں ہو رہا ہے۔ دنیا بھر کی افواج ڈرونز کو جاسوسی، نگرانی اور درست نشانے بازی کے لیے استعمال کر رہی ہیں۔ مثال کے طور پر، 'ایف پی وی' ڈرونز جدید تنازعات میں بکتر بند اہداف پر درست حملوں کے لیے تیزی سے استعمال ہو رہے ہیں۔ یہ میدانِ جنگ کی صورتحال سے فوری آگاہی فراہم کر کے جنگی حربوں کو بدل رہے ہیں۔ شہری شعبوں میں ڈرونز سامان کی ترسیل، فصلوں کی نگرانی اور آفات کے دوران امدادی کاموں میں مدد دیتے ہیں۔ مستقبل میں اے آئی سے لیس 'ڈرون سوارمز' (ڈرونز کا ایک بڑا گروہ جو پرندوں کے غول کی طرح منظم اڑان بھرتا ہے) مربوط حملوں کے ذریعے جنگی نظام میں انقلاب لا سکتے ہیں۔ لیکن ڈرونز کا پھیلاؤ رازداری، سیکورٹی اور ریگولیشن کے حوالے سے سوالات بھی کھڑے کرتا ہے۔ روبوٹس کو بارودی مواد کو ناکارہ بنانے، رسد کی فراہمی اور طبی امداد کے لیے تعینات کیا جا رہا ہے۔ صنعتوں میں روبوٹس انسانوں کے ساتھ مل کر خطرناک کام انجام دے رہے ہیں، جبکہ صحت کے شعبے میں یہ سرجری میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔ مستقبل میں ایسے 'ہیومنائیڈ' (انسان نما) روبوٹس کا تصور کیا جا رہا ہے جو جنگی کارروائیوں اور آفات میں امداد کے ساتھ ساتھ شہری زندگی میں رفاقت بھی فراہم کر سکیں گے۔ تاہم، انسانی سپاہیوں کی جگہ مشینوں کی تعیناتی اور ملازمتوں کے خاتمے پر بحث جاری ہے۔

میزائل ٹیکنالوجی بھی ڈرامائی طور پر بدل چکی ہے۔ جدید میزائل اب اے آئی سے لیس گائیڈنس سسٹم کے حامل ہیں جو انسانی مداخلت کے بغیر درست نشانہ لگاتے ہیں۔ 'ہائپرسونک' میزائل، جن پر امریکہ، روس اور چین جیسی بڑی طاقتیں کام کر رہی ہیں، آواز کی رفتار سے پانچ گنا زیادہ ماک 5 رفتار سے سفر کر سکتے ہیں، جس کی وجہ سے روایتی دفاعی نظام کے لیے انہیں روکنا تقریباً ناممکن ہے۔ ان تمام ٹیکنالوجیز کا ملاپ جہاں انسانی ہمدردی کے کاموں (جیسے دور دراز علاقوں میں ادویات پہنچانا) کے لیے فائدہ مند ہے، وہیں اس کے خطرات بھی سنگین ہیں۔ "قاتل روبوٹس" انسانی نگرانی کے بغیر حملے کر سکتے ہیں، جو ایک بڑا اخلاقی مسئلہ ہے۔ اگر یہ ٹیکنالوجی دہشت گردوں کے ہاتھ لگ جائے تو وہ ڈرونز کو مہلک ہتھیار بنا سکتے ہیں یا اے آئی کو پروپیگنڈے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۲۴ مارچ ۲۰۲۶ء

امریکہ کی دھمکی: آبنائے ہرمز کو 48 گھنٹوں کے اندر مکمل نہ کھولا گیا تو......!

اس وقت مشرق وسطیٰ بدترین جنگ سے لہولہان ہے جب امریکہ اور اسرائیل دونوں مل کر ایران پر تابڑتوڑ حملے کر رہے ہیں اور دوسری طرف ایران بھی ان کے حملوں کا جواب دے رہا ہے لیکن دنیا جانتی ہے امریکہ جس کے پاس 1000 سے زائد ایٹم بم ہیں، کیمکل بم اور بیلسٹک میزائل کا ذخیرہ ہے اور اگر وہ طاقت سے تمام ہتھیاروں کو بروئے کار لانا شروع کر دے تو ایران کو بھی غزہ پٹی 2 بنا کر رکھ دے گا۔ لیکن اس وقت سبھی محو حیرت میں ہیں کہ جنگ جواب چوتھے ہفتے میں داخل ہو چکی ہے ایسے میں ایران ترکی بہ ترکی جواب دے رہا ہے اور اس نے امریکہ اور اسرائیل کو مشترکہ طور پر شرمشار کر دیا ہے۔ کیونکہ ایرانی وہ قوم ہے جو صرف مرنا یا مارنا جانتی ہے اور کائر ڈونالڈ ٹرمپ اور بنجامن نیتن یاہو کی سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ ایران سے کیسے نمٹے۔ پہلے امریکہ نے سوچا تھا اگر اس کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو قتل کر دے تو ایران اپنے رہبر سے محروم ہو جائے گا اور پھر اس کی تنزلی ممکن ہے لیکن خامنہ ای کی شہادت سے ایران پر کوئی اثر نہیں ہوا جب ان کے فرزند مجتبیٰ خامنہ ای نے کمان سنبھال لی اور امریکہ و اسرائیل پر میزائلوں کی بارش کر دی بلکہ ان تمام عرب ملکوں میں موجود امریکی فوجی اڈوں کو بھی نشانہ بنایا جس پر سعودی عرب کے شاہ سلمان نے ایران کو سرزنش کی کہ وہ اس کے صبر کا مزید امتحان نہ لے اور ایسا نہ ہو کہ عرب ممالک بھی مشترکہ طور پر ایران پر حملہ آور ہو جائیں، جس پر ایرانی کمیونیکے میں کہا گیا کہ ایران تمام عرب ممالک کو اپنا بھائی سمجھتا ہے اور اس نے صرف امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے لیکن اس سے عرب ممالک کو صدمہ پہنچا ہے تو ایران اس کے لئے معذرت خواہ ہے اور وہ اب عرب ممالک میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنانے سے گریز کرے گا۔ اسی دوران ایک امریکی ویب سائٹ نے سنسنی خیز انکشاف کیا ہے کہ شدید فوجی اور سیاسی کشیدگی کے باوجود امریکہ اور ایران کے درمیان بالواسطہ رابطے اب بھی برقرار ہیں اور قطر، مصر اور برطانیہ بیک چینل ڈپلومیسی کے ذریعہ آپس میں پیغامات کا تبادلہ کر رہے ہیں! ایران اور امریکہ۔ اسرائیل کی جنگ آج 25 ویں روز میں داخل ہو چکی ہے اور خطے میں اس وقت زبردست کشیدگی ہے۔ ایسے میں امریکی صدر ٹرمپ نے ایران کو شدید دھمکی دی ہے کہ اگر آبنائے ہرمز کو 48 گھنٹوں کے اندر مکمل طور پر نہ کھولا گیا تو امریکہ، ایران کے پاور پلانٹس کو تباہ کر دے گا۔ دوسری طرف اسرائیل کی طرف سے ایرانی تنصیبات کو نشانہ بنانے کا عمل جاری رہا جواباً ایران نے اسرائیلی شہروں دیمونہ اور اعراد میں میزائلی حملے کئے جس میں 100 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے لیکن کسی اتلاف جان کی کوئی خبر نہیں ملی ہے۔ ایران نے اسی اثناء امریکی دھمکی کے جواب میں کہا کہ اگر امریکہ اس کے پاور پلانٹس کو نشانہ بناتا ہے تو وہ مشرق وسطیٰ میں امریکہ و اسرائیل کے تمام تنصیبات کو اڑا دے گا۔

اس صورتحال سے الگ روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے امریکہ کی بین الاقوامی پالیسیوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ جان بوجھ کر روس کو عالمی توانائی بازاروں سے بے دخل کرنے کی کوشش کر رہا ہے امریکہ نے یوروپی منڈی میں روس کے کمزور پڑنے کا نہ صرف خیر مقدم کیا ہے بلکہ اسے عالمی سطح پر توانائی کی بالادستی قائم کرنے کے ایک کھلے دعوے کے طور پر بھی استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس خطے میں امریکہ اور اسرائیل کی فوجی کارروائیوں کے نتائج مغربی ایشیا میں نہایت تباہ کن ہوں گے جن کے اثرات طویل عرصے تک محسوس کئے جائیں گے ان اقدامات کے اثرات عالمی استحکام کے لئے بڑا خطرہ بن سکتے ہیں ایران نے امریکہ کو خبردار کیا کہ وہ ایران کے بجلی کے نظام کو نشانہ بنانے کی حماقت نہ کرے۔ ایرانی فوج کے مرکز کمانڈ کے ترجمان ابراہیم ذوالفقاری نے کہا کہ ایران نہ صرف تیل و گیس کی تنصیبات بلکہ پانی صاف کرنے والے پلانٹس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے نظام کو بھی نشانہ بنا سکت ہے، خاص طور پر وہ تنصیبات جو امریکہ اور اسرائیل سے منسلک ہیں۔ اسی دوران امریکہ کو سوئزر لینڈ نے دھچکا پہنچایا اور ایران سے جنگ کے دوران اپنی غیر جانبداری برقرار رکھنے کا اعلان کیا اور ساتھ ہی امریکہ سمیت جنگ میں شامل ممالک کو اسلحے کی برآمدات معطل کر دی۔ سوئس حکومت کے مطابق یہ فیصلہ عالمی قوانین اور غیر جانبداری کی پالیسی کے تحت کیا گیا ہے تا کہ جاری تنازع میں کسی فریق کی حمایت سے گریز کیا جا سکے۔ (خ الف ف)

جبر و ظلم کو ختم کرنے کے لئے ہندو مسلمان اتحاد ضروری ہے

عبدالعزیز

2014ء سے جب سے بھاجپا ملک میں برسراقتدار آئی ہے مسلمانوں کو ہر طرح سے دبایا اور ستایا جارہا ہے۔ آہستہ آہستہ روز و شب ظلم و ستم میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ظالموں کو زعفرانی حکومت مرکزی اور ریاستی سطح پر حمایت اور سرپرستی حاصل ہے۔ سنگھ پریوار کے لیڈران ہندو بھائیوں کو غنڈہ اور بدمعاش بنانے میں مصروف عمل ہیں لیکن وہ بھول گئے ہیں کہ جن کو آج وہ خونخوار بنارہے ہیں ایک دن یہی خونخوار جانور ان کے گلے پڑیں گے اور ان کے لئے بہت بڑی آزمائش اور مصیبت ہوگی۔ ایسی مصیبت ہوگی کہ جس کا وہ تصور نہیں کرسکتے۔ ظالم ظالم ہوتا ہے، ظلم کرنے والا ایک کرنے والا ایک وقت آتا تو اپنے اور بیگانے کو پہچانتا نہیں ہے۔ آر ایس ایس کا ایجنڈا 1925ء سے کانگریس کو بھی اور مسلمانوں کو بھی بہت حد تک معلوم ہے، لیکن نہ تو کانگریس نے اس کی توڑ کے لئے کوئی لائحہ عمل بنایا اور نہ مسلم قیادت نے بھی اس کی طرف خصوصی توجہ دی۔ پہلے تو ہندو مسلمان ایک ساتھ مل کر ہندستان کو آزاد کرانے کے لئے کوشاں رہے، بعد میں کانگریسی قیادت سے بدظن ہوکر کانگریس کے اندر سے نکل کر اور باہر سے کچھ لوگوں نے 'مسلم لیگ' کی تشکیل کی۔ مسلم لیگ کی سیاست سے پہلے ہی آر ایس اور ہندو مہاسبھا اسلام اور مسلم دشمنی میں فرقہ پرستی کو فروغ دیتے رہے۔ مسلم لیگ نے مسلمانوں کے لئے ایک نیا ملک حاصل کرنے کا جب اعلان کیا تو ہندو فرقہ پرستی کو حد سے زیادہ تقویت حاصل ہوئی۔ آر ایس ایس کا ایجنڈا تھا اور ہے کہ ہندستان میں مسلمانوں کی شہریت اور ووٹ دینے کا حق ختم کر دیا جائے تاکہ ہندو راشٹر قائم کرنے کی راہ ہموار ہو۔ آزادی کے بعد بھی آر ایس ایس کا ایجنڈا یہی رہا۔ اس میں ایک نئی سیاسی جماعت 'جن سنگھ' کے نام سے بنائی تاکہ آر ایس ایس کو سیاسی طاقت حاصل ہو اور جمہوریت کے چور دروازے سے اقتدار حاصل کرسکے۔ سو سال کے اندر ہی اقتدار حاصل کرنے کا منصوبہ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ اس کی سیاسی شاخ جو پہلے جن سنگھ کے نام سے جانی جاتی تھی اب اسے 'بھارتیہ جنتا پارٹی' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ آر ایس ایس نے 2014ء میں بی جے پی کے اس شخص کو وزیر اعظم کا امیدوار نامزد کیا جو اسلام دشمنی اور فرقہ پرستی میں سنگھ پریوار میں سب سے آگے تھا۔ وہ شخص وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے گجرات میں مسلمانوں کو ہر طرح سے ستایا، پریشان کیا اور اس نے قتل عام کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ مسلمانوں سے اس قدر پیش آیا کہ اس وقت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کو بھی کہنا پڑا کہ ''راج دھرم کا پالن (حکمرانی کے مذہب کا احترام) کرنا چاہئے''۔ اس نے جواب میں کہا کہ ''وہی کرتا ہوں''۔ اٹل بہاری واجپئی نے اسے ہٹانے کی بھی کوشش کی لیکن ایل کے اڈوانی اور ارون جیٹلی آڑے آئے جس کی وجہ سے اٹل بہاری واجپئی کامیاب نہیں ہوسکے۔ نریندر مودی جو کچھ گجرات میں کر رہے تھے ہندستان کا وزیر اعظم بننے کے بعد وہی سب کچھ بڑے پیمانے پر کرنے لگے اور ایسی قانون سازی بھی کرنے لگے کہ جس سے ان کی پکڑ مضبوط سے مضبوط تر ہوتی گئی۔ تمام سرکاری ایجنسیوں مثلاً ای ڈی، سی بی آئی، انکم ٹیکس سب کو اپنے من مطابق استعمال کرنے لگے۔ نہ صرف مسلمانوں کو زیر کرنے میں پیش پیش رہے بلکہ 'اپوزیشن مکت بھارت' بنانے میں بھی کامیاب ہونے لگے۔ مسلمانوں کو کبھی گئو کشی کے نام پر، کبھی لو جہاد کے نام پر، کبھی تبدیلی مذہب کی بنیاد پر ہر طرح سے جبر و ظلم کرنے لگے۔ سنگھ پریوار کے اندر تمام چھوٹی بڑی ہندو جماعتوں کو کھلی چھوٹ مل گئی کہ مسلمانوں کے ساتھ جس طرح چاہیں نا انصافی اور زیادتی کو روا رکھیں۔ یوگی آدتیہ ناتھ، ہمنتا بسواس کی آمریت مودی کو خوش کرنے کے لئے حد سے زیادہ بڑھ گئی۔ اس قدر بڑھ گئی کہ عدالت بھی کسی قسم کا نوٹس لینے سے قاصر ہے۔ ایسی صورت حال میں مسلمانوں کے اندر جو انتشار ہے، نا اتفاقی ہے اگر وہ اتحاد میں بدل بھی جائے جب بھی مسلمان آسانی سے آر ایس ایس یا بھارتیہ جنتا پارٹی کے جبر و ظلم کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ ایسے نفرت انگیز ماحول کو یا ظلم و زیادتی کو ختم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہندو مسلم اتحاد ہو۔ ڈھیلے ڈھالے اتحاد سے بھی بہت بڑا کام نہیں لیا جاسکتا ہے۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ صرف ایک منظم، مستحکم اور مضبوط جماعت ہی نہیں ہے بلکہ ہندستان کی سب سے خطرناک، دہشت گرد تنظیم ہے۔ 'آر ایس ایس سب سے خطرناک دہشت گرد تنظیم' کے عنوان سے مہاراشٹر پولس کے آئی جی ایس ایم مشرف نے ایک کتاب لکھی ہے جس میں انھوں نے ثبوت اور دلائل کے ساتھ یہ باتیں پیش کی ہیں کہ کیوں آر ایس ایس ہندستان کی سب سے خطرناک دہشت گرد تنظیم ہے؟ کتاب میں انھوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ آر ایس ایس کے لوگوں نے 17 مقامات پر بم بلاسٹ کئے ہیں۔ سترہ عدالتوں میں بم دھماکے کے مقدمات زیر سماعت ہیں۔ عدالتیں بھی کسی بنا پر فیصلے کرنے سے معذور اور مجبور نظر آرہی ہیں۔ کسی دہشت گرد تنظیم کو حکومت کی سرپرستی بھی حاصل ہو تو اس کا مقابلہ آسانی سے نہیں کیا جاسکتا۔ ہندو مسلم اتحاد کی بات ہم اس لئے کر رہے ہیں کہ سنگھ پریوار کو جو تقویت مل رہی ہے وہ ہندو اکثریت آبادی کی وجہ سے۔ اکثریت کے لوگوں کو گمراہ کرنے میں آر ایس ایس یا بی جے پی ایک حد تک کامیاب ہے۔ آبادی کا چالیس فیصد حصہ نفرت اور فرقہ پرستی کی طرف مائل ہوچکا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ آبادی کا 60 فیصد نفرت اور دہشت گرد تنظیم سے متاثر نہیں ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ملک کی اپوزیشن پارٹیاں بھی متحد اور منظم نہیں ہیں جس کی وجہ سے اپوزیشن پارٹیوں میں بھی جن جن پارٹیوں نے اس کا ساتھ دیا اس کے وجود کو بھی ختم کرنے یا کمزور کرنے میں بھی بی جے پی کامیاب ہے۔ ووٹوں کی چوری، الیکشن میں ہر طرح کی بے ایمانی اور دھاندلی، الیکشن کمیشن کی طرفداری یہ سب مل کر الیکشن یا جمہوریت کو بے معنی کر دیا ہے۔ ملک میں جمہوریت برائے نام ہے۔ عدالتیں بھی تماشائی بنی ہوئی ہیں۔ ایسی صورت میں اپوزیشن پارٹیوں میں کانگریس یا راہل گاندھی نے نفرت کی توڑ کے لئے محبت کی دکان کھول رکھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان پر بیسوں مقدمات قائم کئے گئے ہیں اور ان کو پارلیمنٹ میں مشکل سے منہ کھولنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ اگر اپوزیشن کی سب پارٹیاں ان کے پیچھے کھڑی ہوجاتیں تو اپوزیشن کے اتحاد سے زعفرانی اتحاد کا مقابلہ کرنا آسان ہوجاتا۔ پانچ ریاستوں میں الیکشن ہونے والا ہے۔ اگر اس الیکشن میں ہریانہ، مہاراشٹر اور بہار کے اسمبلی الیکشن میں جس طرح کی چوری اور دھاندلی ہوئی اسی طرح کی دھاندلی اور چوری ہوتی ہے تو کیرالہ کے علاوہ بی جے پی کو مذکورہ ریاستوں میں بھی پیر جمانے کا موقع مل سکتا ہے۔ مغربی بنگال میں مسلم جماعتوں کے نام سے بہت سی جماعتیں انتخابی میدان میں نظر آنے لگی ہیں۔ ان مسلم جماعتوں سے بھی بی جے پی کو ووٹوں کی تقسیم کی وجہ سے فائدہ ہوسکتا ہے۔ سیاسی سطح پر بھی ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت ہے اور سماجی سطح پر بھی یہ از حد ضروری ہے۔ یہ کام مسلم جماعتوں اور تنظیموں کو کرنا ہوگا۔ اچھی چیز یہ ہے کہ میڈیا کا ایک حصہ نفرت کے متوالوں سے لڑ رہا ہے۔ ہندوؤں میں بھی ایسے لوگ ہیں جو نفرت کی سیاست کو اور نفرت کے ماحول کو ختم کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ دوسری اچھی بات یہ ہے کہ دلت اور پسماندہ طبقوں میں بھی بیداری ایک حد تک آئی ہے۔ ان کے اندر بھی ایسے لوگ اور ایسے نوجوان مہم چلا رہے ہیں جس سے یہ بات سمجھ میں آرہی ہے کہ وہ بھی آر ایس ایس اور بی جے پی کو ملک و قوم کے لئے خطرہ سمجھ رہے ہیں۔ ان تمام مثبت طاقتوں میں اگر اتحاد ہوجائے اور سب مل جل کر نفرت کے پہاڑ کے خلاف دھاوا بول دیں تو منفی اور نفرت انگیز طاقتوں کے خلاف آج نہیں تو کل کامیابی ممکن ہوسکتی ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
رابطہ:9831439068

زہر آلود بیانیہ اور زندہ ضمیر: اُتم نگر کا سبق

حافظ افتخار احمد قادری

آج کا زمانہ عجیب تضادات کا زمانہ ہے ایک طرف ترقی، جمہوریت اور انسانی حقوق کے بلند بانگ دعوے ہیں تو دوسری طرف نفرت و تعصب اور اشتعال انگیزی کی وہ تاریک لہریں ہیں جو معاشروں کی جڑوں کو کھوکھلا کر رہی ہیں۔ اطلاعات کا سیلاب ہے مگر سچائی پیاس سے تڑپ رہی ہے، زبانیں آزاد ہیں مگر ضمیر قید ہوتے جارہے ہیں اور سیاست بظاہر عوامی خدمت کا نام ہے مگر عملاً جذبات کی سوداگری کا ہنر بن چکی ہے۔ ایسے نازک ماحول میں کوئی بھی واقعہ ایک وقتی خبر نہیں رہتا بلکہ وہ پورے سماج کے باطن کی عکاسی کرنے لگتا ہے۔ دہلی کے اُتم نگر میں پیش آنے والا حالیہ واقعہ بھی اسی نوعیت کا ایک آئینہ ہے جس میں ہم اپنے عہد کی تلخ حقیقتوں کو صاف دیکھ سکتے ہیں۔ گزشتہ دنوں جس بے باکی کے ساتھ کچھ شرپسند عناصر نے مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیز بیانات دیے، عید الفطر جیسے مقدس اور پُرامن تہوار کو خونریزی سے جوڑنے کی دھمکیاں دیں وہ کسی ایک فرد کی لغزشِ زبان نہیں بلکہ ایک منظم ذہنیت کی ترجمانی ہے۔ یہ وہ سوچ ہے جو معاشرے کو تقسیم در تقسیم کرنے پر یقین رکھتی ہے، جو مذہب کو روحانیت کے بجائے سیاست کا ایندھن بناتی ہے اور جو اختلافِ رائے کو برداشت کرنے کے بجائے اسے کچلنے میں اپنی کامیابی سمجھتی ہے۔ ایسے بیانات نہ صرف آئین کی روح کے منافی ہیں بلکہ اس تہذیبی ورثے کے بھی خلاف ہیں جس نے اس ملک کو صدیوں سے مختلف مذاہب اور ثقافتوں کا گہوارہ بنائے رکھا۔ دورِ حاضر کی سیاست کا سب سے بڑا المیہ یہی ہے کہ اس میں اصولوں کی جگہ مفادات نے لے لی ہے۔ اب سیاست نظریات کی جنگ نہیں رہی بلکہ بیانیوں کی بازی گری بن چکی ہے۔ جذبات کو بھڑکانا، خوف کو ہوا دینا اور عوام کو مذہب و ذات کی بنیاد پر تقسیم کرنا ایک آزمودہ ہتھکنڈہ بن چکا ہے۔ اس سیاست میں عوام کا اصل مسئلہ تعلیم، صحت، روزگار پس منظر میں چلا جاتا ہے جبکہ مذہبی شناخت کو سامنے لاکر ایک ایسا ماحول پیدا کیا جاتا ہے جس میں لوگ اصل سوالات پوچھنا ہی بھول جاتے ہیں۔ اُتم نگر کا واقعہ اسی زہر آلود فضا کا ایک شاخسانہ ہے جہاں چند لوگوں کی اشتعال انگیزی پورے معاشرے کے امن کو داؤ پر لگا دیتی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ نفرت کی سیاست کبھی یک طرفہ نہیں رہتی۔ جب ایک جانب سے اشتعال انگیزی ہوتی ہے تو دوسری جانب ردعمل پیدا ہوتا ہے اور یوں ایک ایسا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے جو قابو سے باہر ہوسکتا ہے۔ یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب معاشرے کے سنجیدہ اور باشعور طبقے کو آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے تاکہ حالات کو مزید بگڑنے سے بچایا جاسکے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ اس بار بھی مکمل اندھیرا نہیں چھایا بلکہ امید کی چند روشن کرنیں سامنے آئیں۔ عدالت کا سخت لب ولہجہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ابھی نظام مکمل طور پر مفلوج نہیں ہوا۔ جب عدالت انتظامیہ کو یہ باور کراتی ہے کہ دارالحکومت کی فضا کو زہر آلود ہونے سے بچانا اس کی ذمہ داری ہے تو یہ ایک حکم نہیں بلکہ آئین کی بالادستی کا اعلان ہوتا ہے۔ یہ پیغام ہوتا ہے کہ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں اور کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اپنے الفاظ یا عمل سے امن عامہ کو خطرے میں ڈالے۔ اگر ایسے احکامات پر پوری سنجیدگی سے عمل کیا جائے تو یقیناً بہت سی خرابیاں جنم لینے سے پہلے ہی ختم ہوسکتی ہیں۔ لیکن اس منظرنامے میں سب سے زیادہ دل کو چھو لینے والا پہلو سکھ برادری کا وہ قابلِ تحسین اقدام ہے جس کے تحت انہوں نے عید کی نماز کے موقع پر مسلمانوں کی حفاظت کا فیصلہ کیا۔ یہ عمل ایک وقتی ہمدردی نہیں بلکہ ایک عظیم تہذیبی روایت کا تسلسل ہے۔ سکھ تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے جہاں انہوں نے مظلوموں کا ساتھ دیا، نا انصافی کے خلاف کھڑے ہوئے اور انسانیت کی حفاظت کو اپنا فرض سمجھا۔ آج کے اس پُرآشوب دور میں جب انہوں نے اپنے عمل سے یہ ثابت کیا کہ انسانیت مذہب سے بالاتر ہے تو یہ ایک ایسا پیغام ہے جو نفرت پھیلانے والوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔ یہ واقعہ ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ اصل طاقت کیا ہے؟ کیا وہ جو نفرت پھیلا کر لوگوں کو تقسیم کر دے یا وہ جو محبت بانٹ کر دلوں کو جوڑ دے؟ حقیقت یہی ہے کہ نفرت وقتی طور پر شور تو پیدا کرسکتی ہے مگر وہ دیرپا اثرات نہیں چھوڑ سکتی۔ اس کے برعکس محبت، رواداری اور باہمی احترام وہ قدریں ہیں جو صدیوں تک زندہ رہتی ہیں اور معاشروں کی بنیادوں کو مضبوط بناتی ہیں۔ آج سوشل میڈیا کے اس دور میں ہر شخص ایک نشر کنندہ بن چکا ہے۔ ایک جھوٹ، افواہ، اشتعال انگیز ویڈیو لمحوں میں لاکھوں لوگوں تک پہنچ جاتی ہے اور دلوں میں زہر گھول دیتی ہے۔ ایسے میں ہماری ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ ہم ہر خبر کو تحقیق کے بغیر قبول نہ کریں، ہر بیان کو سچ نہ سمجھیں اور ہر اس کوشش کو ناکام بنائیں جو ہمیں ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کرتی ہے۔ کیونکہ اگر ہم نے اپنی عقل اور شعور کا استعمال نہ کیا تو ہم بھی نادانستہ طور پر اسی نفرت کے کھیل کا حصہ بن جائیں گے جس کا خمیازہ پورا معاشرہ بھگتتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے رویوں کا جائزہ لیں۔ کیا ہم واقعی اس ملک کے اُس تصور پر یقین رکھتے ہیں جہاں سب کو برابر کا حق حاصل ہو؟ کیا ہم واقعی اس بات پر آمادہ ہیں کہ دوسرے کے مذہب، ثقافت اور عقیدے کا احترام کریں؟ اگر جواب ہاں میں ہے تو پھر ہمیں محض الفاظ سے نہیں بلکہ اپنے عمل سے یہ ثابت کرنا ہوگا۔ ہمیں اپنے گھروں، محلوں اور اپنے حلقہ احباب میں محبت، برداشت اور ہم آہنگی کو فروغ دینا ہوگا۔ اتم نگر کا یہ واقعہ اگرچہ ایک خطرناک رجحان کی نشاندہی کرتا ہے مگر اسی کے ساتھ یہ امید کی ایک روشن مثال بھی پیش کرتا ہے۔ عدالت کا بروقت کردار اور سکھ برادری کا انسان دوست اقدام ہمیں یہ یقین دلاتا ہے کہ ابھی سب کچھ ختم نہیں ہوا ابھی بھی اس معاشرے میں وہ قوت موجود ہے جو نفرت کے طوفان کا مقابلہ کرسکتی ہے۔ یہ وقت فیصلہ کن ہے۔ ہمیں طے کرنا ہوگا کہ ہم کس راستے کا انتخاب کرتے ہیں۔ کیا ہم نفرت کے اُس اندھیرے میں گم ہو جائیں گے جہاں صرف تقسیم اور تباہی ہے یا ہم محبت اور رواداری کی اس روشنی کو اپنائیں گے جو ہمیں ایک بہتر مستقبل کی طرف لے جاسکتی ہے؟ یاد رکھئے! قوموں کی تقدیر محض حکمران نہیں بلکہ عوام بھی طے کرتے ہیں۔ اگر عوام بیدار ہو جائیں، اگر وہ نفرت کے بیانیے کو مسترد کریں تو کوئی طاقت انہیں تقسیم نہیں کرسکتی۔ آخر کار یہی کہا جاسکتا ہے کہ اس ملک کی اصل پہچان اس کی گنگا جمنی تہذیب، کثرت میں وحدت اور اس کی باہمی ہم آہنگی ہے۔ اگر ہم نے اس پہچان کو کھو دیا تو ہمارے پاس کچھ بھی نہیں بچے گا۔ لیکن اگر ہم نے اسے سنبھال لیا، اسے مضبوط کیا تو کوئی طوفان ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ سکھ برادری کے اس جذبے کو سلام اور ہر اس شخص کو خراجِ تحسین جو نفرت کے اس دور میں محبت کا چراغ جلانے کی ہمت رکھتا ہے۔ کیوں کہ کسی بھی معاشرے کی اصل طاقت اس کے ہتھیاروں، نعروں یا وقتی جوش میں نہیں بلکہ اس کے شعور، اتحاد اور اخلاقی بصیرت میں مضمر ہوتی ہے۔ آج جب نفرت کے سوداگر پوری چالاکی کے ساتھ اپنے بیانیے کو عام کرنے میں مصروف ہیں تو اس کا توڑ بھی وقتی ردعمل میں نہیں بلکہ ایک مستقل فکری اور عملی حکمتِ عملی میں پوشیدہ ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ شرپسند عناصر کا سب سے بڑا ہتھیار عوام کی لاعلمی، جذباتی کمزوری اور باہمی عدم اعتماد ہے۔ اگر ہم نے ان تینوں پہلوؤں پر قابو پالیا تو نفرت کی یہ ساری عمارت خود بخود زمین بوس ہوسکتی ہے۔ سب سے پہلے ہمیں اپنے اندر یہ عزم پیدا کرنا ہوگا کہ ہم کسی بھی اشتعال انگیز بیان یا افواہ کا حصہ نہیں بنیں گے۔ سوشل میڈیا کے اس دور میں خاموشی بھی ایک ذمہ داری ہے اور ردعمل بھی۔ ہر پیغام کو آگے بڑھانا گویا اس آگ میں ایندھن ڈالنے کے مترادف ہے جو معاشرے کو جلا کر راکھ کرسکتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم تحقیق، صبر اور حکمت کو اپنا شعار بنائیں۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو یہ سکھانا ہوگا کہ اصل بہادری لڑائی میں نہیں بلکہ لڑائی کو روکنے میں ہے، اصل جیت مخالف کو نیچا دکھانے میں نہیں بلکہ اسے ساتھ لے کر چلنے میں ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ مختلف مذاہب اور طبقات کے درمیان مکالمے کو فروغ دینا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جب لوگ ایک دوسرے کو قریب سے جانتے ہیں، ایک دوسرے کے دکھ درد کو سمجھتے ہیں تو نفرت کے بیج پنپ نہیں پاتے۔ ہمیں اپنے محلوں، بستیوں اور شہروں میں ایسے مواقع پیدا کرنے ہوں گے جہاں مختلف برادریاں ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھ سکیں، بات کرسکیں اور اپنے خدشات کو دور کرسکیں۔ کیونکہ فاصلے ہمیشہ غلط فہمیوں کو جنم دیتے ہیں اور قربتیں ہمیشہ دلوں کو جوڑتی ہیں۔ ریاستی اداروں کی ذمہ داری بھی اس حوالے سے نہایت اہم ہے۔ قانون کا یکساں اور بے لاگ اطلاق ہی وہ بنیاد ہے جس پر ایک پرامن معاشرہ قائم ہوسکتا ہے۔ اگر کسی کو یہ یقین ہوجائے کہ قانون اس کے ساتھ انصاف کرے گا تو وہ خود قانون ہاتھ میں لینے کی کوشش نہیں کرے گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ اشتعال انگیزی کرنے والوں کے خلاف فوری اور موثر کارروائی ہو تاکہ ایک واضح پیغام جائے کہ اس ملک میں نفرت کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ تعلیم کا کردار بھی اس پورے عمل میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ ہمیں اپنی آنے والی نسلوں کو صرف کتابی علم نہیں بلکہ برداشت، رواداری اور انسانیت کا سبق بھی دینا ہوگا۔ جب ایک بچہ یہ سیکھے گا کہ دوسروں کا احترام کرنا اس کی اپنی عزت کا حصہ ہے تو وہ کبھی نفرت کے راستے پر نہیں چلے گا۔ اسی طرح مذہبی رہنماؤں اور سماجی شخصیات کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے خطابات اور بیانات کے ذریعے محبت، امن اور بھائی چارے کا پیغام عام کریں کیونکہ ان کی بات لوگوں کے دلوں تک براہِ راست پہنچتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ شرپسند عناصر ہمیشہ کمزور لمحوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ کوئی چھوٹا سا واقعہ ہو اور وہ اسے بڑھا چڑھا کر ایک بڑے فساد میں تبدیل کر دیں۔ ایسے میں ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم صبر و تحمل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ وقتی اشتعال ہمیں ایک ایسے راستے پر لے جاسکتا ہے جہاں سے واپسی ممکن نہیں ہوتی۔ اس لیے دانشمندی اسی میں ہے کہ ہم ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھائیں اور کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ اگرچہ نفرت کی یہ آندھیاں وقتی طور پر فضا کو مکدر کرسکتی ہیں مگر وہ اس سرزمین کی گہری جڑوں کو کبھی اکھاڑ نہیں سکتیں جہاں محبت، رواداری اور باہمی احترام صدیوں سے پروان چڑھتے آئے ہیں۔ ہمیں بس اپنے اس ورثے کو پہچاننے اور اسے مضبوطی سے تھامے رکھنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم نے ہوش مندی، اتحاد اور شعور کے ساتھ آگے بڑھنے کا فیصلہ کرلیا تو یقیناً وہ تمام سازشیں جو ہمیں تقسیم کرنے کے لیے رچی جاتی ہیں، ناکامی سے دوچار ہوں گی۔ یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں ایک محفوظ، پُرامن اور باوقار مستقبل کی طرف لے جاسکتا ہے۔ ایسا مستقبل جہاں عید کی خوشیاں خوف کے سائے میں نہیں بلکہ بھائی چارے اور محبت کی روشنی میں منائی جائیں اور جہاں ہر فرد بلاخوف و خطر اپنی شناخت کے ساتھ جینے کا حق رکھتا ہو۔

* کریم گنج، پورن پور، پیلی بھیت یوپی
(مضمون نگار معروف صحافی و تجزیہ نگار ہیں)

عید الفطر خوشیوں کیساتھ محبت، رواداری اور قومی یکجہتی کی روشن تصویر

محمد طفیل ندوی

جنرل سکریٹری! امام الہند فاؤنڈیشن ممبئی

عید الفطر کی پرمسرت ساعتیں جہاں اہل ایمان کیلئے روحانی سکون، شکرگذاری اور باہمی محبت کا پیغام لے کر آئیں، وہیں اس مبارک موقع پر کئی ایسے حسین اور دلربا مناظر بھی دیکھنے میں آئے جنہوں نے انسانی ہمدردی، رواداری اور اخوت کی ایک خوبصورت تصویر پیش کی، یہ مناظر صرف ایک مذہبی تہوار کی خوشیوں تک محدود نہ تھے بلکہ انہوں نے مختلف قوموں اور طبقات کے درمیان محبت و یگانگت کے جذبات کو مزید مستحکم کیا عید کے دن جب مسلمانان عالم اپنے رب کے حضور سجدۂ شکر بجالا کر گلے ملنے اور خوشیاں بانٹنے میں مصروف تھے، اسی دوران دیگر مذاہب کے ماننے والوں کی جانب سے بھی بے مثال اپنائیت اور خلوص کا اظہار دیکھنے کو ملا کہیں پھولوں کے ہار لے کر والہانہ استقبال کیا گیا، تو کہیں پھول پتیوں سے خوشیوں میں اضافہ کیا اسی طرح کہیں ٹھنڈے شربت و پانی پیش کر کے محبت و احترام کا عملی مظاہرہ کیا گیا یہ مناظر اس حقیقت کے عکاس تھے کہ انسانیت کی بنیاد محبت، بھائی چارہ اور باہمی احترام پر قائم ہے، یہ جذبۂ یکجہتی نہ صرف دلوں کو قریب لانے کا سبب بنا بلکہ معاشرے میں امن و آشتی کے فروغ کا ایک بہترین ذریعہ بھی ثابت ہوا مختلف مقامات پر لوگوں نے بلا تفریق مذہب و ملت ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد پیش کی، خوشیوں میں شریک ہوئے اور اس بات کا عملی ثبوت دیا کہ تہوار صرف ایک قوم کا نہیں بلکہ خوشیوں کی ایسی بہار ہیں جو سب کیلئے یکساں طور پر باعث مسرت ہوتی ہیں، ان خوبصورت مناظر کیساتھ ساتھ پولس انتظامیہ کی مستعدی اور ذمہ داری بھی قابل تحسین رہی انہوں نے نہایت چوکسی اور سنجیدگی کیساتھ حالات پر گہری نظر رکھی تاکہ ہر فرد بلاخوف و خطر اپنی خوشیاں منا سکے، جگہ جگہ حفاظتی انتظامات، ٹریفک کی بہترین نگرانی اور عوام کیساتھ خوش اخلاقی سے پیش آنا یہ سب اس بات کی دلیل ہے کہ امن و امان کے قیام میں ان کا کردار نہایت اہم اور لائق ستائش ہے، یقیناً وہ اس پر مبارکباد کے مستحق ہیں، مزید برآں عید کے اس پرمسرت موقع پر سماجی خدمت اور خیرات کا جذبہ بھی اپنے عروج پر نظر آیا اہل خیر حضرات نے دل کھول کر مستحقین کی مدد کی، کہیں عید کے کپڑے تقسیم کئے گئے تو کہیں راشن اور مٹھائیاں بانٹ کر ضرورت مندوں کی خوشیوں میں اضافہ کیا گیا یہ احساس ذمہ داری اس بات کا ثبوت ہے کہ عید محض ذاتی مسرت کا نام نہیں بلکہ دوسروں کی خوشیوں میں شریک ہونے اور ان کے چہروں پر مسکراہٹ بکھیرنے کا بھی درس دیتی ہے، ایسے مناظر انسانیت کے روشن پہلو کو اجاگر کرتے ہیں اور معاشرے میں ہمدردی اور ایثار کے جذبے کو پروان چڑھاتے ہیں، اسی طرح مساجد، عیدگاہوں اور عوامی مقامات پر نظم و ضبط اور صفائی ستھرائی کا بھی بہترین اہتمام دیکھنے میں آیا نوجوانوں اور رضا کاروں نے بڑھ چڑھ کر اپنی خدمات پیش کیں، کہیں پارکنگ کا نظم سنبھالا گیا تو کہیں صفوں کو درست کرنے اور نمازیوں کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیا گیا یہ اجتماعی کوششیں اس بات کی عکاس ہیں کہ جب قوم کا ہر فرد اپنی ذمہ داری کو محسوس کرے تو بڑے سے بڑا اجتماع بھی نہایت خوش اسلوبی کیساتھ مکمل کیا جاسکتا ہے، اس طرح کے منظم اور مہذب رویے معاشرے کے مثبت تشخص کو مزید نکھارتے ہیں، آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ عید الفطر کے یہ حسین لمحات محض ایک دن کی خوشیوں تک محدود نہیں رہنے چاہئیں، بلکہ ہمیں ان سے سبق حاصل کرتے ہوئے اپنی روزمرہ زندگی میں بھی محبت، رواداری اور بھائی چارے کو فروغ دینا چاہیے، اگر ہم اسی جذبے کو برقرار رکھیں اور ایک دوسرے کیساتھ حسن سلوک کا سلسلہ جاری رکھیں تو یقیناً ہمارا معاشرہ نہ صرف اندرونی طور پر مضبوط ہوگا بلکہ دنیا کے سامنے ایک مثالی اور پرامن معاشرے کے طور پر ابھریگا یہی عید کا اصل پیغام ہے اور یہی اس کی حقیقی روح بھی ہے۔

برکس سربراہ اجلاس پر کانگریس نے اٹھائے کئی سوال

نئی دہلی، 23مارچ (یو این آئی) کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے پیر کے روز اس سال ہندوستان کی صدارت میں دارالحکومت میں ہونے والے 18ویں سالانہ برکس سربراہ اجلاس کے حوالے سے مرکزی حکومت کو نشانے پر لیا۔
مسٹر رمیش نے کہا کہ برکس گروپ عالمی مسائل پر موثر کردار ادا کر سکتا ہے۔ برکس گروپ میں برازیل، روس، ہندوستان، چین اور جنوبی افریقہ کے ساتھ ارجنٹینا، مصر، ایتھوپیا، سعودی عرب، ایران اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) شامل ہیں۔ اس کے باوجود حکومت مغربی ایشیا کے موجودہ بحران سے نمٹنے کے لیے کوئی ٹھوس سفارتی پہل نہیں کر رہی ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ "خود ساختہ وشو گرو "اس پلیٹ فارم کا استعمال اس لیے نہیں کر رہے ہیں کیونکہ وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نیتن یاہو کو ناراض نہیں کرنا چاہتے۔
انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی غیر ملکی رہنماؤں سے فون پر بات چیت کر رہے ہیں لیکن ایسی گفتگو کی اپنی حدود ہوتی ہیں۔ ان کے مطابق، روبرو ملاقاتوں اور سربراہ اجلاسوں کے ذریعے زیادہ ٹھوس اور موثر اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، مسٹر رمیش نے اس سال جی 20 کی صدارت امریکہ کے پاس ہونے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہاں سے " تقریروں اور طعنوں " کے علاوہ ٹھوس نتائج کی امید کم ہی ہے۔
واضح رہے کہ برکس سربراہ اجلاس کا انعقاد اس سال کے آخر میں تجویز کیا گیا ہے۔

☆

کم از کم بیلنس کے نام پر نجی بینکوں کی طرف سے پنالٹی کا معاملہ لوک سبھا میں اٹھایا گیا

نئی دہلی، 23مارچ (یو این آئی) پرائیویٹ بینکوں کی طرف سے کم از کم بیلنس کے نام پر لگائے جانے والے جرمانے کا معاملہ پیر کو لوک سبھا میں اٹھایا گیا اور اسے ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ڈی ایم کے کے ڈاکٹر گنپتی راجکمار پی نے وقفہ صفر کے دوران کہا کہ نجی شعبے کے بینک عام لوگوں پر بوجھ ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2024-25 میں ہندوستانی بینکوں نے کم از کم بیلنس برقرار نہ رکھنے پر 19,886 کروڑ روپے کی وصولی کی ہے۔ یہ وصولی یومیہ اجرت والے مزدوروں، چھوٹے کسانوں اور طلباء سے کی گئی ہے۔ تاہم، اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے 2020 میں اس قسم کی وصولی کو بند کر دیا تھا۔ پبلک سیکٹر کے 12 میں سے نو بینکوں نے کم از کم بیلنس پر جرمانہ ختم کر دیا ہے، لیکن پرائیویٹ سیکٹر اب بھی وصولی کر رہے ہیں۔ مسٹر راج کمار پی نے کہا کہ یہ پنالٹی غریب، مزدور اور سماج کے محروم طبقات کو ادا کرنی پڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو پرائیویٹ بینکوں کی جانب سے کم از کم بیلنس برقرار نہ رکھنے پر عائد جرمانہ ختم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری بینکوں سے یہ نظام ختم ہونے کے باوجود پرائیویٹ بینک غریبوں سے پیسے بٹور کر انہیں پریشان کر رہے ہیں۔

کارپوریٹ قانون (ترمیمی) بل 2026 کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس بھیجا گیا

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پیر کو کارپوریٹ قانون (ترمیمی) بل، 2026 لوک سبھا میں پیش کیا، جسے غور کے لیے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس بھیجا گیا تھا۔ بل کی مخالفت کرتے ہوئے کانگریس کے منیش تیواری نے کہا کہ بل میں آئینی اور قانونی طور پر خامیاں ہیں اور یہ عوامی مفاد میں نہیں ہے۔ ترنمول کانگریس کے سوگتا رائے نے کہا کہ بل کے التزامات کے مطابق کمپنیوں کی سماجی ذمہ داری کم کر دی جائے گی۔ کمپنیاں اپنے منافع کا دو فیصد سماجی ذمہ داری میں دیتی ہیں۔ اس بل کے نافذ ہونے سے یہ رقم کم ہو جائے گی۔ اس شق میں ترمیم کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈی ایم کے کے ڈاکٹر ٹی سمتی نے بھی بل کی مخالفت کی۔ اس پر محترمہ سیتارمن نے کہا کہ یہ بل دو سال کی بحث کے بعد لایا گیا ہے۔ یہ بل کارپوریٹ گورننس اور کمپنیوں میں مزید سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے مقصد سے لایا گیا ہے۔ اس کے بعد وزیر خزانہ نے بل کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس بھیجنے کی تجویز پیش کی جسے صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔ اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی دونوں ایوانوں کے ارکان پر مشتمل ہوگی، جس سے اس بل پر دونوں ایوانوں کے ارکان کے خیالات آ جائیں گے۔

طویل عرصے تک عوام کی خدمت کرنے پر اندرہانگ سبّا کی مودی کو مبارکباد

نئی دہلی، 23مارچ (یو این آئی) سکم کرانتی مورچہ کے ڈاکٹر اندرہانگ سبا نے پیر کو وزیراعظم نریندر مودی کو گجرات کا وزیراعلیٰ بننے سے لے کر وزیراعظم بننے تک، اب تک 24 سال بغیر کسی چھٹی کے ملک کی خدمت کرنے پر مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ ڈاکٹر سبا نے لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران کہا کہ مسٹر مودی نے مسلسل 8931 دن عوام کی خدمت میں گزارے ہیں۔ وزیراعظم نے سکم کے سابق وزیراعلیٰ پون کمار چاملنگ کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک اس پر فخر محسوس کرتا ہے۔ اس دوران انہوں نے مسٹر مودی کے مفادِ عامہ کے لیے کیے گئے کاموں کا بھی ذکر کیا۔
ڈاکٹر سبا راؤ کے بیان کے دوران کانگریس، سماجوادی پارٹی، ڈی ایم کے اور شیوسینا (ادھو) نے احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ انہیں (بولنے کے لیے) اتنا وقت کیوں دیا جا رہا ہے۔
کانگریس کے گردیپ سنگھ اوجلا نے پنجاب میں فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) کے افسر گگن سنگھ رندھاوا کی خودکشی کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس کیس میں ریاست کے سابق وزیر رہ چکے ایک سیاست دان کا نام آ رہا ہے۔ اس معاملے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائیں اور خاندان کو انصاف دلایا جائے۔ انہوں نے وزیر داخلہ امت شاہ سے اس معاملے میں مداخلت کی درخواست کی۔ اس پر مسٹر شاہ نے کہا کہ اگر پنجاب کے ارکانِ پارلیمنٹ اس معاملے کی تحقیقات سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) سے کرانے کا مطالبہ کریں گے، تو وہ اس کی جانچ کروا لیں گے۔ ریلوے کے وزیر مملکت رونیت سنگھ بٹو نے بھی کہا کہ یہ انتہائی سنگین معاملہ ہے اور پنجاب کے عوام میں اس حوالے سے شدید غصہ پایا جاتا ہے۔ اس معاملے کی غیر جانبدارانہ اور فوری تحقیقات کرائی جائیں اور لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے۔

مغربی ایشیا کی وجہ سے پیدا ہونے والے بحران سے مل کر نمٹنا ہے: مودی

نئی دہلی، 23مارچ (یو این آئی) مغربی ایشیا کے بحران کو سنگین تشویش کا معاملہ قرار دیتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ خام تیل اور گیس کی ضروریات کا ایک بڑا حصہ اسی خطے سے پورا ہوتا ہے، اس لیے اس کا ہندوستان پر اثر فطری ہے، لیکن اس چیلنج کا مل جل کر اور اتحاد کے ساتھ مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔
لوک سبھا میں مغربی ایشیا کی صورت حال پر بیان دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ اس بحران کی وجہ سے ہندوستان کی تشویش فطری ہے، لیکن ہندوستان جانتا ہے کہ متحد رہ کر چیلنجوں کا سامنا کیسے کرنا ہے۔ ہم نے کورونا بحران کے دوران بھی متحد رہ کر ایسے ہی چیلنج کا سامنا کیا تھا اور اب اس چیلنج کا بھی اسی اتحاد سے مقابلہ کرنا ہوگا۔
مغربی ایشیائی ممالک میں رہنے والے ہندوستانیوں کی حفاظت کی یقین دہانی کراتے ہوئے، انہوں نے کہا، "ان ممالک میں ہمارے مشن ہندوستانیوں کی مدد میں مصروف ہیں۔ متاثرہ ممالک میں ہمارے مشن مسلسل ہندوستانیوں کی مدد میں مصروف ہیں۔ چاہے وہاں کام کرنے والے ہندوستانی ہوں یا وہاں گئے ہوئے سیاح، ہر کسی کو ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ ہندوستانی مشن باقاعدگی سے ایڈوائزری جاری کر رہے ہیں۔ ہندوستان اور دیگر متاثرہ ممالک میں 24/7 ہیلپ لائنز اور ہنگامی ہیلپ لائنز قائم کی گئی ہیں۔ ان کے ذریعے تمام متاثرہ لوگوں کو تازہ ترین معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "اس بحران کے وقت میں ہندوستان اور بیرون ملک ہندوستانیوں کی حفاظت سب سے اہم ہے۔ اس جنگ کے آغاز سے ہی متاثرہ ممالک میں رہنے والے ہر ہندوستانی کو مدد فراہم کی گئی ہے۔ میں نے مغربی ایشیائی ممالک کے بیشتر سربراہان مملکت کے ساتھ فون پر دو بار بات کی ہے۔ سبھی نے ہندوستانیوں کی حفاظت کی یقین دہانی کرائی ہے۔ یہ افسوسناک صورتحال ہے کہ تنازعہ کے دوران کچھ لوگوں کی جانیں گئی ہیں اور کچھ زخمی ہوئے ہیں۔"

بارش کا پانی دو گھنٹے میں نکل جائے تو یہ واٹر لاگنگ نہیں ہے : منوہر لال

نئی دہلی، 23مارچ (یو این آئی) شہری ترقیات کے مرکزی وزیر منوہر لال نے پیر کو پارلیمنٹ میں کہا کہ اگر شہروں میں بارش کا پانی دو گھنٹے کے اندر نکل جائے تو "اسے واٹر لاگنگ " نہیں کہا جائے گا۔
راجیہ سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کے جواب میں مسٹر منوہر لال نے کہا کہ پانی کے جمع ہونے سے نمٹنے کے اقدامات ریاست کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی نے پہلے یہ نہیں سوچا تھا کہ شہر کاری میں اتنی تیزی سے توسیع ہوگی۔ اس لیے، 30 یا 50 سال پہلے جب شہروں کی منصوبہ بندی کی گئی تھی، تو اس میں اتنی بڑی آبادی اور اتنے پھیلاؤ کو ذہن میں نہیں رکھا گیا تھا۔
انہوں نے کہا کہ گلوبل وارمنگ کی وجہ سے آج جب بارش ہوتی ہے تو کافی تیز ہوتی ہے۔ مارچ کے مہینے میں بھی اتنی بارش ہو رہی ہے اور اولے پڑ رہے ہیں۔
وزیر موصوف نے کہا کہ "اگر بارش کا پانی دو گھنٹے میں نکل جائے تو اسے واٹر لاگنگ نہیں مانا جائے گا۔" انہوں نے کہا کہ دہلی اور گروگرام جیسے تمام بڑے شہروں میں یہ مسئلہ درپیش آتا ہے۔ مستقبل میں نئے شہروں کی منصوبہ بندی میں اس بات کا خیال رکھا جائے گا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ 'اسمارٹ سٹی 'اسکیم کے تحت اتنا پیسہ خرچ کیا گیا، پھر بھی یہ مسئلہ حل کیوں نہیں ہوا، وزیر موصوف نے کہا کہ سوال اسمارٹ سٹی سے متعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا سوال " گائے پر "ہے اور وہ اسی کی تیاری کر کے آئے ہیں۔ انہوں نے اپنی مثال اس طالب علم سے دی جسے بتایا گیا تھا کہ گائے پر مضمون لکھنے کو کہا جائے گا، لیکن اسے برگد کے درخت پر مضمون لکھنے کو کہہ دیا گیا۔ اس نے آنگن کے برگد کے درخت کے نیچے بندھی گائے کے بارے میں پورا مضمون لکھ دیا۔ مسٹر منوہر لال نے اتنا ضرور کہا کہ اسمارٹ سٹی میں ہر شہر کو زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ کروڑ روپے کی امداد دینے کا التزام ہے جو تمام کاموں کے لیے کافی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ بارش اور غیر منصوبہ بند ترقی کی وجہ سے یہ مسئلہ پیدا ہو رہا ہے۔

زائیڈس نے سیماگلوٹائڈ انجیکشن پیش کیا

نئی دہلی، مارچ (یو این آئی) لائف سائنسز کمپنی زیڈس لائف سائنسز لمیٹڈ نے ذیابیطس کے انجیکشن سیماگلوٹائڈ کو سیمیگلن، ماشیما اور آلٹرمی، ان تین برانڈ ناموں سے پیش کیا ہے۔ کمپنی نے پیر کے روز ایک بیان میں کہا کہ اس دوا کے پیٹنٹ ختم ہونے کے بعد اسے ہندوستان میں متعارف کرایا گیا ہے۔
کمپنی نے بتایا کہ ہندوستان کے ڈرگ کنٹرولر جنرل (ڈی سی جی آئی) پہلے ہی ٹائپ 2 ذیابیطس ملیٹس اور موٹاپے کے علاج کے لیے اس انجیکشن کی تیاری اور مارکیٹنگ کی منظوری دے چکے ہیں۔ زائیڈس نے ایک نیا اور منفرد دوبارہ استعمال ہونے والا ملٹی ڈوز پین بھی پیش کیا ہے جو کم خرچ ہوگا۔ یہ 15 ملی گرام اور 3 ملی لیٹر کارٹریج میں دستیاب ہوگا۔ کمپنی اس کی تیاری احمد آباد میں واقع زائیڈس بایوٹیک پارک میں کر رہی ہے۔

دوردرشن اور آکاش وانی پر مفت نشریاتی وقت کے لیے پارٹیوں کو ڈیجیٹل واؤچر جاری

نئی دہلی، 23مارچ (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے آسام اور کیرالہ سمیت چار ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے پڈوچیری میں اسمبلی انتخابات کے دوران حصہ لینے والی قومی اور ریاستی سطح کی منظور شدہ جماعتوں کو دوردرشن اور آکاش وانی پر مفت نشریاتی وقت کے لیے ڈیجیٹل واؤچر الاٹ کر دیے ہیں۔ کمیشن نے پیر کے روز بتایا کہ عوامی نمائندگی ایکٹ، 1951 کی دفعہ 39اے کے تحت آسام، کیرالہ، پڈوچیری، تمل ناڈو اور مغربی بنگال کی اسمبلیوں کے عام انتخابات کے دوران دوردرشن اور آکاش وانی پر قومی اور ریاستی سطح کی منظور شدہ سیاسی جماعتوں کو براڈ کاسٹ اور ٹیلی کاسٹ کا وقت الاٹ کرنے کے لیے ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق، آئی ٹی پلیٹ فارم کے ذریعے ان ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تمام تسلیم شدہ قومی اور ریاستی سیاسی جماعتوں کو اسمبلی انتخابات کے لیے ڈیجیٹل ٹائم واؤچرز جاری کیے گئے ہیں۔ ان انتخابات میں ان سرکاری نشریاتی اداروں پر نشریات کی مدت ہر مرحلے میں امیدواروں کی فہرست شائع ہونے کی تاریخ سے لے کر پولنگ کی تاریخ سے دو دن پہلے تک مقرر کی جائے گی۔ ٹیلی کاسٹ کا شیڈول ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سطح پر سیاسی جماعتوں کے مجاز نمائندوں اور متعلقہ ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقے کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے حکام کی موجودگی میں لاٹری (ڈرا) کے ذریعے پہلے سے طے کیا جائے گا۔ اس اسکیم کے تحت، ہر سیاسی جماعت کو دوردرشن اور آل انڈیا ریڈیو دونوں پر مفت براڈ کاسٹ اور ٹیلی کاسٹ کے لیے کم از کم 45 منٹ کا وقت دیا گیا ہے، جو ریاست کے علاقائی نیٹ ورک پر یکساں طور پر فراہم کیا جائے گا۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں کارکردگی کی بنیاد پر سیاسی جماعتوں کو اضافی وقت بھی دیا گیا ہے۔ سیاسی جماعتوں کو مقررہ رہنما خطوط پر سختی سے عمل کرتے ہوئے پیشگی ٹرانسکرپٹ اور ریکارڈنگ جمع کرانی ہوگی۔ ریکارڈنگ پرسار بھارتی کے مقرر کردہ تکنیکی معیارات پر پورا اترنے والے اسٹوڈیوز میں یا دوردرشن اور آکاش وانی کے مراکز میں کی جا سکتی ہے۔ پارٹی نشریات کے علاوہ، پرسار بھارتی کارپوریشن دوردرشن اور آل انڈیا ریڈیو پر زیادہ سے زیادہ دو پینل مباحثوں کا اہتمام کرے گی۔ ہر اہل سیاسی جماعت اس پروگرام کے لیے ایک نمائندہ نامزد کر سکتی ہے، جس کی نظامت ایک منظور شدہ کوآرڈینیٹر کرے گا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 23مارچ (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔
1307۔ دولت آباد کے قلعے پر علاوالدین خلجی نے قبضہ کیا۔
1595۔ انگلینڈ فرانس اور اسکاٹ لینڈ کے ساتھ لڑائی بولوگن معاہدہ کے ساتھ ختم ہوئی تھی۔
1603۔ انگلینڈ اور اسکاٹ لینڈ کے تخت کو یکجا کر دیا گیا تھا اور ایلزبتھ اول کی موت کے بعد جیمس ششم جیمس اول کے خطاب کے ساتھ تخت نشیں ہوئے تھے۔
1783۔ اسپین نے امریکی آزادی کو تسلیم کیا۔
1801۔ الیکزنڈر پی سومانو روس کے حکمراں بنے۔
1837۔ کناڈا میں سیاہ فام شہریوں کو ووٹ ڈالنے کا حق ملا۔
1848۔ سارڈینیا نے آسٹریا کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
1855۔ پہلی بار لمبی دوری کا ٹیلی گراف پیغام کلکتہ سے دہلی بھیجا گیا۔
1863۔ بنگال کے پہلے ایڈوکیٹ جنرل لارڈ ستیندر سنہا (سنگھ بھوم) کی پیدائش ہوئی تھی۔
1878- برطانوی جہاز یوری ڈائس غرق، 300 افراد ہلاک۔
1882- جان لیوا متعدی بیماری ٹی بی (تپ دق) کی شناخت ہوئی۔ اس کا پتہ لگانے والے سائنسداں بیسلس رابرٹ کاخ کو بعد میں نوبل ایوارڈ سے نوازا گیا۔
1883۔ نیویارک اور شکاگو کے درمیان پہلی مرتبہ فون سے بات چیت ہوئی۔
1891۔ برطانیہ اور اٹلی نے بحر احمر کے نزدیک بنی اپنی اپنی نوآبادیات کی سرحدیں مقرر کیں۔
1902۔ بنگال کی انقلابی تنظیم انوشیلن سمیتی قائم ہوئی تھی۔
1905۔ مشہور کتاب 'اراؤونڈ دی ورلڈ ان ایٹی ڈیز' کے مصنف فرانسیسی ناول نگار جولس ورنے کا انتقال ہوا تھا۔
1924۔ یونان جمہوریہ بنا۔
1929۔ اٹلی میں ایک پارٹی کی بنیاد پر ہوئے الیکشن میں فاشسٹوں کو زبردست کامیابی ملی۔
1930۔ پولوٹو سیارہ کے نام رکھا گیا۔
1932- امریکہ میں پہلی بار چلتی ٹرین سے ریڈیو نشریات کا آغاز ہوا۔
1937۔ کانگریس نے نیشنل گیلری آف آرٹ قائم کی۔
1944۔ وزیراعظم منموہن سنگھ کی پیدائش ہوئی۔
1946۔ لارڈ پیتھک لارنس کے زیر قیادت برطانوی کیبنیٹ مشن ہندستان آیا تھا۔
1947۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے ہندستان کے آخری گورنر جنرل کا عہدہ سنبھالا تھا۔
1949۔ آسکر فلم ایوارڈ کی تاریخ میں پہلی بار باپ اور بیٹے کو آسکر ایوارڈ ملا تھا۔ اداکار جان کے ذریعہ ہدایت کردہ فلم دی ٹریزرر آف دی سیرا میڈرے میں ان کے والد والٹر ہسٹن نے اداکاری کی تھی۔
1955۔ ٹنگانیکا میں نیا آئین لاگو ہوا۔
1959۔ عراق بغداد پیکٹ سے علاحدہ ہوا۔
1972۔ برطانیہ نے شمالی آئرلینڈ میں قیام امن کے لئے اسے براہ راست اپنے کنٹرول میں لے لیا۔
1974۔ یوگینڈا میں صدر عیدی امین کا تختہ پلٹنے کی کوشش ناکام ہوگئی۔
1977۔ ہندستان میں پہلی بار غیر کانگریسی سرکار بنی، اور مرارجی ڈیسائی ہندستان کے چوتھے وزیراعظم بنے۔
1982۔ ایک فوجی بغاوت کے لیفٹننٹ جنرل محمد حسین ارشاد نے خود کو بنگلہ دیش کا سربراہ کا اعلان کیا۔
1986۔ امریکہ نے خلیج سدرا میں لیبیا پر حملہ کیا۔ اس حملے میں کئی لیبیائی شہریوں کی موت ہوئی۔
1988۔ مسلم ممالک کی نکتہ چینی سے زچ ہوکر ایران نے اردن کانفرنس سے واک آؤٹ کیا۔
1990- ہندوستانی فوج سری لنکا سے وطن واپس آئی۔
1993- ایزر وائز مین اسرائیل کے صدر منتخب ہوئے۔
1998۔ ہندستان میں طوفان کی وجہ سے 250 افراد جاں بحق۔ تین ہزار زخمی۔
1999- پی این بھگوتی (ہندوستان) کا دوسری مدت کے لئے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کمیٹی کے نائب صدر منتخب۔
2002۔ آسکر فلموں کے 74 سالہ تاریخ میں دو سیاہ فاموں اداکار ڈینزل واشنگٹن کو 'ٹریننگ ڈے' اور اداکارہ ہالے بیری کو 'مونسٹرس بال' کے لئے آسکر ایوارڈ دیا گیا۔
2003- تپ دق کی روک تھام کے لئے لوگوں میں بیداری بڑھانے اور اس پر کنٹرول کی کوششوں کو جاری رکھنے کے لئے دنیا بھر میں تپ دق کا عالمی دن منایا گیا۔
2008 بھوٹان پہلی مرتبہ عام چناؤ کے ساتھ باقاعدہ طور پر جمہوری ملک بنا۔
2013۔ پاکستان کے شمالی وزیرستان میں ایک فوجی چوکی پر خودکار حملے میں 17 فوجی مارے گئے۔

وس کے لیے ہندوستان کی لیبر ٹرین

تحریر: مہندر وید

نئی دہلی، 23مارچ (یو این آئی) اگر کوئی تندرست اور بے روزگار ہندوستانی ماہانہ ایک لاکھ روسی روبل (تقریباً 1,300 امریکی ڈالر) کمانا چاہتا ہے، جبکہ ہندوستان میں اوسط تنخواہ 60 ڈالر ہے، تو جنگ زدہ روس اور یوکرین میں اس کے لیے ملازمتیں موجود ہیں۔ 40,000 سے زیادہ لوگ اسے سودمند پا چکے ہیں، اور اس سال کے آخر تک مزید 30,000 افراد کو روس کے مختلف شہروں میں بھیجنے کا منصوبہ ہے۔ لیکن اس میں کچھ چیلنجز بھی ہیں۔ قانونی ذرائع، چاہے وہ سرکاری ہوں یا حکومت سے منظور شدہ نجی ادارے، ان کے ذریعے جانا بہت ضروری ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ انہیں دھوکے سے فوج میں شامل نہ کر لیا جائے۔ اب تک کئی ہندوستانی شہریوں کے روسی فوج میں بھرتی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ اگرچہ زیادہ تر کو فارغ کر دیا گیا ہے، لیکن 26 ہلاک ہو چکے ہیں اور سات لاپتہ ہیں۔ ہندوستان نے مسلسل اس معاملے کو اعلیٰ ترین سطح پر اٹھایا ہے۔
ہریانہ کے ضلع حصار کے سونو کمار، جو پڑھنے کے لیے گئے تھے، دھوکے کا شکار ہو گئے۔ گزشتہ ستمبر میں ان کی لاش روسی فوج کی وردی اور جھنڈے کے ساتھ گھر پہنچی۔ راجستھان کے بیکانیر سے تعلق رکھنے والے 22 سالہ اجے گوڈارا اور اتراکھنڈ کے 30 سالہ راکیش کمار موریہ کی لاشیں بھی واپس لائی گئیں اور لواحقین کے حوالے کی گئیں۔
ہندوستان کے علاوہ جنوبی افریقہ اور کینیا بھی اس صورتحال پر فکرمند ہیں۔ کینیا نے اسی ماہ اطلاع دی ہے کہ اس کے 1,000 سے زائد شہری روسی فوج میں بھرتی کیے گئے ہیں۔ گزشتہ دسمبر میں جب صدر پوتن نے دورہ کیا - جو سنہ 2000 کے بعد ان کا دسواں اور یوکرین پر حملے کے بعد پہلا دورہ تھا - تو ورکرز کی بھرتی مذاکرات کا اہم حصہ تھی۔ روس نے گزشتہ سال ویزا کے حامل غیر ملکیوں کو تقریباً 240,000 ورک پرمٹ جاری کیے تھے۔ روسی وزارت داخلہ کے مطابق، 2021 کے مقابلے میں ان میں 150 فیصد اضافہ ہوا ہے۔
اگرچہ کام چھوٹا ہو سکتا ہے، لیکن روسی زبان سیکھنے کی لگن ایک بہتر ملازمت دلا سکتی ہے۔ تاہم اس بات کا امکان ہے کہ تنخواہ ہندوستانی روپوں میں ملے، کیونکہ باہمی تجارت میں اضافے کی وجہ سے روس کے پاس روپوں کی وافر مقدار موجود ہے۔ چین کے بعد ہندوستان ورکرز کا دوسرا بڑا ذریعہ رہا، جسے 56,000 پرمٹ جاری کیے گئے، جو 2021 سے دس گنا زیادہ ہیں۔ بنگلہ دیش اور سری لنکا کو 10,000 سے کم پرمٹ ملے، لیکن 2021 کے مقابلے میں ان کی تعداد میں بالترتیب تقریباً 400 گنا اور سات گنا اضافہ ہوا۔
اب جبکہ یہ تنازع اپنے پانچویں سال میں داخل ہو چکا ہے اور ختم ہونے کے آثار نظر نہیں آ رہے، روس اور یوکرین دونوں کے بڑی تعداد میں لوگ جنگ کی نذر ہو چکے ہیں۔ یوکرین بھی اب کھیتوں اور کارخانوں میں کام کرنے کے لیے مزدوروں کی تلاش میں ہے۔
روس، جو ایک بڑی معیشت ہے، اسے زیادہ افرادی قوت کی ضرورت ہے۔ مغربی رپورٹس کے مطابق گزشتہ چار سالوں میں دو لاکھ سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ شمالی کوریائی باشندوں کی بھرتی کے علاوہ روس کے پاس وسطی ایشیائی ورکرز بھی تھے، لیکن 2024 کے ایک واقعے کے بعد، جس میں 224 روسی ہلاک ہوئے تھے، ان کی حوصلہ شکنی کی گئی۔ ان رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ روس، جہاں مسلم باغیوں کے گروہ موجود ہیں، مسلمانوں کی آمد کی حوصلہ شکنی کرنا چاہتا ہے اور اسے توقع ہے کہ ہندوستان سے زیادہ تر ہندو ورکرز آئیں گے۔ تاہم، انہیں مقامی حالات کے مطابق ڈھلنے اور بہتر کارکردگی دکھانے کی ضرورت ہوگی۔ ثقافتی اختلافات بھی ہندوستانیوں کو روسی معاشرے میں ضم کرنے کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔ روسی ماہرِ معاشیات آندرے یاکولیف کہتے ہیں، "میرا خیال ہے کہ وہ ہندوستان پر اس لیے توجہ دے رہے ہیں کیونکہ وہ ملک میں داخل ہونے والے مسلمانوں کی تعداد کو کم سے کم رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ بنیادی طور پر ہندو ہی آئیں گے۔"
روس کے وزیر محنت انتون کوتیاکوف نے دسمبر میں کہا تھا کہ ملک کو ہر سال 1.7 ملین (17 لاکھ) ورکرز کی ضرورت ہے۔ صدر پوتن کے خصوصی نمائندے بورس تیتوف نے کہا ہے، "ہندوستان افرادی قوت کی کمی دور کرنے میں روس کی مدد کر سکتا ہے۔ دبئی بھی زیادہ تر ہندوستانی ورکرز، معماروں اور ڈیویلپرز نے ہی تعمیر کیا تھا۔"
ماسکو میں ہندوستان کے سفیر ونے کمار نے بتایا ہے کہ 2025 کے آخر تک 70,000 سے 80,000 ہندوستانی شہری پہلے ہی روس میں کام کر رہے تھے۔ دوسری جانب یوکرین کو بھی اگلے 10 سالوں میں 4.5 ملین ورکرز کی کمی کا سامنا ہے، جہاں تعمیرات اور طبی خدمات میں تقریباً 40 فیصد کی قلت ہے۔
ہندوستان اپنی افرادی قوت برآمد کرنے کا خواہشمند رہا ہے، اور گزشتہ دہائی میں اس مہم میں تیزی آئی ہے۔ جب اسرائیل نے 7 اکتوبر کے واقعے کے ردعمل میں فلسطینیوں کے ورک پرمٹ بند کیے، تو ہندوستان نے تعمیراتی شعبے کی کمی پوری کرنے کے لیے 20,000 ورکرز وہاں بھیجے۔ ساحل مینن 'دی ماسکو ٹائمز' میں لکھتے ہیں کہ اس وقت صرف 14,000 غیر مقیم ہندوستانی مستقل طور پر روس میں رہ رہے ہیں، یہی وجہ ہے کہ مقامی لوگ ان کے بارے میں مثبت رائے رکھتے ہیں۔ تاہم، بڑی تعداد میں ہندوستانی "ماہرین" کے لیے دروازے کھولنے سے مقامی روسیوں میں ناراضگی پیدا ہو سکتی ہے، جو معاشی تارکینِ وطن کو صرف موقع پرست مزدور طبقے کے طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ مینن نے یہ انتباہ بھی کیا ہے کہ چونکہ روس بین الاقوامی سرمایہ کاری سے کٹا ہوا ہے، اس لیے ہندوستانی ورکرز کو اس بات کی یقین دہانی چاہیے ہوگی کہ وہ اپنی رقم ہندوستان منتقل کر سکیں گے۔ روس کو 1.7 ملین غیر ملکی ورکرز کی ضرورت ہے اور وہ ہندوستانیوں کو ترجیح دیتا دکھائی دیتا ہے۔ مینن کا کہنا ہے کہ ہندوستانی شاید وہ چھوٹے کام بھی کرنے پر راضی ہو جائیں جن سے عام روسی کتراتے ہیں، لیکن وہ بیرونِ ملک اپنی بقا کے لیے " کریملن کے رحم و کرم "پر ہوں گے، جس سے روس کو ہندوستان پر ویسا ہی اثر و رسوخ حاصل ہو جائے گا جیسا خلیجی ممالک کو حاصل ہے۔

پیکس سلیکا میں شامل ہونے سے ہندوستان کی ڈیٹا پرائیویسی متاثر ہونے کا معاملہ راجیہ سبھا میں اٹھایا گیا

نئی دہلی، 23مارچ (یو این آئی) امریکہ کی قیادت میں بنائے گئے اسٹریٹجک اتحاد پیکس سلیکا میں ہندوستان کے شامل ہونے سے ہندوستان اور اس کے شہریوں کے ڈیٹا پرائیویسی کے تحفظ سے متعلق مسئلہ پیر کو راجیہ سبھا میں اٹھایا گیا۔
کانگریس لیڈر دگ وجے سنگھ نے وقفہ صفر میں یہ معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ ہندوستان حال ہی میں پیکس سلیکا کا رکن بنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اتحاد میں شامل ہونے سے ہندستان کے ڈیٹا کے لیک ہونے اور شہریوں کی رازداری کی خلاف ورزی کا خدشہ ہے۔ کانگریس کے رکن نے کہا کہ اس سے ہندستان کی مصنوعی ذہانت (اے آئی) جیسے شعبوں میں خودمختاری اور امکانات پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ان سروس شرائط کا ایوان میں انکشاف کرنا چاہیے جن کی بنیاد پر ہندوستان اس کا رکن بنا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پیکس سلیکا ڈیجیٹل نوآبادیات ہے اور اس سے ہر ہندوستانی شہری کی پرائیویسی کے تحفظ سے متعلق سوال پیدا ہو گیا ہے۔
انہوں نے اس سے الگ ایک مسئلہ اٹھاتے ہوئے ملک میں اب تک کی اہم جمہوری حصولیابیوں کے سنگ میل کے حوالے سے ایوان میں مختصر دورانیے کی بحث کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی کے ڈاکٹر اجیت مادھوراؤ گوپچھڑے نے آرگینک کے نام پر ملک میں فروخت کی جانے والی جعلی خوراک کی مصنوعات کی فروخت پر روک لگائے جانے کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے ملک بھر میں آرگینک فوڈ پروڈکٹس کے لیے یکساں قوانین اور معیارات کے قیام کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کیمیکل سے لیس کھانے کی اشیاء کا استعمال صحت عامہ کو بری طرح متاثر کر رہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ہندوستانی مصنوعات کا نام بھی خراب کر رہا ہے۔ انہوں نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے سخت قوانین کے نفاذ پر زور دیا اور کہا کہ اس سے ملک کے وقار کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔ بی جے پی کے نبام ریبیا نے شمال مشرق کے طلباء کے ساتھ قومی دارالحکومت دہلی میں نسلی امتیاز اور ہراسانی کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے ایسے معاملات میں سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ چیئرمین نے کہا کہ پورا ایوان اس معاملے کو ہمدردی کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ کانگریس کے اکھلیش پرساد سنگھ نے بہار کے صنعت کاری کے معاملے میں پیچھے رہنے کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ بہار ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں صرف تین فیصد کا حصہ ڈالتا ہے، کیونکہ وہاں صنعت اور فیکٹری نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے لوگ نقل مکانی پر مجبور ہیں۔ انہوں نے ریاست کے اندر انڈسٹریل ٹاؤن شپ کی ترقی کا مطالبہ کیا۔ سماج وادی پارٹی کی جیا بچن نے ملک بالخصوص دارالحکومت میں وی آئی پی کلچر کی وجہ سے شہریوں کو ہونے والی پریشانی کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ افسوسناک ہے کہ اس کلچر کی وجہ سے ٹیکس دینے والے عام لوگوں کو پریشانی اٹھانی پڑ رہی ہے۔ ایک ذاتی واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے بتایا کہ جب وہ اور دیگر اراکین پارلیمنٹ گزشتہ ہفتے شاردول گیٹ سے باہر نکل رہے تھے، تو وی آئی پی موومنٹ کے باعث گیٹ کو بند کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی تاریخ میں یہ پہلی بار ہوا کہ ممبران پارلیمنٹ کے لیے گیٹ بند کر دیا گیا۔

برطانیہ میں رمضان المبارک کے دوران مسجد میں نمازیوں کا نیا ریکارڈ قائم

مانچسٹر، 23 مارچ (یواین آئی) حالیہ ماہ رمضان المبارک کے دوران وکٹوریہ پارک کی سینٹرل مسجد میں نمازیوں کا نیا ریکارڈ قائم ہوگیا ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق رواں برس ماہ رمضان المبارک میں مانچسٹر وکٹوریہ پارک کی سینٹرل مسجد میں نمازیوں کا ریکارڈ قائم ہوا۔ نمازوں، تراویح اور اجتماعی افطار میں حالیہ ماہ مقدس میں ایک لاکھ پانچ ہزار افراد نے شرکت کی۔ اس بار افطار کے لیے مسلمانوں کے علاوہ دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔

مسجد کے فنانس سیکریٹری سہیل انور کے مطابق عید کے دن 12 ہزار سے زائد افراد نے 5 جماعتوں کے دوران نماز عید ادا کی اور رمضان کے 29 دنوں میں مجموعی طور پر ایک لاکھ 5 ہزار افراد نے مسجد کا رخ کیا، یہ تمام افراد جمعے کے اجتماعات، تراویح، نماز پنچگانہ اور افطار کی تقریبات میں شریک ہوئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس دوران 21 ہزار افراد کو کھانا فراہم کیا گیا جبکہ بچوں کے افطار میں 1400 اور بین المذاہب افطار میں 1200 سے زائد افراد نے شرکت کی۔

واضح رہے کہ اس سال ماہ رمضان کے دوران تراویح کے وقت حملے کے لیے سینٹرل مسجد میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے 2 مسلح افراد گرفتار ہوئے، لیکن یہ واقعہ بھی مسلمانوں کو خوفزدہ نہیں کرسکا۔

☆

حزب اللہ کے خلاف طویل جنگ کیلئے تیار ہیں: اسرائیلی آرمی چیف

تل ابیب، 23 مارچ (یواین آئی) اسرائیل کے آرمی چیف ایال زامیر نے کہا ہے کہ لبنان میں حزب اللہ کے خلاف جاری کارروائی ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے اور اسرائیل ایک طویل جنگ کے لیے تیار ہے۔

غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق کمانڈرز سے گفتگو کرتے ہوئے ایال زامیر کا کہنا تھا کہ ایران اور حزب اللہ کے خلاف اسرائیل کی کارروائیاں ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی فوج زمینی کارروائیوں کو مزید آگے بڑھانے کے لیے بھی تیار ہے۔ ایال زامیر نے دعویٰ کیا کہ حالیہ ہفتوں کے دوران لبنان میں ہزاروں اہداف کو نشانہ بنایا گیا ہے اور ان حملوں کے اہم نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کے خلاف مہم کے اختتام پر حزب اللہ تنہا اور الگ تھلگ رہ جائے گی، جبکہ اسرائیل اس کے خلاف اپنی کارروائیاں جاری رکھے گا۔ واضح رہے کہ اسرائیل اور لبنان میں کشیدگی کے باعث خطے میں جنگ کے پھیلاؤ کے خدشات میں اضافہ ہوگیا ہے۔

"آپ ہمارے بھائی، آپ سے کوئی تنازع نہیں"، ایرانی صدر کا اسلامی اور ہمسایہ ممالک کے نام پیغامِ عید

تہران، 23 مارچ (یواین آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے عیدالفطر کے موقع پر اسلامی اور ہمسایہ ممالک کے نام برادرانہ پیغام جاری کیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق صدر مسعود پزشکیان نے عیدالفطر کے موقع پر اسلامی اور ہمسایہ ملکوں کے حکمرانوں کے نام پیغام جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ آپ ہمارے بھائی ہیں اور ہمارا آپ لوگوں سے کسی قسم کا کوئی تنازع نہیں ہے۔ مسعود پزشکیان نے اسلامی ممالک اور ہمسایوں کے نام اپنے پیغام عید میں مزید کہا کہ ہمارے درمیان اختلافات سے صرف صہیونی ریاست ہی فائدہ اٹھا رہی ہے۔ ایرانی صدر نے کہا ہم عید الفطر کے موقع پر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں طاقت اور اتحاد عطا فرمائے تاکہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کرکے اللہ کی رضا حاصل کرسکیں۔ قبل ازیں ایرانی وزیرخارجہ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ یہ ہماری جنگ نہیں بلکہ ہم پر مسلط کی گئی ہے، ہم دفاعی اقدامات کررہے ہیں، جب تک ضروری ہوگا ہم اپنی حفاظت جاری رکھیں گے۔ جاپانی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ہم امریکہ سے مذاکرات کررہے تھے جب امریکہ اور اسرائیل نے ہم پر حملہ کیا۔ امریکی و اسرائیلی اقدام غیرقانونی، بلاجواز اور بلااشتعال جارحیت کا عمل تھا۔ عباس عراقچی نے یہ بھی کہا تھا لگتا نہیں کہ امریکہ اپنی جارحیت ختم کرنے کے لیے تیار ہے۔ امریکہ، اسرائیل کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے صرف جنگ بندی کافی نہیں ہوگی۔

ٹرمپ انتظامیہ کی ایران کے ساتھ ممکنہ امن مذاکرات کی منصوبہ بندی

واشنگٹن، 23 مارچ (یواین آئی) تین ہفتوں سے جاری جنگ کے بعد اب ٹرمپ انتظامیہ ایران کے ساتھ ممکنہ امن مذاکرات کی منصوبہ بندی کررہی ہے۔

ایک غیرملکی ویب سائٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ تین ہفتوں سے جاری جنگ کے بعد اب ٹرمپ انتظامیہ ایران کے ساتھ ممکنہ امن مذاکرات کی منصوبہ بندی کررہی ہے اور غور کیا جارہا ہے کہ جنگ کے اگلے مرحلے اور ایران کے ساتھ ممکنہ امن مذاکرات کس طرح ہوسکتے ہیں۔

رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کے اندر اس معاملے پر ابتدائی بات چیت شروع کردی گئی ہے۔ ٹرمپ کے داماد اور ان کے مشیر جیرڈ کوشنر اور مشرق وسطیٰ کے لیے نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف ممکنہ سفارت کاری میں شامل ہیں۔

ایران پر حملے کے بعد امریکہ اور ایران کے درمیان براہ راست بات چیت ختم ہوچکی ہے، تاہم مصر، قطر اور برطانیہ اب بھی دونوں ملکوں میں پیغامات کا تبادلہ کررہے ہیں۔ ویب سائٹ کے مطابق کسی بھی معاہدے کے تحت جنگ ختم کرنے کے لیے آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنا، ایران کے بہت زیادہ افزودہ یورینیم کے ذخیرے کا معاملہ حل کرنا اور ساتھ ہی ایران کے جوہری پروگرام، بیلسٹک میزائلوں کے بارے میں طویل مدتی معاہدہ قائم کرنا شامل ہونا ضروری ہوگا۔

امریکہ، ایران سے یورینیم افزودگی ختم کرنے کے ساتھ ساتھ پانچ سال کے لیے میزائل پروگرام کا خاتمہ بھی چاہتا ہے، جبکہ ایران جنگی نقصانات کا ہرجانہ طلب کررہا ہے۔ ایک امریکی عہدے دار کا کہنا ہے کہ اگر امریکہ ایران کے منجمد اثاثے اسے واپس کردے تو، ایران کا ہرجانے کا مطالبہ پورا ہوسکتا ہے۔

ٹرمپ آگے کنواں پیچھے کھائی والی صورتحال میں پھنس چکے ہیں: سابق امریکی سکریٹری دفاع

واشنگٹن، 23 مارچ (یواین آئی) سابق امریکی سیکریٹری دفاع اور سی آئی اے کے سابق ڈائریکٹر لیون پنیٹا نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ تین ہفتوں سے جاری جنگ کے بعد صدر ڈونلڈ ٹرمپ آگے کنواں پیچھے کھائی والی صورتحال میں پھنس چکے ہیں۔ برطانوی اخبار سے گفتگو میں لیون پنیٹا نے ٹرمپ کی جنگی حکمت عملی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ ٹھوس منصوبہ بندی کے بجائے 'خیالی سوچ' پر انحصار کررہے ہیں۔ ان کے مطابق ٹرمپ کو یہ گمان ہے کہ ان کے بیانات خود بخود حقیقت بن جائیں گے، جو ایک غیرسنجیدہ رویہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آیت اللہ علی خامنہ ای کا قتل ایک بڑی غلطی ثابت ہوا کیونکہ اس سے کسی عوامی بغاوت کے بجائے ایک زیادہ سخت مؤقف رکھنے والی قیادت سامنے آ گئی۔

لیون پنیٹا نے حیرت کا اظہار کیا کہ امریکی انتظامیہ نے ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز بند کیے جانے کے امکان کے لیے پیشگی تیاری نہیں کی حالانکہ یہ خطرہ ہمیشہ قومی سلامتی کے اجلاسوں میں زیر بحث رہتا تھا اور عالمی تیل بحران کا سبب بن سکتا تھا۔ ان کے مطابق ٹرمپ اس وقت ایسی صورتحال میں ہیں جہاں ایران کے آبنائے ہرمز پر کنٹرول کے باعث جنگ بندی ممکن نہیں اور امریکہ کے پاس اب صرف یہ راستہ رہ گیا ہے کہ وہ ایرانی ساحلی دفاعی نظام کو نشانہ بنائے اور تیل بردار جہازوں کو خود راستہ فراہم کرے اگرچہ اس سے جنگ میں شدت اور جانی نقصان کا خدشہ بڑھ جائے گا۔

افغانستان کی طالبان رجیم میں گزشتہ ایک سال کے دوران خواتین سمیت ایک ہزار سے زائد افراد کو کوڑے مارے گئے

کابل، 23 مارچ (یواین آئی) افغانستان کی طالبان رجیم نے مارچ 2025 سے مارچ 2026 کے دوران کم از کم ایک ہزار 186 افراد کو کوڑے مارے اور قصاص کے تحت 6 لوگوں کو سرعام سزائے موت بھی دی گئی۔ جلاوطن افغان صحافیوں کے مرتب کردہ سرکاری بیانات اور اعداد و شمار کے مطابق افغانستان کے بیشتر حصوں میں جسمانی سزاؤں کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ سزائیں کابل، ہرات، بلخ، قندھار، ننگرہار، خوست، بدخشاں، پکتیا، پکتیکا اور فاریاب سمیت درجنوں صوبوں میں دی گئیں۔ طالبان عدالتوں کے بیانات کے مطابق گزشتہ سال کے آخری مہینوں میں جسمانی سزاؤں میں اضافہ ہوا، جن میں تقریباً 100 خواتین کو کوڑے مارے گئے، ان میں سے کئی سزائیں عوامی مقامات پر دی گئیں۔ انسانی حقوق ایکٹیوسٹس کا کہنا ہے کہ جسمانی سزاؤں میں اضافہ منصفانہ قانونی عمل اور بنیادی آزادیوں کے حوالے سے سنگین خدشات کو جنم دیتا ہے اور یہ سزائیں معاشرے میں خوف کی فضا پیدا کرتی ہیں۔

کیوبا کسی بھی ممکنہ امریکی حملے کے خلاف تیار: نائب وزیرخارجہ

ہوانا، 23 مارچ (یواین آئی) کیوبا کے نائب وزیرخارجہ کارلوس فرنانڈیز دے کوسیو نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ کیوبا کسی بھی ممکنہ امریکی حملے کے لیے تیار ہے۔

انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے کیوبا پر قبضے کی دھمکیوں کے ردعمل میں کہا ہے کہ ہماری فوج ہمیشہ تیار رہتی ہے اور ان دنوں بھی ممکنہ امریکی فوجی حملے کے لیے تیاری کررہی ہے۔

نائب وزیرخارجہ نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی ممکنہ حملے کی نوبت نہیں آئے گی، کیونکہ ہمیں اس کا کوئی جواز بھی نظر نہیں آتا۔ انہوں نے مزید سوال اٹھایا کہ امریکی حکومت اپنے ملک کو کیوبا جیسے ہمسایہ ملک کے خلاف فوجی کارروائی پر کیوں مجبور کرے گی؟

انہوں نے ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے کیوبا کے صدر میگوئل ڈیاز کینیل کو اقتدار سے ہٹانے کی کوشش سے متعلق خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات میں حکومت کی تبدیلی کا معاملہ ہرگز زیرغور نہیں ہے۔

واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا تھا کہ کیوبا کی قیادت ملک بھر میں بجلی کے بحران کو حل کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی، اس کے لیے نئی قیادت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ کیوبا کی معیشت کام نہیں کررہی اور اس کا سیاسی و حکومتی نظام اسے درست کرنے سے قاصر ہے، لہٰذا اسے بنیادی تبدیلی کی ضرورت ہے۔

☆

خلیجی ممالک ترکیہ اور قطر کے بعد فوجی ہیلی کاپٹر حادثے میں ہلاک ہونے والوں کے لیے متحد

دوحہ، 23 مارچ (یواین آئی) قطر کی حدودِ آبی میں ایک فوجی ہیلی کاپٹر کے حادثے میں سات افراد ہلاک ہونے کے بعد پورے مشرقِ وسطیٰ سے تعزیتی پیغامات کی لہر دوڑ گئی، جن میں ترک اہلکار، قطری افواج کے ارکان اور ایک معروف ترک دفاعی فرم کا عملہ شامل تھا۔

اس واقعے کے بعد سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین، کویت، عراق، اردن اور شام کی وزارتِ ہائے خارجہ نے دونوں ممالک کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے بیانات جاری کیے۔

ترک وزارتِ دفاعِ قومی کے مطابق ہلاک شدگان میں ترک مسلح افواج کا ایک رکن اور اسیل سان فرم کے دو تکنیکی اہلکار شامل تھے۔ یہ ہیلی کاپٹر قطری مسلح افواج کا تھا اور قطر-ترک مشترکہ فورس کمانڈ کے تحت جاری تربیتی مشق کے دوران جمعہ کی رات گئے سمندر میں جا گرا۔ ابتدائی شواہد تکنیکی خرابی کی جانب اشارہ کرتے ہیں، تاہم قطری حکام نے اصل سبب معلوم کرنے کے لیے مکمل تفتیش کا آغاز کردیا ہے۔

یہ حادثہ ایسے وقت پیش آیا جب امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملوں اور تہران کی جانب سے اسرائیل اور امریکی فوجی اڈے موجود ہونے والے خلیجی ممالک پر جوابی ڈرون اور میزائل حملوں کے بعد علاقائی عدم استحکام بڑھ چکا ہے۔ اگرچہ یہ واقعہ بظاہر حادثہ معلوم ہوتا ہے، مگر اس کے وقت نے خطے میں عسکری تعاون اور مشترکہ آپریشنز میں تیزی سے موجود ہ نازک سیکیورٹی ماحول کو واضح کردیا ہے۔ تعزیتی پیغامات کی کثرت خطے میں یکجہتی کو اجاگر کرتی ہے جب ترکیہ اور قطر اس نقصان اور مشرقِ وسطیٰ کو درپیش وسیع تر سیکیورٹی چیلنجز کا سامنا کررہے ہیں۔

اسرائیلی فوج نے تہران کے بنیادی ڈھانچے پر حملوں کے نئے سلسلے کا کیا دعوی

یروشلم، 23 مارچ (یواین آئی) اسرائیل کی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے بتایا ہے کہ اسرائیل نے تہران میں بنیادی ڈھانچے پر بڑے پیمانے پر حملوں کا ایک نیا سلسلہ شروع کردیا ہے۔ آئی ڈی ایف نے ٹیلی گرام پر جاری ایک بیان میں کہا کہ "اسرائیلی فوج نے تہران میں ایرانی دہشت گرد حکومت کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بناتے ہوئے بڑے پیمانے پر فضائی حملوں کی لہر شروع کردی ہے۔" امریکہ اور اسرائیل نے 28 فروری کو ایران میں اہداف کو نشانہ بنانا شروع کیا تھا۔ ایران جوابی کارروائی کے طور پر اسرائیلی علاقے کے ساتھ ساتھ مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی تنصیبات پر بھی حملے کررہا ہے۔

اسرائیل نے غزہ میں مزید چار فلسطینی شہریوں کو شہید کردیا

غزہ، 23 مارچ (یواین آئی) حفظان صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے وسطی غزہ کے نصیرات کیمپ میں پولیس گاڑی پر فضائی حملے میں چار فلسطینی ہلاک کردیے، یہ واقعہ شمالی غزہ میں ایک دوسرے شخص کی ہلاکت کے چند گھنٹوں بعد پیش آیا۔ وفا نیوز ایجنسی نے اتوار کو الا-عودة میڈیکل کمپلیکس کے حوالے سے کہا کہ یہ حملہ براہِ راست گاڑی پر ہوا، حملے کے بعد ہسپتال میں زخمیوں کو زیرِ علاج لے لیا گیا۔ طبی عملے نے بتایا کہ اسی حملے میں دس افراد زخمی بھی ہوئے۔ اتوار کے اوائل میں ایک دوسرے فضائی حملے میں شمالی غزہ کے محلے شیخ رضوان میں ایک شخص ہلاک اور متعدد دیگر زخمی ہوئے، جن کی تعداد معلوم نہیں۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ وہ ان دونوں واقعات کی تفتیش کررہی ہے۔ اکتوبر 2025 میں جنگ بندی ہونے کے بعد اسرائیل نے سیکڑوں خلاف ورزیاں کی ہیں، جن میں کم از کم 680 فلسطینی ہلاک اور 1,800 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ اکتوبر 2023 میں نسل کشی کے آغاز سے اسرائیل نے 72,000 سے زائد فلسطینی ہلاک کیے ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں اور 171,000 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ اس نے علاقے کے بیشتر حصوں کو ملبے میں بدل دیا اور پوری آبادی کو بے دخل کردیا ہے۔

ایران جنگ کے اثرات: جنوبی کوریا کی کرنسی 17 سال کی کم ترین سطح پر

سیئول، 23 مارچ (یواین آئی) مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث عالمی مالیاتی منڈیوں میں بے چینی بڑھ گئی ہے جس کے نتیجے میں جنوبی کوریائی کرنسی 'وون' امریکی ڈالر کے مقابلے میں 17 سال کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق وون کی قدر گر کر فی ڈالر 1510.3 وون تک آ گئی ہے جو گزشتہ جمعہ کے مقابلے میں 9.7 وون کم ہے۔ آج صبح کاروبار کے آغاز پر کرنسی 1504.9 پر تھی جبکہ ابتدائی لین دین میں یہ مزید کم ہوکر 1511.8 تک جا پہنچی جو مارچ 2009ء کے بعد کم ترین سطح ہے۔ دوسری جانب ڈالر انڈیکس بھی بڑھ کر 99.695 پر پہنچ گیا ہے۔ ادھر جنوبی کوریا کی اسٹاک مارکیٹ شدید دباؤ کا شکار رہی، مرکزی انڈیکس کوسپی کاروبار کے آغاز پر 3.48 فیصد گر گیا اور ابتدائی اوقات میں خسارہ 6 فیصد سے تجاوز کرگیا جس کے بعد فیوچر مارکیٹ میں تیز گراوٹ کے باعث عارضی طور پر پروگرام ٹریڈنگ روک دی گئی۔ ثانوی مارکیٹ کوسڈیک بھی متاثر ہوئی اور تقریباً 4 فیصد کمی کے ساتھ نیچے آ چکی ہے۔

ایران نے امریکی ایف 15 لڑاکا طیارے کو مار گرانے کی ویڈیو جاری کردی

تہران، 23 مارچ (یواین آئی) ایرانی ٹی وی نے دفاعی نظام کی جانب سے ایف 15 لڑاکا طیارے کو نشانہ بنانے کی ویڈیو جاری کردی ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایف 15 طیارے کو گزشتہ روز آبنائے ہرمز کے قریب نشانہ بنایا گیا۔ تاہم اسرائیلی اور امریکی جاسوس ڈرونز کی پروازیں جاری ہیں۔ ایرانی میڈیا نے ایران کے مشترکہ فضائی دفاعی کمانڈ کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جنگی طیارے کو ملک کے جنوبی ساحل اور جزیرہ ہرمز کے قریب نشانہ بنایا گیا۔

سعودی عرب میں پرنس سلطان ایئربیس کو نشانہ بنایا: ایران

تہران، 23 مارچ (یواین آئی) ایران کے ختم الانبیاء سینٹرل ہیڈکوارٹر کے ترجمان کا کہنا ہے کہ سعودی عرب میں پرنس سلطان ایئربیس کو نشانہ بنایا ہے۔

ترجمان نے کہا کہ پرنس سلطان ایئربیس امریکی فوجی سرگرمیوں کا اہم مرکز ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرنس سلطان ایئربیس پر امریکی جاسوس طیاروں کو بیلسٹک میزائل سے نشانہ بنایا ہے۔ ختم الانبیاء سینٹرل ہیڈکوارٹر کے ترجمان کا کہنا ہے کہ بحرین میں بھی امریکی ففتھ فلیٹ کو میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنایا ہے۔ دوسری جانب ایران کی پاسداران انقلاب نے کہا ہے کہ امریکہ یا اسرائیل کی جانب سے بجلی کے نظام کو نشانہ بنایا گیا تو ہم بھی بجلی کے نظام کو نشانہ بنائیں گے۔ ایرانی پاسداران انقلاب نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ کسی بھی خطرے کا جواب اسی سطح پر دیا جائے گا، ایرانی پاور پلانٹس پر حملہ ہوا تو اسرائیلی بجلی گھر سمیت امریکی اڈوں کو بجلی فراہم کرنے والے پاور پلانٹس کو نشانہ بنائیں گے۔

ایران کی دھمکی، اگر ساحلوں پر حملہ کیا گیا تو وہ خلیج فارس میں بارودی سرنگیں بچھا دے گا

نئی دہلی/تہران، 23 مارچ (یواین آئی) ایران نے پیر کے روز خبردار کیا کہ اگر اس کی ساحلی پٹی یا جزیروں پر حملہ کیا جاتا ہے تو خلیج فارس کے اہم مواصلاتی راستوں کی کان کنی کی جائے گی۔ ایران کی قومی دفاعی کونسل نے کہا ہے کہ اس کی سرزمین کو نشانہ بنانے کی کسی بھی کوشش کے نتیجے میں " خلیج فارس میں تمام مواصلاتی لائنوں " کی کان کنی کی جائے گی، اور مزید کہا کہ بحری جہاز صرف تہران کے ساتھ مل کر آبنائے ہرمز کو پار کرسکیں گے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ "دشمن کی طرف سے ایرانی ساحلوں یا جزیروں پر حملہ کرنے کی کوئی بھی کوشش قدرتی طور پر، اور عام فوجی اصولوں کے مطابق، خلیج فارس اور ساحلوں تک رسائی کے تمام راستوں اور مواصلاتی لائنوں کو مختلف قسم کی بحری بارودی سرنگوں سے بھردے گا، جن میں تیرتی بارودی سرنگیں بھی شامل ہیں جو ساحلوں سے چھوڑی جاسکتی ہیں۔ "

"اس صورت میں، پورا خلیج فارس عملاً ایک طویل عرصے تک آبنائے ہرمز جیسی صورتحال ہو جائے گی، اس بار، آبنائے ہرمز کے ساتھ ساتھ، پوری خلیج فارس کو عملی طور پر بلاک کردیا جائے گا، اور اس کی ذمہ داری دھمکی دینے والے فریق پر عائد ہوگی۔ "

دریں اثنا، امریکہ مبینہ طور پر ایران کے تزویراتی طور پر اہم جزیرہ خرگ پر قبضہ کرنے یا اس کی ناکہ بندی کرنے کے منصوبوں پر غور کررہا ہے تاکہ تہران پر اس اہم راستے کو دوبارہ کھولنے کے لیے دباؤ ڈالا جا سکے، یہ اقدام امریکہ اسرائیل تنازعہ کو نمایاں طور پر بڑھا سکتا ہے۔ یہ انتباہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے آبنائے ہرمز کو دوبارہ نہ کھولنے کی صورت میں ایرانی انفراسٹرکچر پر حملہ کرنے کی دھمکیوں کے بعد سخت بیان بازی کے درمیان سامنے آیا ہے۔ جزیرہ خرگ، ایک اہم مرکز ہے جہاں سے ایران کی تیل کی برآمدات کا بڑا حصہ گزرتا ہے۔

نیز، ایران نے چین، ب ہندوستان اور پاکستان کو آبنائے ہرمز کے ذریعے اپنے جہازوں کے لیے محفوظ راستہ فراہم کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ تاہم، اس نے بحری جہازوں کو نشانہ بنا کر اور مبینہ طور پر آبی گزرگاہ میں بارودی سرنگیں بچھا کر دوسروں تک رسائی کو مؤثر طریقے سے محدود کردیا ہے، جس سے توانائی کی عالمی منڈیوں میں ایک بڑی رکاوٹ پیدا ہورہی ہے۔

دریں اثنا، ایرانی حکام نے بتایا کہ تبریز شہر پر ہونے والے دو حملوں میں کم از کم چھ افراد مارے گئے، جب کہ لبنان کی قومی خبر رساں ایجنسی نے طائر کے شہابیہ ضلع میں ایک فضائی حملے میں ایک شہری کی ہلاکت کی اطلاع دی۔

بڑھتے ہوئے بحران کے درمیان، عالمی منڈیوں نے اتار چڑھاؤ کو ظاہر کیا ہے، اسپاٹ گولڈ کی قیمت 6 فیصد گر کر 4,214.89 ڈالر فی اونس پر پہنچ گئی، جو مسلسل نویں سیشن میں خسارے کا نشان ہے۔

حملہ ہوا تو دشمن کی اہم تنصیبات تباہ کردیں گے: ایران

تہران، 23 مارچ (یواین آئی) ایران نے امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ممکنہ حملوں اور دھمکیوں کے تناظر میں سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اگر حملہ ہوا تو دشمن کی اہم تنصیبات تباہ کردیں گے۔ ایرانی نائب وزیرخارجہ ماجد تخت روانچی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ دشمن کی کسی بھی جارحیت کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ایران کے بجلی گھروں یا اہم تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا تو اسی شدت سے جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بنیادی ڈھانچے پر حملے دراصل عام شہریوں کو نشانہ بنانے کے مترادف ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی بھی قسم کی مہم جوئی کے تمام نتائج حملہ آوروں کو بھگتنا ہوں گے اور ایران کسی صورت خاموش نہیں بیٹھے گا۔ دوسری جانب ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے بھی سخت مؤقف اپناتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ایران کے پاور اسٹیشنز یا انفرااسٹرکچر کو نقصان پہنچایا گیا تو دشمن کی توانائی تنصیبات اور تیل کے مراکز کو اس طرح تباہ کیا جائے گا کہ ان کی بحالی ممکن نہیں رہے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس قسم کی کشیدگی کے باعث عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں طویل عرصے تک بلند سطح پر رہ سکتی ہیں۔

ادھر ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حالیہ دھمکیوں پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کو نقشے سے مٹانے کی باتیں دشمن کی مایوسی کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دھمکیاں اور دباؤ ایرانی قوم کو کمزور کرنے کے بجائے مزید مضبوط بنا رہے ہیں۔ صدر پزشکیان کا کہنا تھا کہ آبنائے ہرمز ان تمام ممالک کے لیے کھلی ہے جو ایران کی خودمختاری کا احترام کرتے ہیں، تاہم کسی بھی حملے کا جواب فیصلہ کن انداز میں دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ایران کے اعلیٰ حکام کے ان بیانات کے بعد خطے میں کشیدگی مزید بڑھنے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔

اسرائیلی فوج نے گزشتہ ایک گھنٹے میں ایران سے تیسری میزائل داغے جانے کا پتہ لگایا

یروشلم، 23 مارچ (یواین آئی) اسرائیل نے ایک گھنٹے کے اندر تیسری بار ایران سے میزائل لانچ کا دوبارہ پتہ لگایا ہے اور فضائی دفاعی نظام انہیں تباہ کررہے ہیں، یہ بات اسرائیل کی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے بتائی۔ آئی ڈی ایف نے ٹیلی گرام پر کہا کہ 'تھوڑی دیر پہلے آئی ڈی ایف نے ایران سے اسرائیل کی سرزمین کی جانب داغے گئے میزائلوں کی نشاندہی کی۔ دفاعی نظام خطرے کو روکنے کے لیے کام کررہے ہیں'۔ واضح رہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے 28 فروری کو ایران میں اہداف پر حملے شروع کیے تھے۔ ایران اس کے جواب میں اسرائیلی علاقے کے ساتھ ساتھ مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی اہداف پر حملے کررہا ہے۔

ایران کا امریکہ، اسرائیل اور یورپی یونین کیلئے سخت پیغام

تہران، 23 مارچ (یواین آئی) امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ جاری جنگ کے دوران ایرانی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ 'ایران کی فتح قریب ہے' جبکہ ملک بھر میں فضائی حملوں، دھماکوں اور مبینہ ٹارگٹ کلنگ کے واقعات رپورٹ ہورہے ہیں۔

عرب میڈیا 'الجزیرہ' کی ایک خصوصی رپورٹ کے مطابق ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب تہران اور وسطی شہر اصفہان سمیت کئی علاقوں میں مشترکہ امریکی اور اسرائیلی فضائی حملے کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق مقامی حکام نے انسانی جانوں کے نقصان کی تصدیق کی ہے تاہم تفصیلات جاری نہیں کیں جبکہ اسرائیلی اور امریکی میڈیا کے مطابق ایک سینئر ڈرون کمانڈر بھی ان حملوں میں شہید ہوئے ہیں۔

Aawami news
Kolkata
Tuesday, 24th March 2026
Also published from Ranchi & Patna

Asansol
آسنسول

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۲۴ر مارچ ۲۰۲۶ء

کھانا پکانے کی گیس کی شدید قلت
کیا لکڑی کے چولھے کے دن لوٹنے والے ہیں؟

آسنسول 23 مارچ (عوامی نیوز سروس)ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے دور میں جب کھانا پکانے کی گیس جدید زندگی کا ایک اہم ذریعہ بن چکی ہے تو عام لوگوں کو اس گیس کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ مشرقی بردوان ضلع کے آشگرام 1 بلاک کے کوئراپور، پچھم بردوان ضلع کے آسنسول و اطراف سمیت کئی علاقوں میں کھانا پکانے کی گیس کی قلت ہے بتایا جاتا ہے کہ صورتحال ایسی ہے کہ یہ اس مقام پر پہنچ گیا ہے کہ شہری علاقوں میں جہاں گیس سلنڈر کے حصول کے لیے تقریباً 25 دن انتظار کرنا پڑتا ہے، وہیں دیہی علاقوں میں انتظار کا وقت بڑھ کر تقریباً 45 دن ہو گیا ہیاس طویل انتظار کی وجہ سے عام لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہیبہت سی فیملی کا کہنا ہے کہ گیس سلنڈر عموماً 20 سے 22 دنوں میں ختم ہو جاتا ہیہ مسئلہ خاص طور پر ایسے خاندانوں میں زیادہ واضح ہوتا جا رہا ہے جن کے ارکان کی تعداد زیادہ ہے لیکن اگر نیا سلنڈر 45 دن سے پہلے نہیں ملتا ہیبہت سی فیملی اس بات سے پریشان ہیں کہ وہ باقی دن کیسے پکائیں گے مقامی رہائشیوں کے مطابق، بہت سے لوگ اب گیس پر تھوڑا سا کام کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں اور باقی کھانا پکانے کے لیے لکڑی یا مٹی کے چولہے پر انحصار کرنے لگے ہیں۔ نتیجتاً سموگ، اضافی کام اور وقت کے ضیاع کی وجہ سے مصائب میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ کوئیراپور علاقے کے ایک رہائشی نے بتایا کہ " گیس کے لیے بکنگ کے بعد بھی ہمیں کافی دیر تک انتظار کرنا پڑتا ہے اتنے عرصے تک گیس کے بغیر فیملی چلانا بہت مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ آخر کار ہمیں کھانا پکانے کے لیے دوبارہ لکڑیاں جمع کرنا پڑتی ہیں۔" مقامی لوگوں کے مطابق یہ واقعی بدقسمتی کی بات ہے کہ جدید دور میں انہیں دوبارہ مٹی کے چولہے اور لکڑی پر انحصار کرنا پڑتا ہیاس سے نہ صرف ماحولیاتی آلودگی بڑھتی جا رہی ہے بلکہ گھریلو کام بھی بہت زیادہ مشکل ہوتے جا رہے ہیں۔ متوسط طبقے کے خاندانوں کا دعویٰ ہے کہ انہیں بکنگ کے بعد بھی گیس نہیں مل رہی اہل علاقہ کا مطالبہ ہے کہ انتظامیہ اور متعلقہ گیس کمپنیاں گیس سپلائی کو جلد معمول پر لانے کے لیے پہل کریں بصورت دیگر شہریوں کو خدشہ ہے کہ آنے والے دنوں میں عام لوگوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا۔

درگاپور میں دیوار سے لکھی تحریر ہٹانے پر ہنگامہ
انتخابی کارکنوں پر مارپیٹ کا الزام

آسنسول 23 مارچ (عوامی نیوز سروس)مغربی اسمبلی حلقہ کے کرنگاپارا پوسٹ آفس علاقے میں اس وقت کشیدگی پھیل گئی جب الیکشن کمیشن کے دو ملازمین کو سرکاری دیوار سے سیاسی گرافٹی ہٹانے کے دوران مبینہ طور پر حملہ کیا گیا۔ الزام ہے کہ ترنمول کانگریس کے گرافٹی ہٹانے کے بعد واپس آرہے ملازمین کو کچھ لوگوں نے ان کی گاڑی سے گھسیٹا اور مارا پیٹا کارکنوں نے دعویٰ کیا کہ حملہ آور ترنمول کے حامی ہونے کا دعویٰ کر رہے تھے۔ اس واقعہ کے بعد بی جے پی نے اس واقعہ کو سنگین معاملہ قرار دیا اور الیکشن کمیشن میں شکایت درج کرانے کی دھمکی دی۔ دریں اثنا، ترنمول کانگریس نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا، اور کہا کہ بی جے پی ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور یہ کہ صرف جھگڑا ہوا ہے، جسمانی جھگڑا نہیں۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے کوکواوان تھانے کی پولیس اور مرکزی فورسز جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ فی الحال تفتیش جاری ہے۔

نئے پولیس کمشنر ان ایکشن
اے ڈی پی سی نے ویسٹ زون کے تھانوں کا دورہ کیا

آسنسول 23 مارچ (عوامی نیوز سروس) آئندہ انتخابات کے پیش نظر آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے نئے کمشنر آئی پی ایس کو علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے اور حفاظتی انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے مقرر کیا گیا ہیاس کے پیش نظر آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کے نئے کمشنر، آئی پی ایس ڈاکٹر پرنب کمار علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے اور حفاظتی انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے مسلسل مختلف تھانوں کا معائنہ کر رہے ہیں اسی سلسلے میں انہوں نے اے ڈی پی سی کے ویسٹ زون کے بارہ بونی، سلان پور، چترنجن اور کلٹی تھانوں کا دورہ کیا اور پولیس افسران کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ معائنہ کے دوران پولیس کمشنر نے پولیس اسٹیشن میں موجود افسران سے علاقے میں امن و امان کی موجودہ صورتحال کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ الیکشن کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے پولیس پوری طرح چوکس رہیکمشنر کے ساتھ میٹنگ میں ڈی سی پی ویسٹ اور اے سی پی کلٹی بھی موجود تھیمیٹنگ کے بعد، پولس کمشنر نے قومی شاہراہ 19 پر واقع ڈبرڈیہہ چوکی پر حفاظتی انتظامات پر خصوصی زور دیا بین ریاستی سرحد پر واقع چوکی حکمت عملی کے لحاظ سے اہم ہے انہوں نے دوسری ریاستوں سے آنے والی گاڑیوں کی مکمل تلاشی لینے کا حکم دیا انہوں نے غیر قانونی اسلحے کی اسمگلنگ، بھاری رقوم اور ممنوعہ اشیاء کے خلاف بھی مکمل کریک ڈاؤن کا حکم دیا انہوں نے یہ بھی حکم دیا کہ اگر کوئی شک پیدا ہوتا ہے تو فوری قانونی کارروائی کی جائیشک کی صورت میں فوری قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت۔ پولیس کمشنر کے اس فعال اقدام سے واضح ہوتا ہے کہ انتظامیہ انتخابات سے قبل حفاظتی حصار کو ناقابل تسخیر بنانے اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ پولیس کمشنر ڈاکٹر پرناو کمار نے کہا کہ پرامن انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے ہم چھ اہم مسائل پر توجہ دے رہے ہیں۔ الیکشن کے دوران پرنٹنگ، بوتھ کیپچرنگ، لالچ، ڈرانے دھمکانے اور دیگر ناخوشگوار واقعات کو روکنے کے لیے سخت حفاظتی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

☆

جموڑیہ میں انتخابی مہم کے دوران ایم پی شتروگھن سنہا کی نیلی لائٹ والی گاڑی پر تنازعہ

آسنسول 23 مارچ (عوامی نیوز سروس) اسمبلی انتخابات کے حوالے سے سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں ادھر جموڑیہ میں انتخابی مہم کے دوران آسنسول کے ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ شتروگھن سنہا ایک نئے تنازع میں الجھ گئے ہیں ان کی گاڑی پر لگائی گئی نیلی لائٹ پر سوالات اٹھ رہے ہیں شتروگھن سنہا شام پہلی بار انتخابی مہم کے لیے جموڑیہ آئے تھے، ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے، ترنمول کانگریس کے امیدوار ہرے رام سنگھ کی حمایت میں ووٹ دینے کی اپیل کی انہوں نے کہا کہ ہرے رام سنگھ کی جیت یقینی ہے اور اسے یقینی بنانے کے لیے تمام کارکنوں کو متحد ہو کر کام کرنا ہوگا۔ اس دوران انہوں نے میڈیا کو بھی نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بنگال میں فسادات اور بدامنی کی خبریں بالکل غلط ہیں ان کے مطابق، ریاست میں امن اور بھائی چارہ قائم ہے اور لوگ ہم آہنگی سے رہ رہے ہیں ایم پی نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ پر الیکشن کمیشن پر اثر انداز ہونے کا الزام لگایا جس نے اس الیکشن کو گزشتہ 15-20 سالوں میں سب سے اہم بنا دیا انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ الیکشن کمیشن اور بی جے پی ملی بھگت سے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلی بار وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو بی جے پی اور الیکشن کمیشن کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کرنا پڑا انہوں نے ریاستی حکومت کی کوششوں کی بھی تعریف کی۔ سواستھ ساتھی، سبوز ساتھی، کنیاشری اور روپاشری کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سماج کے تمام طبقات نے ان سے فائدہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت نے 22,000 کروڑ روپے روک لئے ہیں، جسے ریاستی حکومت نے اپنے فنڈز سے پورا کیا ہے میڈیا سے بات کرتے ہوئے شتروگھن سنہا نے کہا کہ بی جے پی پر ملک بھر کی کئی ریاستوں میں ووٹ چوری کا الزام ہے لیکن بنگال میں ایسا نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے دعویٰ کیا کہ جب تک ممتا بنرجی اقتدار میں ہیں، بی جے پی یہاں حکومت نہیں بنا سکے گی تاہم انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے باوجود ان کی گاڑی پر لگائی گئی نیلی بتی پر تنازع کھڑا ہو گیا۔ شتروگھن سنہا نے اس پر وضاحت کی معاملے کی وضاحت کرتے ہوئے شتروگھن سنہا نے کہا کہ وہ ابھی بنگال پہنچے ہیں اور معاملے کی تحقیقات کریں گے تنازعہ کے بعد ان کی گاڑی سے نیلی لائٹ ہٹا دی گئی تھی دریں اثنا، جموڑیہ سے بی جے پی کے امیدوار ڈاکٹر بیجن مکھرجی نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ضابطہ اخلاق کے نافذ ہونے کے بعد کسی بھی لیڈر کو نیلی بتی کا استعمال نہیں کرنا چاہیے انہوں نے ترنمول لیڈروں پر قواعد کی خلاف ورزی کا الزام لگایا اور کہا کہ بی جے پی الیکشن کمیشن میں شکایت درج کرے گی۔

الیکشن 2026: پچھم بردوان ایک نظر میں، تیاریاں زوروں پر

آسنسول 23 مارچ (عوامی نیوز سروس) ویسٹ بردوان ضلع میں 2026 کے اسمبلی انتخابات کے لیے انتظامی تیاریاں تیز ہوگئی ہیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر ایس پونم بلم نے ایک پریس کانفرنس کے ذریعے انتخابی شیڈول، پولنگ اسٹیشنوں کی تعداد اور ووٹر ٹرن آؤٹ کے بارے میں تفصیلی معلومات شیئر کی اس کے مطابق 30 مارچ 2026 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا۔ کاغذات نامزدگی 6 اپریل 2026 تک داخل کیے جا سکتے ہیں۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 7 اپریل کو ہوگی کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 9 اپریل مقرر کی گئی ہے انتخابات کو خوش اسلوبی سے کرانے کے لیے ضلع میں کل 2588 پولنگ اسٹیشنز بنائے گئے ہیں جن میں 2504 مین پولنگ اسٹیشنز اور 84 معاون پولنگ اسٹیشنز شامل ہیں۔ اگر اسمبلی کے حساب سے دیکھا جائے تو درگاپور ویسٹ اور آسنسول جنوبی میں سب سے زیادہ پولنگ اسٹیشن ہیں جن میں سے ہر ایک میں 315 پولنگ اسٹیشن ہیں۔ آسنسول نارتھ میں 313، درگاپور ایسٹ میں 304، رانی گنج میں 292، کلٹی میں 275، بارہ بونی میں 263، جموڑیہ میں 260 اور پنڈیشور میں 251 سیٹیں قائم کی گئی ہیں تیسری جنس: 21 اس کے علاوہ 18-19 سال کی عمر کے 19,421 نئے ووٹرز، 85 سال سے زیادہ عمر کے 7,060 سینئر ووٹرز، 100 سال سے زیادہ عمر کے 37 ووٹرز، 11,316 معذور افراد (PWD) ووٹرز، 224 سروس ووٹرز شامل ہیں مغربی بردوان اسمبلی کے حساب سے ووٹر ٹرن آؤٹ، درگاپور مغرب میں سب سے زیادہ، پنڈیشور میں سب سے کم ضلع کے تمام اسمبلی حلقوں میں ووٹروں کی تعداد (15 مارچ 2026 تک) اس طرح ہ پنڈیشور (275) کل ووٹرز: 1,83,338 مرد 94,867 | خواتین: 88,470 | تیسرا جنس: 1 درگاپور ایسٹ (276) کل ووٹرز: 2,30,676 مرد: 1,15,294 خواتین: 1,15,381 تیسری جنس: 1 درگاپور ویسٹ (277) کل ووٹرز: 2,32,677 مرد: 1,18,150 خواتین: 1,14,523 تیسری صنف: 4. رانی گنج (278) کل ووٹرز: 2,06,347 مرد: 1,06,261 خواتین: 1,00,084 تیسری جنس: 21 جموڑیہ (279) کل ووٹرز: 1,88,740 مرد: 97,872 خواتین: 90,867 | تیسری جنس: 1 آسنسول جنوبی (280) کل ووٹرز: 2,31,357 مرد: 1,18,418 | خواتین: 1,12,934 | تیسری جنس: 5 آسنسول نارتھ (281) کل ووٹرز: 2,22,654 مرد: 1,12,342 | خواتین 1,10,311 انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ آزادانہ، منصفانہ اور پرامن انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے جا رہے ہیں، حساس علاقوں میں خصوصی نگرانی رکھی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ جمہوریت کے اس عظیم تہوار میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں۔

بیدھان اپادھیائے کی پرزور انتخابی مہم

آسنسول 23 مارچ (عوامی نیوز سروس) بارہ بونی اسمبلی حلقے سے ترنمول کانگریس کے امیدوار بیدھان اپادھیائے نے سلان پور بلاک کے ڈینڈوا پنچایت علاقے کے مختلف گاؤں میں بڑے پیمانے پر انتخابی مہم چلائی۔ وہ پارٹی کارکنوں اور حامیوں کے ساتھ ایک سمت سے دوسری جگہ گئے، لوگوں سے ملے اور عوامی رابطہ مہم چلائی۔ انتخابی مہم کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے، بیدھان اپادھیائے نے اعتماد کے ساتھ کہا کہ وہ انتخابات کے لیے کوئی نئی مہم نہیں چلا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ میں سال میں 365 دن عوام کے ساتھ ان کی خوشیوں اور غموں میں کام کرتا ہوں۔ "لہذا، یہ میرے لیے کوئی الگ مہم نہیں ہیمیں ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کے آشیرواد سے دوبارہ منتخب ہوا ہوں اس لیے میں صرف اپنے حلقے کے لوگوں سے ملنے اور ان کا آشیرواد لینے آیا ہوں۔ " مہم کے دوران ضلع کونسل کے ایگزیکٹو چیئرمین محمد ارمان، سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ، ڈینڈوا پنچایت سربراہ سپرکاش ماجی، مزدور لیڈر منوج تیواری، ششی بھوشن پانڈے کے علاوہ کارکنان اور حامی موجود تھے۔ اس عوامی رابطہ مہم کے حوالے سے کارکنان انتہائی پرجوش تھے اور مختلف مقامات پر امیدوار کا استقبال پھولوں کے ہاروں سے کیا گیا۔

☆

آسنسول درگاپور پولیس کے نئے کمشنر ڈاکٹر پرناو کمار نے انٹر اسٹیٹ چوک ناکہ پوسٹ کا معائنہ کی

آسنسول 23 مارچ (عوامی نیوز سروس) ریاستی اسمبلی انتخابات کے پیش نظر، آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے نئے کمشنر، آئی پی ایس ڈاکٹر پرناو کمار نے بنگال-جھارکھنڈ سرحد پر واقع دبورڈیہ انٹراسٹیٹ چوک ناکہ پوسٹ کا معائنہ کیا۔ ان کے ساتھ اے ڈی پی سی کے دیگر پولیس افسران موجود تھے۔ اس دوران انہوں نے چوک ناکہ پوسٹ پر تعینات پولیس افسران سے بہت سی معلومات لی اور دیگر ریاستوں سے آنے والی تمام گاڑیوں کی چیکنگ سمیت کئی ہدایات دیتے نظر آئے۔ کمشنر ڈاکٹر پرناو کمار (آئی پی ایس) نے کہا کہ کمشنریٹ کے تحت 23 ناکہ چوکی ہیں، جہاں پر سخت حفاظتی انتظامات کئے جا رہے ہیں، اور تمام گاڑیوں کی مکمل چیکنگ کی جا رہی ہے، تاکہ کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمیوں کو روکا جا سکے۔

سیمنٹ انڈسٹری بند ہونے کے دھانے پر

آسنسول 23 مارچ (عوامی نیوز سروس) بانکوڑہ، بردوان، پرولیا، بیر بھوم اور دیگر اضلاع میں سیمنٹ کی صنعتیں مسلسل بند ہو رہی ہیں، جس پر سیمنٹ انڈسٹری ایسوسی ایشن کے عہدیداروں نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس وقت سیمنٹ انڈسٹری آرگنائزیشن کے نیشنل آفیسر پون گنگٹیا نے گذشتہ روز ایک سیمینار سے خطاب کیا۔ سماجی کارکن وشنو ٹوڈی نے تحفظ کی جانب سے مسٹر گنگٹیا کو شال پیش کر کے ان کا اعزاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بردوان ضلع میں سیمنٹ کی بہت سی صنعتوں کے بند ہونے کی ایک وجہ ریلوے ٹرکوں کی کمی ہیجس سے خام مال کی سپلائی متاثر ہوتی ہے۔ مزید برآں، کچھ فیکٹریوں کی پیداواری لاگت اور مارکیٹ میں مسابقت کی وجہ سے بند ہونے کی اطلاع ہیکچھ دیگر وجوہات میں خام مال کی قلت، توانائی کے زیادہ اخراجات، ماحولیاتی مسائل، حکومتی پالیسیوں میں تبدیلی اور مارکیٹ کی طلب میں کمی شامل ہیں۔ ان وجوہات کے علاوہ مزدوروں کے تنازعات اور بعض فیکٹریوں میں انتظامیہ کی غفلت بھی بند ہونے کی وجوہات میں شامل ہیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

ہ ایران کے اسرائیلی: کے مطابق عراد پر حملے کے وقت مکینوں کے لیے الرٹ بھی جاری نہ ہوسکا۔ ایران نے نطنز کی جوہری تنصیبات پر حملوں کے جواب میں ڈیمونا کو نشانہ بنایا جہاں اسرائیلی ایٹمی ری ایکٹر واقع ہے، حملے کا نشانہ بننے والا دیمونا نامی قصبہ اسرائیلی جوہری تنصیب سے لگ بھگ 13 کلومیٹر دور واقع ہے۔ ڈیمونا پر کامیاب ایرانی حملے پر دفاعی حلقوں نے اظہار حیرت کیا ہے، برطانوی ٹی وی پر تجزیے میں کہا گیا کہ مشرق وسطیٰ کے واحد ایٹمی پلانٹ کے قریب حملے غیر معمولی ہیں، اسرائیل کی حساس ترین تنصیب کے قریب انتہائی طاقتور دفاعی نظام نصب ہے۔ دوسری جانب ایران کے پاسداران انقلاب نے کہا کہ جنگ کا توازن تبدل ہو رہا ہے، اسرائیلی فوج کا فضائی دفاع پر کنٹرول کمزور ہوتا جا رہا ہے۔

بقیہ وائٹ ھاؤس: میں یاسمین انصاری نے لکھا ہے کہ ایرانی مظاہرین کے لیے مدد آ رہی ہے سے لے کر پوری آبادی کے خلاف جنگی جرائم کی دھمکی تک، امریکہ ایک جنونی ظالم کے زیر قیادت ہے، جو اس ملک اور دنیا دونوں کو تباہ کرنے کے درپے ہے۔

فخر الدین علی احمد میموریل: کا دوسرا تکنیکی اجلاس 2:30 بجے اردو اکادمی ہال میں پروفیسر صغیر افراہیم اور پروفیسر خواجہ اکرام الدین کی صدارت میں ہوگا جس میں مقالہ نگار کی حیثیت سے پروفیسر شہاب عنایت ملک، ڈاکٹر عصمت ملیح آبادی، ساجد خیر آبادی، ڈاکٹر احتشام احمد، ڈاکٹر مجتبیٰ حسن صدیقی کی شرکت ہوگی جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر ذیشان حیدر انجام دیں گے۔ اسی دن تیسرا تکنیکی اجلاس 4:30 بجے شام میں اردو اکادمی ہال میں ہوگا جس کی صدارت ڈاکٹر عمیر منظر اور ڈاکٹر جانثار عالم مشترکہ طور پر انجام دیں گے جبکہ مقالہ نگار کے حیثیت سے ڈاکٹر شاہد رضا، سید غلام عباس ہلوری، عبدالقدوس، ڈاکٹر تحسین، صائمہ انصاری، سید سہیل، محمود الحسن خان، سعدیہ خاتون اور زیبا جلیل اپنے مقالات پیش کریں گے اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر مجتبیٰ حسن صدیقی انجام دیں گے۔ اسی دن شام میں 6:30 بجے اردو اکادمی ہال میں مشاعرہ رباعیات کا انعقاد ہوگا جس کی صدارت جناب فاروق جائسی اور نظامت کے فرائض شکیل گیاوی انجام دیں گے اس مشاعرے میں بحیثیت شاعر سنجے مشرا شوق، بیخود لکھنوی، ناز پرتاب گڑھی، پروفیسر عباس رضا نیر، ڈاکٹر عصمت ملیح آبادی، معید رہبر، اعجاز زیدی، ساجد خیر آبادی، ڈاکٹر عمیر منظر، ڈاکٹر ذیشان حیدر، ڈاکٹر مجتبیٰ حسن صدیقی اور ابوشبرا اپنے کلام پیش کریں گے۔ اس دو روزہ بین الاقوامی سیمینار کا چوتھا تکنیکی سیشن 25 مارچ 2026 بروز بدھ 10 بجے دن میں مسعود حسن رضوی ادیب ہال شعبہ اردو لکھنؤ یونیورسٹی میں منعقد ہوگا جس کی صدارت پروفیسر ثوبان سعید اور پروفیسر ریشماں پروین مشترکہ طور پر کریں گے جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر عمیر منظر انجام دیں گے۔ اس سیشن میں مقالہ نگار کی حیثیت سے پروفیسر صغیر افراہیم، پروفیسر شفیق اشرفی، پروفیسر عابد حسین حیدری، ڈاکٹر صفت الزہرا زیدی اور ڈاکٹر سیما صدیقی اپنے مقالات پیش کریں گے۔ اس سیمینار کا پانچواں اجلاس 11:30 بجے دن میں مسعود حسن رضوی ادیب ہال شعبہ اردو لکھنؤ یونیورسٹی میں پروفیسر شفیق اشرفی اور پروفیسر دبیر احمد کی صدارت میں منعقد ہوگا۔

INTTUC رسوئی گیس کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ ہونے پر آئی این ٹی یو سی کی جانب سے ایک احتجاجی جلوس نکالا گیا

کولکاتا میں الیکشن کے پیش نظر مرکزی فورس گشت کرتے ہوئے

پرولیا، ترنمول، بی جے پی اور بایاں محاذ کے تمام اسمبلی حلقوں میں انتخابی بخار

آسنسول 23 مارچ (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کا اعلان ہوتے ہی ضلع پرولیا میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ انتخابی تاریخوں کا اعلان ہونے کے بعد، حکمراں ترنمول کانگریس نے ضلع کی تمام نو اسمبلی سیٹوں کے لیے اپنے امیدواروں کا اعلان کیا اس کے ساتھ ہی بی جے پی اور بایاں محاذ نے بھی اپنے امیدواروں کی فہرست جاری کر کے انتخابی میدان گرم کر دیا ہے۔ ترنمول کانگریس نے پرولیا اسمبلی سیٹ سے سوجے بندوپادھیائے، بلرام پور سے شانتی رام مہتو، مانبازار سے سندھیا رانی توڈو، بندون سے راجیو لوچن سورین، باگھمنڈی سے سوشانت مہتو، جے پور سے ارجن مہتو، مانک باوڑی، پارا سے سومن بیلتھریا، کاشی پور اور ہزاری ناتھ اسمبلی سیٹ سے سومن بیلتھریا کو میدان میں اتارا ہیامیدواروں کے اعلان کے ساتھ ہی پارٹی کارکنوں میں جوش و خروش کا ماحول دیکھا جا رہا ہیبی جے پی نے چھ اسمبلی سیٹوں کے لیے اپنے امیدواروں کا اعلان کیا۔ پارٹی نے بلرام پور کے لیے جلدھر مہتو، کاشی پور کے لیے کملاکانت ہنسدا، پڑا اسمبلی حلقہ کے لیے نادیہ چند باوڑی کو نامزد کیا ہیبی جے پی نے رگھوناتھ پور سے مامونی باوری، بندونوان سے لیپسین باسکے اور مان بازار سے مینا مرمو کو میدان میں اتارا ہے۔ اس بار بی جے پی نے دو نئے چہروں کو میدان میں اتارا ہیدریں اثنا، بائیں محاذ نے بھی تمام نو اسمبلی سیٹوں کے لیے اپنے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ شانتنو گھوش کو پرولیا کے لیے، رتھو سنگھ سردار کو بندونوان کے لیے، نمیتا مہتو کو بلرام پور کے لیے، سونامنی توڈو کو مانبازار کے لیے، سلیکھا باوڑی کو کاشی پور کے لیے، گنیش باوڑی کو رگھوناتھ پور کے لیے، آلوک باوڑی کو پڑا کے لیے، پرمل کمار کو باگھمنڈی کے لیے، اور دھیریندر ناتھ مہتو کو جے پور اسمبلی سیٹ کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ انتخابی مہم کے بعد ضلع کے مختلف علاقوں میں انتخابی ماحول مکمل طور پر پروان چڑھ گیا ہے تمام بڑی جماعتوں کے امیدوار اور کارکنان وال رائٹنگ، پوسٹر بینر آویزاں اور عوامی رابطہ مہم میں مصروف ہیں دیہات سے لے کر شہروں تک انتخابی بحث تیز ہو گئی ہے اور ووٹروں کو راغب کرنے کی کوششیں شروع ہو گئی ہیں۔ اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ پرولیا کے عوام اس سہ رخی مقابلے میں کس پارٹی پر بھروسہ کریں گے اور فاتح کا تاج کس کے سر سجے گا۔

18 سالہ طویل جدوجہد آنکھوں کے سامنے گھوم گئی

کوہلی نے آر سی بی کی پہلی تاریخی جیت کی یادیں تازہ کردیں

بنگلورو، 23 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کے اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے طویل انتظار کے بعد ملنے والی پہلی کامیابی کو اپنی زندگی کا ایک جذباتی لمحہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ فائنل کی وہ آخری چند گیندیں ان کی زندگی کا مشکل ترین وقت تھا۔

گزشتہ 18 برسوں کی جدوجہد کو یاد کرتے ہوئے کوہلی نے کہا" سچ کہوں تو وہ سب کچھ میرے لیے کسی خواب جیسا تھا۔ جب ہم فتح کے قریب تھے تو گزشتہ 18 سالوں کا پورا سفر، تمام اتار چڑھاؤ، اچھے اور برے لمحے میری آنکھوں کے سامنے گردش کررہے تھے۔ وہ ایک شاندار رات تھی جس کا احساس لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔"

تجربہ کار بلے باز نے اس بات پر زور دیا کہ یہ جیت ان لوگوں کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے جو پہلے دن سے اس فرنچائز کا حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے سپورٹ اسٹاف کے رکن رمیش مانے کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ اور مانے گروپ کے سب سے پرانے ارکان میں سے ہیں، اس لیے اس کامیابی کی خوشی ان کے لیے بہت گہری تھی۔

کوہلی نے اعتراف کیا کہ ماضی میں فائنل تک پہنچ کر شکست کھانے کے زخموں نے ٹیم کو ذہنی طور پر مضبوط بنایا۔ انہوں نے کہا فائنل میں پہنچنے پر ٹیم میں ایک خاموش اعتماد تھا، لیکن ہم جانتے تھے کہ مقابلہ سخت ہوگا۔

کوہلی نے بتایا کہ آخری اوور میں جب جیت یقینی تھی، تب بھی دل میں یہ دھڑکا لگا تھا کہ کہیں کوئی 'نو بال' نہ ہوجائے۔ وہ چند لمحے صبر واستقامت کا کڑا امتحان تھے۔ ویراٹ کوہلی کے مطابق، ماضی کی ناکامیوں نے ہی انہیں آخری لمحات میں اپنا توازن برقرار رکھنے اور فتح حاصل کرنے کے لیے اضافی تحریک فراہم کی۔ یہ جیت صرف ایک ٹرافی نہیں بلکہ برسوں کی انتھک محنت اور صبر کا ثمر ہے۔

ہاکی انڈیا کے آٹھویں سالانہ ایوارڈز 2025 کے لیے نامزد امیدواروں کا اعلان

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے پیر کے روز سال 2025 کے آٹھویں سالانہ ایوارڈز کے لیے نامزد امیدواروں کی فہرست جاری کردی ہے۔ ان انعامات کا مقصد گزشتہ ایک سال کے دوران ہندوستانی ہاکی میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں، کوچز اور عہدیداروں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ایوارڈز کی باوقار تقریب رواں ہفتے جمعہ کو ملک کے دارالحکومت نئی دہلی میں منعقد کی جائے گی۔

اس بار آٹھ مختلف زمروں میں مجموعی طور پر 32 امیدواروں کو حتمی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔

مرد وخواتین دونوں زمروں میں سب سے باوقار اعزاز "ہاکی انڈیا بلبیر سنگھ سینئر پلیئر آف دی ایئر "ایوارڈ ہے، جس کے لیے ہاردک سنگھ، سکھجیت سنگھ، سنجے اور ابھیشیک مضبوط امیدوار مانے جارہے ہیں۔

ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کے لیے "ہاکی انڈیا جگراج سنگھ اپکمنگ پلیئر آف دی ایئر (مرد، انڈر 21) "اور "ہاکی انڈیا اسنتا لاکرا اپکمنگ پلیئر آف دی ایئر (خواتین، انڈر 21) "ایوارڈز بھی دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ بہترین گول کیپر، ڈیفنڈر، مڈفیلڈر اور فارورڈ کے لیے بالترتیب "بلجیت سنگھ"، "پرگٹ سنگھ"، "اجیت پال سنگھ "اور "دھنراج پلے "کے نام سے منسوب ایوارڈز پیش کیے جائیں گے۔

خصوصی اعزازات میں "ہاکی انڈیا پریزیڈنٹس ایوارڈ فار آؤٹ اسٹینڈنگ اچیومنٹ "اور "جمن لال شرما ایوارڈ فار انویلویبل کنٹریبیوشن "شامل ہیں، جن کے ذریعے آفیشلز اور دیگر متعلقہ افراد کو بھی سراہا جائے گا۔ مزید برآں، امپائر، ٹیکنیکل آفیشلز اور بہترین ممبر یونٹ کے لیے بھی خصوصی ایوارڈز دیے جائیں گے۔

پلیئر آف دی ایئر (مرد) 'ہاکی انڈیا بلبیر سنگھ سینئر ایوارڈ ' کے لیے ہاردک سنگھ، سکھجیت سنگھ، سنجے اور ابھشیک کے درمیان سخت مقابلہ ہے۔

پلیئر آف دی ایئر (خواتین) اس زمرے میں نونیت کور، سلیمہ ٹیٹے، لالریمسوامی اور سویتا پونیا نامزد کی گئی ہیں۔

گول کیپر آف دی ایئر: راج کمار دیپ سنگھ، کرشن بہادر پاٹھک، بچھو دیوی کھریبام اور سورج کرکیرا دوڑ میں شامل ہیں۔

ڈیفینڈر آف دی ایئر: سنجے، امت روہیداس، جگراج سنگھ اور ہرمن پریت سنگھ کے ناموں کا اعلان کیا گیا ہے۔

مڈفیلڈر آف دی ایئر: ہاردک سنگھ، سُمیت، راج کمار پال اور نیل کنٹھ شرما مدمقابل ہیں۔

فارورڈ آف دی ایئر: سکھجیت سنگھ، ابھشیک، نونیت کور اور شیلانند لکڑا کو نامزد کیا گیا ہے۔

نوجوان صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کے لیے 'اپ کمنگ پلیئر آف دی ایئر ' کے خواتین زمرے میں (اسونتا لکڑا ایوارڈ): ساکشی رانا، جیوتی سنگھ، سنیلیتا ٹوپو اور کنیکا سیواچ۔

مرد (جگراج سنگھ ایوارڈ): راج کمار دیپ سنگھ، منمیت سنگھ، انمول ایکا اور ارشدیپ سنگھ۔

تقریب میں انفرادی کھلاڑیوں کے علاوہ ان ٹیموں کو بھی نوازا جائے گا جنہوں نے بین الاقوامی سطح پر ملک کا سر فخر سے بلند کیا۔ ان میں ہیرو ایشیا کپ (راجگیر، بہار) میں گولڈ میڈل جیتنے والی ہندوستانی مردوں کی ٹیم اور جونیئر ورلڈ کپ (تمل ناڈو) میں کانسی کا تمغہ جیتنے والی جونیئر ٹیم شامل ہے۔

ہاکی انڈیا کے صدر ڈاکٹر دلیپ ٹرکی نے اپنے بیان میں کہا" یہ ایوارڈز ان کھلاڑیوں اور آفیشلز کی محنت اور لگن کا اعتراف ہیں جو ہندوستانی ہاکی کے معیار کو مسلسل بلندیوں کی طرف لے جارہے ہیں۔ ہم گزشتہ برس کی کامیابیوں کا جشن منانے کے لیے پرجوش ہیں۔ سیکریٹری جنرل بھولا ناتھ سنگھ نے بھی ہاکی فیملی کی مشترکہ کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اعزازات پورے ہاکی نظام کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

اولمپکس میں کرکٹ کی واپسی؛ امریکہ میں 'میجر لیگ ' کی تیاریاں عروج پر

لاس اینجلس، 23 مارچ (یو این آئی) دنیا کے سب سے بڑے کھیلوں کے میلے 'اولمپکس 'میں 128 سالہ طویل انتظار کے بعد کرکٹ کی تاریخی واپسی کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ لاس اینجلس اولمپکس 2028ء کی تیاریوں کے سلسلے میں امریکا کی ریاست کیلیفورنیا میں پہلی مرتبہ 'میجر لیگ کرکٹ) 'ایم ایل سی) کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا ہے، جو امریکی سرزمین پر کرکٹ کے فروغ کے لیے سنگ میل ثابت ہوگی۔ میجر لیگ کرکٹ کا باقاعدہ آغاز یکم جولائی سے 'نائٹ رائیڈرز کرکٹ فیلڈ 'میں ہوگا، جہاں افتتاحی مقابلے میں لاس اینجلس نائٹ رائیڈرز اور واشنگٹن فریڈم کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ لیگ کے دوران 4 جولائی کو امریکہ کے 250ویں یوم آزادی کے موقع پر بھی خصوصی میچز منعقد کیے جائیں گے، جس سے کرکٹ کے رنگوں میں جشنِ آزادی کا تڑکا بھی لگے گا۔

لیگ کے سربراہ جانی گریو نے ایونٹ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ "میجر لیگ کرکٹ کا انعقاد محض ایک ٹورنامنٹ نہیں بلکہ امریکہ میں کرکٹ کے مستقبل کی ضمانت ہے۔ پومونا فیئر گراؤنڈز لاس اینجلس اولمپکس 2028ء کے کرکٹ مقابلوں کا مرکزی مقام ہوگا، اس لیے یہ لیگ کھلاڑیوں اور منتظمین دونوں کے لیے بہترین مشق ثابت ہوگی۔

واضح رہے کہ کرکٹ آخری بار 1900ء کے پیرس اولمپکس میں شامل تھی، جہاں برطانیہ نے میزبان فرانس کو شکست دے کر کامیابی حاصل کی تھی۔ اب 128 سال بعد لاس اینجلس اولمپکس 2028ء میں ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ کے تحت مردوں اور خواتین کی 6، 6 ٹیمیں میڈلز کے لیے مدمقابل ہوں گی۔

☆☆☆

پی ایس ایل 11: کیوی اسٹارز کا اردو میں پیغام

اسٹیو اسمتھ اور ڈیون کونوے کے پاکستان میں ڈیرے

لاہور، 23 مارچ (یو این آئی) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے گیارہویں ایڈیشن کے ہنگامے شروع ہونے کو ہیں، جس کے لیے آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے نامور کرکٹرز پاکستان پہنچ گئے ہیں۔ لیگ کی مختلف فرنچائزز نے اپنے غیر ملکی کھلاڑیوں کی آمد کی تصدیق کردی ہے، جس سے ایونٹ کی رونقوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔ اسلام آباد یونائیٹڈ نے سوشل میڈیا پر ایک دلچسپ ویڈیو شیئر کی ہے جس میں نیوزی لینڈ کے مایہ ناز بیٹر ڈیوون کونوے اور مارک چیپ مین کو ایئرپورٹ پر دیکھا جا سکتا ہے۔ دونوں کھلاڑیوں نے پاکستانی مداحوں کو سرپرائز دیتے ہوئے اردو زبان میں پیغام دیا، جس میں مارک چیپ مین کا کہنا تھا کہ "ہم آگئے ہیں شیروز"۔ فرنچائز نے اس ویڈیو کو مداحوں کے لیے 'عیدی 'قرار دیا ہے۔

دوسری جانب ملتان سلطانز کے کیمپ سے بھی بڑی خبر سامنے آئی ہے جہاں آسٹریلوی لیجنڈ اسٹیو اسمتھ لاہور پہنچ چکے ہیں۔ ان کے ہمراہ تبریز شمسی، جوش فلپ، پیٹر سڈل اور ٹیم کے کوچ ٹم پین سمیت تمام غیر ملکی کھلاڑیوں نے اپنی ٹیم کو جوائن کرلیا ہے۔

جہاں کھلاڑیوں کی آمد سے جوش وخروش بڑھا ہے، وہی پی سی بی کے حالیہ فیصلوں نے شائقین کو کچھ مایوس بھی کیا ہے۔ پی سی بی نے اخراجات میں کمی کے لیے ٹورنامنٹ کو صرف دو شہروں تک محدود کردیا ہے۔ اس بار میچز تماشائیوں کے بغیر کھیلے جائیں گے۔ چیئرمین پی سی بی نے شائقین سے معذرت کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ فروخت شدہ ٹکٹوں کے پیسے واپس کر دیے جائیں گے

☆☆☆

آسٹریلیائی پولیس کا دباؤ اور وطن واپسی کی راہ میں رکاوٹیں؛ ایرانی فٹبالر کے ہولناک انکشافات

تہران، 23 مارچ (یو این آئی) آسٹریلیا کے دورے سے وطن واپس پہنچنے والی ایرانی خاتون فٹبالر فاطمہ شعبان نے آسٹریلیائی پولیس اور حکام کے رویے کے حوالے سے سنسنی خیز انکشافات کر کے عالمی میڈیا کی توجہ حاصل کرلی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ آسٹریلیائی پولیس نے ایرانی کھلاڑیوں کو وطن واپس نہ جانے اور وہاں پناہ لینے کے لیے شدید ذہنی دباؤ کا نشانہ بنایا۔ ایرانی مڈفیلڈر فاطمہ شعبان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ واپسی سے قبل آسٹریلیائی پولیس نے ٹیم کے تمام اراکین کے پاسپورٹ قبضے میں لے کر تلاشی لی۔ انہوں نے بتایا" ہر کھلاڑی کو انفرادی طور پر ایک پولیس افسر کے ساتھ علیحدہ کمرے میں لے جایا گیا جہاں ہم سے انتہائی عجیب وغریب اور خوفزدہ کرنے والے سوالات کیے گئے۔ ہمیں یہ تاثر دیا گیا کہ ایران میں جنگی حالات ہیں اور ہمارا واپس جانا جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔"

فاطمہ شعبان کے مطابق پولیس حکام نے انہیں اکسایا کہ وہ اپنی فیملیز سے فون پر بات کریں اور یہ فیصلہ کریں کہ آیا وہ واقعی ایران واپس جانا چاہتی ہیں یا آسٹریلیا میں ہی رکنا چاہتی ہیں۔ تاہم فاطمہ نے دوٹوک جواب دیا کہ "جنہوں نے رکنا تھا وہ رک گئیں، ہم اپنے گھر واپس جا کر خوش ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ تہران ایئرپورٹ پر شاندار استقبال نے ثابت کر دیا کہ ان کا فیصلہ درست تھا اور انہیں 'ایران کی بیٹی 'ہونے پر فخر ہے۔

واضح رہے کہ دورہ آسٹریلیا کے دوران ایرانی فٹبالرز کو سیاسی پناہ کی پیشکش کی گئی تھی۔ اطلاعات کے مطابق ٹیم کی 7 کھلاڑیوں نے ابتدائی طور پر پناہ کی درخواست دی تھی، تاہم بعد ازاں 5 کھلاڑیوں نے اپنی درخواستیں واپس لے کر وطن واپسی کو ترجیح دی۔

میامی اوپن: عالمی نمبر ون کارلوس الکاراز کو اپ سیٹ شکست، سیبسٹین کورڈا کامیاب

میامی گارڈنز، فلوریڈا، 23 مارچ (یو این آئی) میامی اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں ایک بڑا الٹ پھیر دیکھنے میں آیا ہے جہاں عالمی نمبر ایک ٹینس اسٹار کارلوس الکاراز تیسرے راؤنڈ میں امریکی کھلاڑی سیبسٹین کورڈا سے ہار کر ایونٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ سنسنی خیز مقابلے کے بعد کورڈا نے الکاراز کو تین سیٹس میں شکست دے کر ٹورنامنٹ کا سب سے بڑا اپ سیٹ کر دیا۔

سیبسٹین کورڈا نے الکاراز کو 6-3، 5-7، اور 6-4 سے شکست دی۔ یہ میچ 2 گھنٹے اور 19 منٹ تک جاری رہا۔

عالمی نمبر 36 کورڈا، گزشتہ ایک سال میں الکاراز کو شکست دینے والے سب سے کم رینکنگ والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔

جنوری میں آسٹریلین اوپن جیت کر ' کیریئر گرینڈ سلیم ' مکمل کرنے والے الکاراز کے لیے یہ ہفتہ مشکل رہا، وہ گزشتہ ہفتے انڈین ویلز کے سیمی فائنل میں بھی شکست کھا گئے تھے۔

دیگر نتائج میں امریکی کھلاڑیوں کی برتری رہی۔ سیبسٹین کورڈا کے ساتھ ساتھ دیگر امریکی کھلاڑیوں، ٹیلر فرٹز اور ٹومی پال نے بھی اپنے اپنے میچز جیت کر چوتھے راؤنڈ (لاسٹ 16) میں جگہ بنالی ہے۔

کورڈا اب چوتھے راؤنڈ میں کیرن کھچانوف اور مارٹن لینڈالوس کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے ٹکرائیں گے۔ ☆☆☆

میڈرڈ ڈربی: وینیشیئس جونیئر کے دو گول، ریال میڈرڈ کی ایٹلیٹیکو کے خلاف سنسنی خیز فتح

میڈرڈ، 23 مارچ (یو این آئی) سینٹیا گو برنابیو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اسپینش لالیگا کے ایک یادگار مقابلے میں ریال میڈرڈ نے اپنے روایتی حریف ایٹلیٹیکو میڈرڈ کو 3-2 سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ریال میڈرڈ نے پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن کے لیے بارسلونا کا تعاقب جاری رکھا ہوا ہے۔

برازیلین اسٹار وینیشیئس جونیئر نے بہترین فارم کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو اہم گول اسکور کیے۔ انہوں نے پہلا گول 52 ویں منٹ میں پنالٹی پر جبکہ دوسرا فیصلہ کن گول میچ کے آخری لمحات میں ٹرینٹ الیگزینڈر آرنلڈ کے پاس پر کیا۔

میچ کا پہلا گول ایٹلیٹیکو کے ایڈیمولا لکم نے 33 ویں منٹ میں کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی تھی۔ ویلورڈے نے ریال میڈرڈ کے لیے دوسرا گول اسکور کیا، تاہم میچ کے آخری لمحات میں انہیں ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ اس جیت کے بعد ریال میڈرڈ اور پہلے نمبر پر موجود بارسلونا کے درمیان صرف 4 پوائنٹس کا فرق رہ گیا ہے۔ ایٹلیٹیکو میڈرڈ اس شکست کے بعد لالیگا ٹیبل پر چوتھے نمبر پر موجود ہے۔ ریال میڈرڈ کے لیے یہ ہفتہ انتہائی کامیاب رہا، کیونکہ انہوں نے پہلے مانچسٹر سٹی کو چیمپئنز لیگ سے باہر کیا اور اب ڈربی میچ میں فتح حاصل کی۔

ممبئی: عالمی ای اسپورٹس گیمز میں ہندوستانی کھلاڑیوں کا دبدبہ

ممبئی، 23 مارچ (یو این آئی) ممبئی میں منعقدہ عالمی ای اسپورٹس گیمز میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے اپنی مہارت کا لوہا منواتے ہوئے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہندوستان نے 'کلاش رویئل ' میں پہلی پوزیشن جبکہ 'ڈوٹا '2 میں تیسری پوزیشن حاصل کر کے عالمی ای اسپورٹس کے نقشے پر اپنی مضبوط موجودگی درج کرائی ہے۔ 19 سے 22 مارچ تک جاری رہنے والے اس عالمی ٹورنامنٹ کی میزبانی پہلی بار ہندوستان نے کی تھی۔ اس سے قبل یہ مقابلے سنگاپور، استنبول اور ریاض میں منعقد ہو چکے ہیں، تاہم جنوبی ایشیا میں اس کا انعقاد پہلی بار ممبئی میں ہوا۔ ارجنٹائن، آسٹریلیا، امریکہ، برطانیہ، انڈونیشیا اور ترکی سمیت مجموعی طور پر 19 ممالک کے کھلاڑیوں نے اس مقابلے میں حصہ لیا۔

بابا دیپ سنگھ ہاکی ٹورنامنٹ: شیام لال کالج کی فتوحات کا سلسلہ برقرار، فائنل میں جگہ بنا لی

نئی دہلی، 23 مارچ (یو این آئی) شری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج کے میدان پر کھیلے جارہے پانچویں پی ایس پی بی بابا دیپ سنگھ ہاکی ٹورنامنٹ میں شیام لال کالج اور ہنس راج کالج نے حریف ٹیموں کو بڑے مارجن سے شکست دے کر اپنی برتری ثابت کردی۔ شیام لال کالج نے یکطرفہ مقابلے میں کروڑی مل کالج کو 7-0 سے دھول چٹا دی۔ اس شاندار کامیابی کے ساتھ ہی ٹیم نے مسلسل پانچویں جیت درج کرتے ہوئے ٹورنامنٹ کے فائنل میں قدم رکھ دیا ہے۔ فاتح ٹیم کی جانب سے پرتیوش سنگھ جگی، نند کشور اور پنکج نے دو دو گول اسکور کیے جبکہ منموہن نے ایک گول کیا۔ بہترین کھیل پیش کرنے پر پنکج کو 'پلیئر آف دی میچ ' کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 24th March 2026
عوامی نیوز کولکاتا
منگل ۲۴؍مارچ ۲۰۲۶ء

SPORTS کھیل کی دنیا

میسی کا ایک اور سنگِ میل: کیریئر کا 901واں گول، انٹر میامی کی فتح

نیویارک، 22مارچ (یواین آئی) فٹ بال کی دنیا کے بے تاج بادشاہ لیونل میسی نے ایک بار پھر تاریخ رقم کردی ہے۔ نیویارک سٹی ایف سی کے خلاف کھیلے گئے سنسنی خیز مقابلے میں میسی نے اپنے کیریئر کا 901واں گول اسکور کرتے ہوئے انٹرمیامی کو 2-3 سے شاندار فتح دلا دی۔ اس شکست کے ساتھ ہی نیویارک سٹی کی اس سیزن میں ناقابلِ شکست رہنے کی مہم کا بھی خاتمہ ہوگیا۔ میسی نے میچ کے 61ویں منٹ میں ایک بہترین فری کک کے ذریعے گیند کو جال کی راہ دکھائی اور اپنا 901واں گول مکمل کیا۔ برازیلین ڈیفنڈر میکائیل نے 74ویں منٹ میں شاندار ہیڈر کے ذریعے گول کرکے اپنی ٹیم کی جیت پر مہر ثبت کی۔ کون کاف چیمپئزکپ سے باہر ہونے کے بعد انٹر میامی کے لیے یہ جیت انتہائی اہمیت کی حامل تھی۔ یاد رہے کہ لیونل میسی نے اپنے کیریئر کا 900واں گول گزشتہ ہفتے نیش ول کے خلاف میچ میں اسکور کیا تھا۔ مسلسل دو میچوں میں دو بڑے سنگِ میل عبور کرنا میسی کی فارم اور مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

آئی پی ایل 'فین پارک' 2026: بی سی سی آئی نے 15 شہروں کا کیا اعلان، بغیر ٹکٹ اسٹیڈیم والا مزہ لے سکیں گے شائقین

بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے آئی پی ایل کے پہلے مرحلہ کے لیے جاری ہوئے شیڈول کے مطابق 'فین پارک' کا اعلان کر دیا ہے، جہاں آپ بغیر ٹکٹ اسٹیڈیم جیسا تجربہ حاصل کر سکتے ہیں۔ بی سی سی آئی نے 11 ریاستوں کے 15 شہروں کو فہرست میں شامل کیا ہے۔ بورڈ نے ایک ریلیز جاری کر اس بارے میں جانکاری دی، فین پارک 3 ہفتے میں منعقد کیے جائیں گے۔ ہر ویک اینڈ پر مختلف خطوں یعنی شمال، جنوب، مشرق اور مغرب میں 5 فین پارک بنائے جائیں گے۔ واضح رہے کہ 'فین پارک' کا انعقاد 3 مراحل میں کیا جائے گا: پہلے ہفتے میں 28 اور 29 مارچ، دوسرے میں 4 اور 5 اپریل، جبکہ تیسرے ہفتے میں 11 اور 12 اپریل کو شائقین اس سہولت سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔ ذیل میں ان شہروں کی فہرست دی گئی ہے جہاں یہ پارک قائم کیے جائیں گے:

پہلا ہفتہ

روہتک، ہریانہ: چھوٹو رام پولی ٹیکنک گراؤنڈ
بھوپال، مدھیہ پردیش: گورنمنٹ ایم وی ایم کالج گراؤنڈ
ناگپور، مہاراشٹر: میکوسا باغ میتھوڈسٹ ہائی اسکول کھیل کا میدان
تماکورو، کرناٹک: گورنمنٹ جونیئر کالج فیلڈ
کرشن نگر، مغربی بنگال: ڈی ایل رائے اسٹیڈیم

مانچسٹر سٹی نے آرسنل کو پچھاڑ دیا: نیکو اور ریلی کے دو گولز، سٹی نویں بار چیمپئن

لندن، 23مارچ (یو این آئی) ویمبلے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے لیگ کپ کے فائنل میں مانچسٹر سٹی نے انگلش پریمیئر لیگ کی ٹاپ ٹیم آرسنل کو 0-2 سے شکست دے کر نویں بار خطاب اپنے نام کرلیا۔ اس فتح کے ساتھ ہی پیپ گارڈیولا چار بار یہ ٹرافی جیتنے والے ایلکس فرگوسن اور ہوزے مورینہو کو پیچھے چھوڑ کر اس ٹورنامنٹ کے کامیاب ترین مینیجر بن گئے ہیں۔

21 سالہ نیکو اور ریلی میچ کے ہیرو ثابت ہوئے، جنہوں نے دوسرے ہاف میں محض چار منٹ کے فرق سے دو شاندار گول اسکور کر کے اپنی ٹیم کی جیت یقینی بنائی۔

آرسنل کے گول کیپر کیپا اریزابلاگا کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اور ریلی نے گیند کو جال میں پہنچایا۔

میتھیوس نونس کے بہترین کراس پر اور ریلی نے ہیڈر کے ذریعے اپنا دوسرا گول مکمل کیا۔

پریمیئر لیگ میں برتری رکھنے والی آرسنل کی ٹیم فائنل میں اپنی توقعات پر پورا نہ اتر سکی اور 1993 کے بعد پہلی بار لیگ کپ جیتنے کا خواب ادھورا رہ گیا۔

میچ کے آخری لمحات میں گیبریل کی کوشش گول پوسٹ سے ٹکرا کر واپس آ گئی، جس سے آرسنل کی واپسی کی امیدیں دم توڑ گئیں۔ گزشتہ سال کوئی ٹرافی نہ جیتنے والی مانچسٹر سٹی نے اس فتح کے ساتھ ثابت کر دیا ہے کہ وہ اب بھی ٹائٹل جیتنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔

پاکستان کے صاحبزادہ فرحان 'آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ' قرار

لاہور۔ 23مارچ (یواین آئی) پاکستانی کرکٹ کے ابھرتے ہوئے ستارے اور مایہ ناز اوپننگ بیٹر صاحبزادہ فرحان نے ٹی ٹونٹی ورلڈکپ میں اپنی تاریخی کارکردگی کا لوہا منواتے ہوئے فروری کے لیے 'آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ' کا اعزاز اپنے نام کرلیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے فروری کے بہترین کھلاڑی کا اعلان کردیا ہے جس میں پاکستانی اوپنر نے عالمی حریفوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے یہ ٹرافی اپنے نام کی۔

ہندوستان اور سری لنکا کی مشترکہ میزبانی میں منعقدہ ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ 2026ء صاحبزادہ فرحان کے لیے ریکارڈز کی برسات ثابت ہوا۔ انہوں نے میگا ایونٹ کے محض 6 میچز میں 383 رنز بنا کر ٹورنامنٹ کے سب سے کامیاب بلے باز ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ وہ ورلڈ کپ کے ایک ہی ایڈیشن میں دو سنچریاں داغنے والے دنیا کے پہلے بیٹر بن گئے۔ فرحان نے ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ کے ایک ایڈیشن میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا نیا عالمی ریکارڈ بھی قائم کردیا ہے۔

آئی سی سی نے فروری کے بہترین کھلاڑی کے لیے صاحبزادہ فرحان کے ساتھ انگلینڈ کے جارح مزاج بیٹر ول جیکس اور امریکا کے شیڈلے وین شیلوک کو نامزد کیا تھا، تاہم پاکستانی اوپنر کی غیر معمولی فارم اور ورلڈ کپ میں ان کے ریکارڈ ساز اعداد وشمار نے انہیں اس دوڑ میں واضح برتری دلائی اور وہ پہلی بار اس باوقار اعزاز کے حقدار قرار پائے۔

پی ایس ایل: آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے نامور کھلاڑی پاکستان پہنچ گئے

پاکستان سپر لیگ کے گیارہویں ایڈیشن میں شرکت کے لیے آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے نامور کھلاڑی پاکستان پہنچ گئے۔

اسلام آباد یونائیٹڈ کی جانب سے جاری کردہ ویڈیو میں نیوزی لینڈ کے ڈیوون کونوے اور مارک چیپمین نے ایئرپورٹ پر پہنچ کر اپنے مداحوں کو اردو زبان میں پیغام دیا۔

ویڈیو میں دونوں کھلاڑیوں کو ایک ساتھ دیکھا جاسکتا ہے جبکہ مارک چیپمین کہتے ہیں 'ہم آگئے ہیں شیروز'۔

ایرانی فٹبال ٹیم کے کھلاڑی کو بے وفائی کے مبینہ فعل پر قومی ٹیم سے نکال دیا گیا

ایرانی فٹبال ٹیم کے سرکردہ کھلاڑی سردار ازمون کو بے وفائی کے مبینہ فعل پر قومی ٹیم سے نکال دیا گیا ہے۔

ایرانی میڈیا رپورٹ کے مطابق متحدہ عرب امارات میں شباب الاہلی فٹ بال کلب کی نمائندگی کرنے والے اسٹرائیکر ازمون نے دبئی کے حکمران محمد بن راشد المکتوم کے ساتھ ملاقات کی تصویر سوشل میڈیا پر پوسٹ کرکے ایرانی حکام کو پریشان کردیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804